بفیضانِ نظر
سراج الامہ، کاشف الغمہ، امام اعظم، فقیہ افخم حضرت سیدنا
امام ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
بفیضانِ کرم
اعلیٰ حضرت، امام اہلِ سنّت، مجدد دین وملت، شاہ
امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن
رنگین شمارہ
ماہنامہ
فیضانِ مدینہ
(دعوتِ اسلامی)
رَمَضانُ الْمُبارَک ۱۴۴۰ھ
مئی 2019ء
جنت سجائی جاتی ہے 7
روزہ اور گیارہ غلط فہمیاں 23
فتح مکہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حلم 27
ازواجِ مطہرات کے اُمّت پر احسانات 39
سحری وافطاری کی غذائیں اور احتیاطیں 51
اللہ
مدنی پھول
”جو کام نرمی سے نکلتا ہے وہ گرمی سے نہیں نکلتا۔“
20-3-19
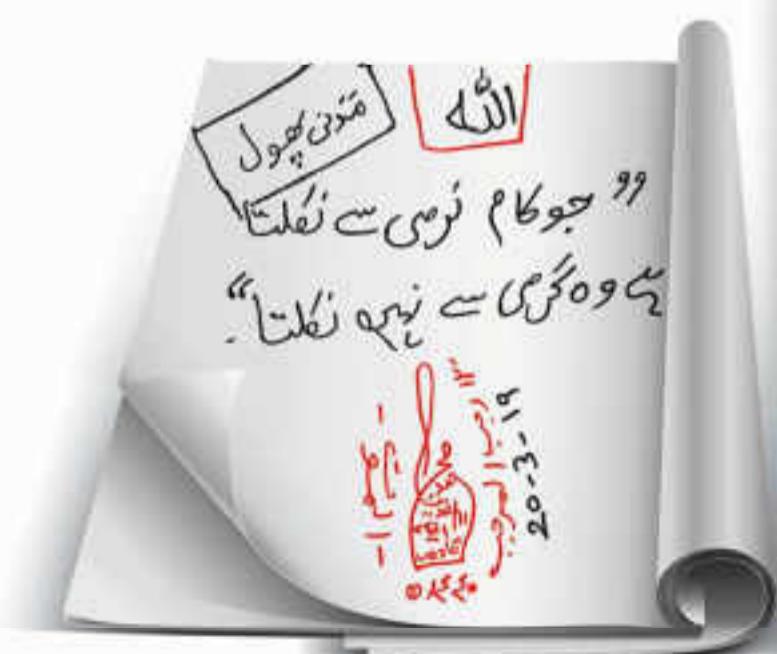
قراٰن کیوں نازل ہوا؟

دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران مولانا محمد عمران عطاری

قراٰنِ کریم اس ربِّ عظیم کا بے مِثل کلام ہے جو اکیلا معبود، تنہا خالق اور ساری کائنات کا حقیقی مالک ہے، قراٰنِ کریم کے نازل ہونے کی اِبتدا رمضانُ المبارک کے بابرکت مہینے میں ہوئی، جسے نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں لانے کا شَرَف روحُ الْاَمِیْن حضرت جبرئیل علیہ السَّلام کو حاصل ہوا، جبکہ شبِ مِعراج کچھ آیات بِلاواسطہ بھی عطا ہوئیں، اسے کم و بیش 23 سال کے عرصے میں نازل کیا گیا، جہاں اسے دیکھنا، درست پڑھنا اور سننا مسلمان کے لئے ثواب کا باعث ہے وہیں اس کے نازل ہونے کے مَقاصِد کو پیشِ نظر رکھنا بھی بہت اہمیت رکھتا ہے۔ **قراٰن کیوں نازل ہوا؟** خود اس مُقدّس کتاب کے اندر کئی مقامات پر اس بات کا بیان موجود ہے کہ اسے کیوں نازل کیا گیا، مثلاً ”اس مبارک کتاب کو اس لئے نازل کیا گیا تاکہ لوگ اس کے ذریعے اللہ پاک کے عذاب سے ڈریں“ (پ7،الانعام:92) ”اس کی پیروی کریں اور پرہیزگار بنیں“ (پ8،الانعام:155) ”کفر، گمراہی اور جہالت کے اندھیروں سے نکلیں“ (پ13،ابرٰہیم:1) ”اللہ پاک کے احکام، وعدے اور وعیدیں لوگوں تک پہنچیں“ (پ14، النحل:44، قرطبی، 5/79، تحت الآیۃ:44) ”لوگ اس پاکیزہ کتاب میں غور و فکر کرکے نصیحت حاصل کریں۔“ (پ23،صٓ:29) **کُتُبِ الٰہیہ کے مَقاصِد** حضرت علّامہ اسماعیل حَقّی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”اللہ پاک کی کتابوں سے مقصود ان کے تقاضوں کے مطابق عمل کرنا ہے نہ کہ فقط زبان سے بِالتَّرتیب ان کی تلاوت کرنا۔ (اگرچہ فقط تلاوت کرنے کے بھی بہت فضائل ہیں البتہ) اس کی مثال یہ ہے کہ جب کوئی بادشاہ اپنی سلطنت کے کسی حکمران کی طرف کوئی خط بھیجے اور اس میں حکم دے کہ فلاں فلاں شہر میں اس کے لئے ایک محل تعمیر کردیا جائے اور جب وہ خط اس حکمران تک پہنچے تو وہ اس میں دیئے گئے حکم کے مطابق محل تعمیر نہ کرے البتہ اس خط کو روزانہ پڑھتا رہے، تو جب بادشاہ وہاں پہنچے گا اور محل نہ پائے گا تو ظاہر ہے کہ وہ حکمران عِتاب (ملامت) بلکہ سزا کا مستحق ہوگا کیونکہ اس نے بادشاہ کا حکم پڑھنے کے باوجود اس پر عمل نہیں کیا تو قراٰن بھی اسی خط کی طرح ہے جس میں اللہ پاک نے اپنے بندوں کو حکم دیا کہ وہ دین کے ارکان جیسے نماز اور روزہ وغیرہ کی تعمیر کریں اور اگر بندے فقط قراٰنِ مجید کی تلاوت کرتے رہیں اور اللہ پاک کے حکم پر عمل نہ کریں تو ان کا صرف قراٰن مجید کی تلاوت کرتے رہنا حقیقی طور پر فائدہ مند نہیں۔ (روح البیان، البقرۃ، تحت الآیۃ:64، 1/155 ملخصاً) یاد رہے! یہ بات قراٰنی احکامات پر عمل کی ترغیب کے طور پر ہے البتہ صرف تلاوت کرنے کے بھی بہت فضائل ہیں۔ **قراٰنِ پاک کے احکامات اور ہماری عادات** ہر ایک اس بات پر غور کرے کہ قراٰنِ پاک جن مَقاصِد کے لئے نازل ہوا کیا وہ ان پر عمل کررہا ہے؟ اس میں مسلمانوں کو نماز پڑھنے، رمضان کے روزے رکھنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیا گیا لیکن آج مسلمانوں کی اکثریت نمازوں سے دور ہے۔ ایک تعداد ہے جو فرض روزے نہ رکھنے کے مختلف حیلے بہانے تراش رہی ہے۔ قراٰنِ پاک میں مسلمانوں کو باطل اور ناجائز طریقے سے کسی کا مال کھانے سے منع کیا گیا ہے، لیکن آج مال بٹورنے کا کون سا ایسا ناجائز طریقہ ہے جو مسلمانوں میں کسی نہ کسی طرح رائج نہ ہو۔ اس میں مسلمان عورتوں کو گھروں میں رہنے اور پردہ

بقیہ صفحہ 13 پر پڑھیے

مہ نامہ فیضانِ مدینہ دھوم مچائے گھر گھر
یا ربّ جاکر عشقِ نبی کے جام پلائے گھر گھر
(از امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ)

ہدیہ فی شمارہ: سادہ: 40 رنگین: 65
سالانہ ہدیہ مع ترسیلی اخراجات: سادہ: 800 رنگین: 1100
مکتبۃ المدینہ سے وصول کرنے کی صورت میں:
سادہ: 480 رنگین: 720

☆ ہر ماہ شمارہ مکتبۃ المدینہ سے وصول کرنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ پر رقم جمع کرواکر سال بھر کے لئے 12 کوپن حاصل کریں اور ہر ماہ اسی شاخ سے اس مہینے کا کوپن جمع کرواکر اپنا شمارہ وصول فرمائیں۔

ممبر شپ کارڈ (Member Ship Card)
12 شمارے رنگین: 725 12 شمارے سادہ: 480
نوٹ: ممبر شپ کارڈ کے ذریعے پورے پاکستان سے مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے 12 شمارے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

بکنگ کی معلومات وشکایات کے لئے
Call: +922111252692 Ext:9229-9231
OnlySms/Whatsapp: +923131139278
Email:mahnama@maktabatulmadinah.com

ایڈریس: ماہنامہ فیضانِ مدینہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ پرانی سبزی منڈی محلہ سوداگران باب المدینہ کراچی
فون: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2660
Web: www.dawateislami.net
Email: mahnama@dawateislami.net
Whatsapp: +923012619734
پیشکش: مجلس ماہنامہ فیضانِ مدینہ

شرعی تفتیش: مولانا حافظ محمد جمیل عطاری مدنی مدظلہ العالی (دارالافتاء اہلِ سنّت (دعوتِ اسلامی))
https://www.dawateislami.net/magazine
☆ ماہنامہ فیضانِ مدینہ اس لنک پر موجود ہے۔
گرافکس ڈیزائننگ:
یاور احمد انصاری/شاہد علی حسن عطاری

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے:
جس نے دن اور رات میں میری طرف شوق و محبت کی وجہ سے تین تین مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک پر حق ہے کہ وہ اُس کے اُس دن اور اُس رات کے گناہ بخش دے۔(معجم کبیر، 18/362، حدیث:928)

حج کے اَسباب آقا بنادو

حج کے اَسباب آقا بنا دو
مجھ کو میٹھا مدینہ دکھا دو

مُژدَۂ جاں فِزا اب سنا دو
سوئی تقدیر میری جگا دو

اپنے جلوے نظر میں بسا دو
میرا سینہ مدینہ بنا دو

حج کروں پھر مدینے میں آؤں
یہ شَرَف یا حبیبِ خدا دو

جھوم کر گردِ کعبہ پھروں پھر
یہ سعادت خدا سے دلا دو

اپنے مِحْراب و مِنْبر کا در کا
سبز گُنبد کا جلوہ دکھا دو

خوب مکّے کی گلیوں میں گھوموں
پھر مِنٰی کی بہاریں دکھا دو

مجھ کو عرفات کے پھر مَناظر
اَز پئے غوثِ اعظم دکھا دو

ہجرِ طیبہ میں جو خوب روئیں
ایسی آنکھیں پئے مُرتَضٰی دو

غم مدینے کا اور بے قراری
اَز پئے شاہِ کرب و بلا دو

آخری دن مِری عُمر کے ہیں
میرا مَسکن مدینہ بنا دو

کاش! قدموں میں آئے مجھے موت
میرا مدفن مدینہ بنا دو

دم نکلنے کی جاں سوز گھڑیاں
آگئیں، آکے کلمہ پڑھا دو

میری مَیّت پہ شاہِ مدینہ!
اپنی رَحمت کی چادر اُڑھا دو

ہو بقیعِ مُبارک میں تدفین
یہ شَرَف از پئے فاطمہ دو

قبر میں گُھپ اندھیرا ہے چھایا
آکے ماہِ عرب! جگمگا دو

گرمیِ حشر سے مُضْطَرِب ہوں
جامِ کوثر خدارا پلا دو

ہو گنہگار پر چشمِ رحمت
اپنے اللہ سے بخشوا دو

آہ! دوزخ کا حق دار ہوں میں
رب کی رحمت سے جنّت دلا دو

دو شِفا ہر بدی کے مَرَض سے
نیکیاں کرنے والا بنا دو

سارے روحانی جسمانی اَمراض
دُور ہوں، صحّتِ کامِلہ دو

میرے غم راحتوں سے بدل کر
دل کی مُرجھائی کلیاں کِھلا دو

ہو سَدا رب کی رَحمت کا سایہ
یانبی! تم مجھے یہ دُعا دو

بولتا ہوں بہت تم زباں کا
مجھ کو قفلِ مدینہ شہا دو

نظریں جھکتی نہیں ہیں، نظر کا
مجھ کو قفلِ مدینہ شہا دو

حج کرے ہر برس کاش! عطّاؔر
یہ سعادت رسولِ خدا دو

اَز: شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ (یکم جمادَی الاُخریٰ 1440ھ / 06 فروری 2019ء)

محبتِ الٰہی اور اس کی نشانیاں

مفتی محمد قاسم عطاری*

﴿ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ﴾ ترجمہ: ایمان والے سب سے زیادہ اللہ سے محبت کرتے ہیں۔ (پ2، البقرۃ:165)

آیت میں فرمایا گیا کہ اہلِ ایمان سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہیں کہ خدا کی محبت پر ہر شے قربان کر دیتے ہیں اور اِس محبت کو کسی شے پر قربان نہیں کرتے اور جہاں خدا کی اور غیر کی محبت کے تقاضوں کا مقابلہ ہو وہاں محبتِ الٰہی کے تقاضے کو ترجیح دیتے ہیں۔ بلا شبہ محبتِ الٰہی عظیم سعادت اور اعلیٰ درجے کی عبادت ہے۔

قرآن اور دین کا بنظرِ غائر مطالعہ کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ تمام عبادات کی اصل محبتِ الٰہی ہے، مثلاً نماز کے متعلق فرمایا: ﴿ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ(۱۴) ﴾ ترجمہ: اور میری یاد کیلئے نماز قائم رکھ۔ (پ16، طٰہٰ:14)

یونہی زکوٰۃ و صدقات کا معاملہ ہے کہ مال کی محبت سے اوپر درجے کی محبت خدا کے ساتھ ہوتی ہے تو بندہ اپنا محبوب مال راہِ خدا میں خرچ کرتا ہے چنانچہ فرمایا: ﴿ وَیُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِیْنًا وَّ یَتِیْمًا وَّ اَسِیْرًا(۸) اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِیْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا(۹) ﴾ ترجمہ: اور وہ اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں ان سے کہتے ہیں کہ ہم تمہیں خاص اللہ کی رضا کے لئے کھانا دیتے ہیں، ہم تم سے کوئی بدلہ یا شکر گزاری نہیں مانگتے۔ (پ29، الدھر:8، 9) اور فرمایا: ﴿ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ﴾ ترجمہ: تم ہر گز بھلائی کو نہیں پا سکو گے جب تک راہِ خدا میں اپنی پیاری چیز خرچ نہ کرو۔ (پ4، اٰلِ عمرٰن:92)

روزے میں بھی محبت کی جلوہ گری ہے کہ بھوک پیاس برداشت کرنا تو بہت نمایاں علامتِ محبت ہے کہ خدا کی خاطر حلال کھانا پینا اور جنسی خواہشات کو قربان کر دیا جاتا ہے۔ اسی کی طرف حدیث قدسی میں یوں اشارہ فرمایا گیا: "الصوم لی وانا اجزی بہ" ترجمہ: روزہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزا دوں گا یا میں خود ہی اس کی جزا ہوں۔ (مسلم، ص448، حدیث:2708)

یونہی حج تو پورے کا پورا سفرِ محبت ہے کہ ظاہری اعتبار سے بے سلے کپڑے پہننا، خانہ کعبہ کے گرد چکر لگانا، منیٰ و مزدلفہ و عرفات کے میدان میں جا کر کچھ دیر ٹھہرنا اور واپس چلے آنا ظاہری طور پر عقل میں نہیں آتا لیکن نظرِ محبت میں یہ سب محبوب کے حکم پر عقل قربان کرنے کی صورتیں ہیں اسی لئے حج کے حکم کی ابتدا ہی یوں ہے ﴿ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ ﴾ ترجمہ: اور اللہ کیلئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا فرض ہے۔ (پ4، اٰلِ عمرٰن:97)

قرآن مجید میں محبتِ الٰہی کی علامات کو مختلف پیرائے میں بیان فرمایا ہے مثلاً محبت کی ایک نشانی یہ ہے کہ مُحِب اپنے محبوب کیلئے جان، مال، اولاد، گھر بار سب کچھ قربان کرنے کیلئے تیار ہو جائے، اس کی عملی مثال سیدنا ابراہیم علیہ السّلام کی سیرتِ طیبہ میں بہت نمایاں نظر آتی ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے جب آپ علیہ السّلام کو حکم دیا کہ (بڑھاپے میں عطا کئے جانے والے) اپنے بیٹے اسماعیل اور اپنی زوجہ حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کو ایک بیابان (ویرانے) میں چھوڑ آؤ تو حضرت ابراہیم علیہ السّلام بلا تردد حکمِ الٰہی پر عمل کرتے ہوئے مکّے کے چٹیل میدان (جہاں دور دور تک کوئی سایہ دار درخت اور پانی نہ تھا) میں بیوی،

* دار الافتاء اہلِ سنّت
عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

بچے کو چھوڑ آئے۔ قرآن مجید میں آپ علیہ السّلام کے الفاظ یوں مذکور ہیں: ﴿ رَبَّنَاۤ اِنِّیْۤ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ عِنْدَ بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِۙ ﴾ ترجمہ: اے میرے رب! میں نے اپنی کچھ اولاد کو تیرے عزت والے گھر کے پاس ایک ایسی وادی میں ٹھہرایا ہے جس میں کھیتی نہیں ہوتی۔ (پ13، ابراھیم:37)

بیابان (ویرانے) میں تنہا چھوڑی جانے والی حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کی خدا سے محبت اور حکم و قضا (قسمت) پر راضی رہنے کا جذبہ ملاحظہ فرمائیں کہ بخاری شریف میں ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السّلام بیوی اور بیٹے کو تنہا چھوڑ کر چل دیئے تو حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا نے بار بار سوال کیا کہ ہمیں یہاں کہاں چھوڑ کر جا رہے ہیں؟ کوئی جواب نہ ملنے پر آخر میں پوچھا کہ کیا یہی اللہ کا حکم ہے؟ آپ علیہ السّلام نے کہا: ہاں! تب حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا نے نہایت ایمان افروز جملہ کہا: ٹھیک ہے، تب تو اللہ ہم کو ضائع نہیں ہونے دے گا۔

(بخاری، 2/424، حدیث:3364)

پھر اسی خانوادے میں محبتِ الٰہی کے اُس لازوال، بے مثال واقعے پر نظر دوڑائیں کہ چشمِ فلک نے تسلیم و رضا اور محبتِ الٰہی کا ایسا شاہکار کبھی نہ دیکھا ہوگا کہ حکمِ ربانی پر حضرت ابراہیم علیہ السّلام عزیز و محبوب بیٹے اسماعیل علیہ الصلوٰۃ و السّلام کو ذبح کرنے کیلئے تیار ہو گئے اور بیٹے سے فرمایا: اے میرے بیٹے! میں نے خواب میں دیکھا کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔ اب تو دیکھ کہ تیری کیا رائے ہے؟ بیٹے نے کہا: اے میرے باپ! آپ وہی کریں جس کا آپ کو حکم دیا جا رہا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عنقریب آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔ (پ23، الصّٰفّٰت:102) باپ اپنے بیٹے کو خدا کے حکم پر ذبح کرنے کو تیار ہے اور بیٹا گردن پر چھری چلوانے کیلئے راضی ہے، سُبْحٰنَ اللہ۔ اس سے بڑھ کر محبتِ الٰہی کیلئے بندہ کیا قربان کر سکتا ہے۔

محبتِ الٰہی کی ایک اور نشانی محبوبِ حقیقی کی عبادت سے محبت کرنا بھی ہے۔ قرآن مجید میں ان مقربینِ بارگاہِ الٰہی کا راتوں کو جاگنا، بستروں سے جدا رہنا، نیند قربان کرنا اور راحت و آرام لُٹا دینا کئی آیات میں مذکور ہے چنانچہ فرمایا: ﴿ كَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ(۱۷) وَ بِالْاَسْحَارِ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ(۱۸) ﴾ ترجمہ: وہ (تقویٰ و احسان والے) رات میں کم سویا کرتے تھے اور رات کے آخری پہروں میں بخشش مانگتے تھے۔ (پ26، الذّٰریٰت:17، 18)

اور ایک جگہ فرمایا: ﴿ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا٘ ﴾ ترجمہ: ان (مومنین کاملین) کی کروٹیں ان کی خوابگاہوں سے جدا رہتی ہیں اور وہ ڈرتے ہوئے اور امید کرتے ہوئے اپنے رب کو پکارتے ہیں۔ (پ21، السجدۃ: 16) ایک جگہ فرمایا: ﴿ وَ الَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِیَامًا(۶۴) ﴾ ترجمہ: اور وہ جو اپنے رب کیلئے سجدے اور قیام کی حالت میں رات گزارتے ہیں۔ (پ19، الفرقان:64)

راتوں کو جاگ کر محبوبِ حقیقی کی ملاقات و مناجات کے شوق میں سجدہ و قیام میں رات گزارنا محبت کے سچے اور غالب جذبے کے بغیر بہت مشکل ہے۔

"عبادت سے محبت" میں تلاوت، ذکر، نماز سب اعمال کی محبت شامل ہے اور محبوبِ حقیقی کا پاک مبارک کلام (قرآن کریم) سن کر آنسو بہانا بھی اسی میں داخل ہے جیسا کہ قرآن مجید میں ہے: اور جب یہ سنتے ہیں وہ جو رسول کی طرف نازل کیا گیا تو تم دیکھو گے کہ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے اُبل پڑتی ہیں اس لیے کہ وہ حق کو پہچان گئے۔ (پ7، المائدۃ:83) اور رات کے لمحات اور خلوت میں قرآن کی تلاوت کے ذریعے خدا سے ہم کلام ہونا بھی اسی میں داخل ہے۔ فرمایا: ﴿ یَّتْلُوْنَ اٰیٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَ هُمْ یَسْجُدُوْنَ ﴾ ترجمہ کنزالعرفان: وہ رات کے لمحات میں اللہ کی آیتوں کی تلاوت کرتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں۔

(پ4، اٰل عمرٰن: 113)

یونہی ذکرِ الٰہی کی کثرت تو محبت کی اعلیٰ علامت ہے کہ روایت میں ہے: من احب شیئا اکثر ذکرہ یعنی جو جس سے محبت کرتا ہے وہ اسے بڑی کثرت سے یاد بھی کرتا ہے، اس

لئے قرآن مجید میں کثرتِ ذکر کا بار بار تذکرہ ہے چنانچہ فرمایا: ﴿فَاذْكُرُوْنِیْۤ اَذْكُرْكُمْ﴾ ترجمہ کنزالعرفان: تو تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا۔(پ2، البقرۃ:152) اور محبانِ خدا کے کثرتِ ذکر کے احوال و کیفیات کا یوں بھی بیان فرمایا گیا: ﴿الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ﴾ ترجمہ: وہ جو کھڑے اور بیٹھے اور پہلوؤں کے بل لیٹے ہوئے اللہ کو یاد کرتے ہیں۔(پ4، اٰلِ عمران:191) اور سیّدُ المُحبین حضور پر نور صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم کا عمل مبارک یہ تھا کہ وہ ہر وقت اللہ کا ذکر کرتے تھے۔

(بخاری، 1/229)

ذکر و عبادت کی ایک صورت نماز بھی ہے اور یہ اپنی ذاتی حیثیت میں سب سے افضل و اعلیٰ علامتِ محبت ہے بلکہ خود قرآن مجید میں ہی فرمایا کہ لقائے الٰہی کا شوق رکھنے والوں کیلئے نماز بھاری نہیں ہوتی کہ محبت میں مشکل کام بھی آسان ہو جاتا ہے، چنانچہ فرمایا: ﴿وَ اِنَّهَا لَكَبِیْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِیْنَ الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ اَنَّهُمْ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ﴾ ترجمہ: اور بے شک نماز ضرور بھاری ہے مگر ان پر نہیں جو دل سے میری طرف جھکتے ہیں جنہیں یقین ہے کہ انہیں اپنے رب سے ملنا ہے اور انہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(پ1، البقرۃ:45، 46)

محبوب سے ہم کلام ہونا اور اس کی بارگاہ میں حاضر ہونا اہلِ محبت کی معراج، آنکھوں کی ٹھنڈک اور دلوں کی راحت ہے۔ اسی لئے نبی کریم صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔(مصنف عبدالرزاق، 4/249، حدیث: 7969) اور فرمایا نماز مومن کی معراج ہے۔(مرقاۃ المفاتیح، باب المساجد، 2/452، تحت الحدیث:746) مزید فرمایا: جب تم میں کوئی نماز ادا کرنے کھڑا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے سرگوشی کرتا ہے لہٰذا دیکھ لے کہ اس سے کیسے سرگوشی کر رہا ہے۔

(مستدرک للحاکم، 1/503، حدیث:895)

ہم بھی ایمان والے ہیں اور ایمان والے سب سے زیادہ خدا سے محبت کرتے ہیں۔ اوپر بیان کردہ علامات کی روشنی میں ایک مرتبہ اپنی زندگی کا جائزہ لیں کہ کتنی علاماتِ محبت ہمارے اندر پائی جاتی ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

سوال رمضان کے روزے کب فرض ہوئے؟

جواب 10 شعبانُ المعظم دو ہجری میں۔(درمختار مع ردالمحتار، 3/383)

سوال قراٰنِ پاک کس مہینے میں نازل ہوا؟

جواب رمضان شریف میں۔(پ2، البقرۃ:185)

سوال رمضان کو رمضان کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب جو مہینا جس موسم میں تھا اس کا وہی نام رکھا گیا، رمضان گرمی کے موسم میں تھا اس لئے اس کا نام رمضان رکھا گیا۔

(تفسیر نعیمی، 2/205)

سوال وہ کونسی عبادت ہے جسے پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے عبادت کا دروازہ فرمایا؟

جواب روزہ۔(جامع صغیر، ص146، حدیث2415)

سوال روزہ فرض ہونے کی ایک وجہ کیا ہے؟

جواب ہمارے پیارے نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے رمضان کے کچھ دن غارِ حرا میں گزارے تھے اس وقت دن میں کھانا نہیں کھاتے تھے۔ اُن دنوں کی یاد تازہ کرنے کے لئے روزے فرض کئے گئے۔(فیضانِ رمضان، ص73 ماخوذاً)

سوال کس شخص کو قیامت تک روزے کا ثواب ملتا رہے گا؟

جواب جس کا روزے کی حالت میں انتقال ہو جائے۔

(الفردوس، 3/504، حدیث:5557)

سوال رمضان کے ایک روزے کی کتنی اَہَمِّیَّت ہے؟

جواب اگر رمضان کے ایک روزے کے بدلے زندگی بھر روزہ رکھا جائے تب بھی ثواب میں اس کے برابر نہیں ہو سکتا۔

(فیض القدیر، 6/101، تحت الحدیث:8492 مفہوماً)

جنت سجائی جاتی ہے

محمد نواز عطاری مدنی*

قاسمِ نعمت، مالکِ جنّت، محبوبِ ربُّ العزّت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ باعظمت ہے: اِنَّ الْجَنَّةَ تُزَخْرَفُ لِرَمَضَانَ مِنْ رَأْسِ الْحَوْلِ إِلَى الْحَوْلِ الْقَابِلِ، قَالَ: فَإِذَا كَانَ أَوَّلُ يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ هَبَّتْ رِيحٌ تَحْتَ الْعَرْشِ نَشَأَتْ مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ عَلَى الْحُورِ الْعِينِ، فَيَقُلْنَ: يَا رَبِّ اجْعَلْ لَنَا مِنْ عِبَادِكَ أَزْوَاجًا تَقَرُّ بِهِمْ أَعْيُنُنَا وَتَقَرُّ أَعْيُنُهُمْ بِنَا۔ بے شک جنّت ابتدائی سال سے آئندہ سال تک رَمضانُ المبارک کے لئے سجائی جاتی ہے اور فرمایا: رَمضان شریف کے پہلے دِن عرش کے نیچے سے ایک ہوا چلتی ہے جو جنّت کے دَرختوں سے ہوتی ہوئی بڑی بڑی آنکھوں والی حُوروں تک پہنچتی ہے تو وہ عَرض کرتی ہیں: اے پروردگار! اپنے بندوں میں سے ایسے بندوں کو ہمارا شوہر بنا جن کو دیکھ کر ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور جب وہ ہمیں دیکھیں تو اُن کی آنکھیں بھی ٹھنڈی ہوں۔ (شعب الایمان، 3/312، حدیث:3633)

حدیثِ مبارکہ کا پسِ منظر حضور نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمّت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ایک بار رمضانُ المبارک کی آمد کے موقع پر ارشاد فرمایا: اگر بندے جان لیتے کہ رمضان کیا ہے تو میری اُمّت یہ تمنا کرتی کہ پورا سال رمضان ہی ہو، اتنے میں (قبیلہ) بنو خُزاعہ کے ایک شخص نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! ہمیں بیان فرمائیے، تب نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے یہ ارشاد فرمایا۔ (شعب الایمان، 3/313، حدیث:3634)

جنّت کو رمضان کے لئے کیوں سجایا جاتا ہے؟ علّامہ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس مبارک مہینے میں جس کثرت سے بندوں کو بخشا جاتا اور ان کے درجات کو بلند کیا جاتا ہے وہ نہ رمضان سے پہلے ہوتا ہے اور نہ ہی بعد، اسی وجہ سے رمضان کی آمد کے انتظار میں سارا ہی سال جنّت کو سجایا جاتا ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، 4/458، تحت الحدیث:1967)

جنّت کب، کون اور کیسے سجاتا ہے؟ عیدُ الفطر کا چاند نظر آتے ہی اگلے رمضان کے لئے جنّت کی آراستگی شروع ہوجاتی ہے اور سال بھر تک فرشتے اسے سجاتے رہتے ہیں، رہا یہ معاملہ کہ اسے کیسے سجایا جاتا ہے؟ تو "الترغیب والترہیب" میں اسی مضمون کی ایک طویل حدیثِ مبارکہ میں ہے کہ اسے بَخُور کی دھونی دی جاتی ہے، علّامہ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اسے سونے سے سجایا جاتا ہے اور حقیقی طور پر اس کی سجاوٹ کو اللہ پاک ہی بہتر جانتا ہے۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جنّت خود سجی سجائی پھر اور بھی زیادہ سجائی جائے، پھر سجانے والے فرشتے ہوں تو کیسی سجائی جاتی ہوگی! اس کی سجاوٹ ہمارے وَہْم و گمان سے وراء ہے۔ (الترغیب والترہیب، 2/60، رقم: 23، مرقاۃ المفاتیح، 4/458، تحت الحدیث: 1967، مراٰۃ المناجیح، 3/142)

جنّت کے دروازے کھولے جاتے ہیں ایک حدیثِ پاک میں الفاظ کچھ اس طرح ہیں کہ "جب رمضان کی پہلی رات آتی ہے تو جنّت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور پورا مہینا ان میں سے ایک دروازہ بھی بند نہیں کیا جاتا اور جہنّم کے تمام دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور پورا مہینا ان میں سے ایک دروازہ بھی نہیں کھولا جاتا۔" (شعب الایمان، 3/304، رقم: 3606) جنّت کے دروازے رَمضان میں اس لئے کھول دیئے جاتے ہیں تاکہ فرشتوں کو اُمّتِ محمّدیہ اور رمضان کی عظمت و بزرگی، نیز روزہ داروں

*ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

کو ملنے والی جزا اور جنّت کی دائمی نعمتوں کا علم ہو جائے۔ (مرقاۃ المفاتیح،4/458، تحت الحدیث:1967) **ایک ضروری وضاحت** جنّت کے دروازوں کو رمضان کے علاوہ دیگر مواقع پر بھی کھولا جاتا ہے البتہ رمضان اور غیرِ رمضان میں ان کے کھلنے میں فرق یہ ہے کہ رمضان کی آمد پر نہ صرف جنّت کے دروازے کھولے جاتے ہیں بلکہ دوزخ کے دروازے بند بھی کئے جاتے ہیں۔ نیز رمضان کے علاوہ دیگر مہینوں میں جنّت اور دوزخ کے دروازے کبھی کھلتے ہیں اور کبھی بند ہوتے ہیں مگر رمضان میں سارا مہینا دوزخ کے دروازے بند جبکہ جنّت کے کھلے رہتے ہیں۔ (مرقاۃ المفاتیح، 4/458، تحت الحدیث:1967، مراٰۃ المناجیح، 3/136) مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حق یہ ہے کہ ماہِ رمضان میں آسمانوں کے دروازے بھی کھلتے ہیں جن سے اللہ کی خاص رحمتیں زمین پر اترتی ہیں اور جنّتوں کے دروازے بھی جس کی وجہ سے جنّت والے حور و غلمان کو خبر ہو جاتی ہے کہ دنیا میں رمضان آ گیا اور وہ روزہ داروں کے لئے دعاؤں میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ نیز دوزخ کے دروازے بند ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے اس مہینا میں گنہگاروں بلکہ کافروں کی قبروں پر بھی دوزخ کی گرمی نہیں پہنچتی۔ (مراٰۃ المناجیح،3/133 ملتقطاً) **ایک خوشگوار ہَوا** جب رمضان کا پہلا دن ہوتا ہے تو ایک ہَوا چلتی ہے جو عرش سے شروع ہوتی ہے جنّت کے درختوں، پھولوں سے معطر ہو کر حوروں پر پہنچتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ (ہَوا) روزہ دار کے منہ کی وہی بُو ہو جو کہ اللہ پاک کے نزدیک مشک سے بھی بڑھ کر پاکیزہ ہے۔ یہ ہوا اس لئے چلائی جاتی ہے تاکہ حوریں روزہ داروں کی طرف مشتاق ہوں۔ (فتح الالٰہ فی شرح المشکاۃ، 6/451، تحت الحدیث:1967، مراٰۃ المناجیح،3/143) ایک حدیثِ پاک میں الفاظ کچھ اس طرح ہیں کہ جب رَمَضان کی پہلی رات آتی ہے تو عرش کے نیچے سے ایک ہوا چلتی ہے جسے ”مُثیرہ“ کہا جاتا ہے تو جنّت کے پتّے اور دروازوں کے پٹ ہلنے لگتے ہیں اور ان سے ایسی دلکش آواز پیدا ہوتی ہے کہ اس جیسی آواز کسی نے نہ سنی ہو گی۔ (الترغیب والترہیب، 2/60، رقم:23) **حورِ عین کسے کہتے ہیں؟** (وہ آواز یا ہوا ایسی حوروں پر پہنچتی ہے جو) گورے رنگ والی، چاندی کے بدن والی، جن کی آنکھوں کی سفیدی بہت سفید اور سیاہی بہت سیاہ اور دراز آنکھوں والی، یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان حوروں کی آنکھیں پوری ہی سیاہ ہوں گی کہ جس طرح ہرن کی آنکھ ہوتی ہے، بنی آدم میں کوئی حور نہیں ہے البتہ عَرَبی زبان میں کسی عورت کی آنکھوں کی خوبصورتی کو بیان کرنے کیلئے اسے حُوْرُ الْعُیُوْن یعنی ہرنی کی طرح خوبصورت آنکھوں والی کہا جاتا ہے۔ (اشعۃ اللمعات، 2/81، مختار الصحاح، 1/167) **بارگاہِ خداوندی میں جنّتی حوروں کی عرض** (جب جنّتی حوروں پر ہوا چلتی ہے تو وہ دعا کرتی ہیں کہ) اے ہمارے رب! ہم کو ان نیک بندوں، روزے داروں اور قیام کرنے والوں کے نکاح میں دے کہ وہ ہمارے خاوند ہوں ہم ان کی بیویاں بنیں۔ خیال رہے کہ نکاح کے لئے نامزدگی تو پہلے ہی ہو چکی ہے کہ فلاں حور فلاں کی بیوی مگر نکاح جنّت میں پہنچ کر ہو گا یا نکاح پہلے ہو چکا ہے رخصت یعنی عطا بعدِ قیامت ہو گی۔ (مرقاۃ المفاتیح، 4/459، مراٰۃ المناجیح،3/143) **ان سے ہماری اور ہم سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں** مذکورہ حدیثِ مُبارکہ میں ”تَقَرُّ“ کا لفظ آیا ہے۔ یا تو یہ قُرٌّ سے بنا ہے بمعنی ٹھنڈک اور یہ دستور ہے کہ محبوب کے دیدار و مُشاہدہ سے آنکھوں کو ٹھنڈک اور لذّت محسوس ہوتی ہے جیسا کہ دشمن کو دیکھنے سے آنکھیں سوزش اور گرمی محسوس کرتی ہیں یا یہ لفظِ قَرٌّ سے نکلا ہے بمعنی چین و قرار، جب انسان کی نظر محبوب پر پڑتی ہے تو ساکن اور قرار پذیر ہو جاتی ہے دائیں بائیں نہیں پھرتی۔ (اشعۃ اللمعات، 2/81)

اللہ پاک اپنے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے صدقے عاشقانِ رسول کو جنّتُ الفردوس میں بلاحساب داخلہ نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم جانتے ہیں!

(آخری قسط)

محمد عدنان چشتی عطاری مدنی*

۞ امام زرقانی رحمۃ اللہ علیہ (وفات:1122ھ) فرماتے ہیں: ہمارے نبیِّ مکرّم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم غیب جانتے ہیں (مزید فرماتے ہیں: قراٰنِ پاک میں) جہاں (علمِ غیب کی) نفی ہے وہ علمِ ذاتی کی ہے جو بے واسطہ ہوتا ہے لیکن حضرت سیّدِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا باعلامِ الٰہی مطلع ہونا (یعنی اللہ پاک کے بتانے سے غیب جاننا اس آیتِ مُبارکہ) ﴿اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ﴾ سے ثابت ہے۔

(زرقانی علی المواہب،10/112)

۞ مُفسّرِ قراٰن حضرت علّامہ سلیمان جمل رحمۃ اللہ علیہ (وفات: 1204ھ) فرماتے ہیں: ہمارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا علمِ عظیم انسانوں، جنّوں اور فرشتوں سب کے عُلوم سے وسیع ہے کیونکہ اللہ نے آپ کو تمام عالَم پر مطلع فرمایا ہے علومِ اوّلین و آخِرین، وماکانَ و مایکون (جو ہوچکا اور جو ہوگا ان تمام باتوں کا علم اور اگلے پچھلے لوگوں کے تمام عُلوم) مرحمت فرمائے اور آپ کا تو عُلومِ قراٰن کا ہی عالم ہونا بہت کافی ہے کہ حق سبحانہ و تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ہم نے کتاب میں کوئی چیز نہ چھوڑی۔

(فتوحاتِ احمدیہ، ص53)

۞ صاحبِ تفسیر روحُ البیان علّامہ اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ (وفات:1127ھ) فرماتے ہیں: معنى شهادة الرسول عليهم اطلاعه على رتبة كل متدين بدينه وحقيقته التى هو عليها من دينه وحجابه الذى هو به محجوب عن كمال دينه فهو يعرف ذنوبهم وحقيقة ايمانهم واعمالهم وحسناتهم وسياتهم واخلاصهم ونفاقهم وغير ذلك بنور الحق یعنی رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا مسلمانوں پر گواہی دینے کا مطلب یہ ہے کہ آپ ہر دین دار شخص کے دِین میں رتبے کو اور دِین میں اس کی ترقی میں حائل رکاوٹ کو جانتے ہیں۔ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم مسلمانوں کے گناہوں، ان کے ایمان کی حقیقت، اچھّے بُرے اعمال، اخلاص و نفاق اور دیگر باتوں کو حق کے نور کے ذریعے جانتے ہیں۔

(روح البیان،1/248 ملخصاً)

۞ حُجّۃُ الاسلام حضرت سیّدُنا امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ (وفات:505ھ) فرماتے ہیں: ان له صفة بها يدرك ماسيكون فى الغيب اما فى اليقظة او فى المنام اذ بها يطالع اللوح المحفوظ فيرى ما فيه من الغيب یعنی انبیائے کِرام علیہمُ السّلام کو اللہ کی طرف سے ایک ایسی صِفت عطا ہوتی ہے جس کے ذریعے خواب یا بیداری کے عالَم میں یہ عُلومِ غیبیہ جان لیتے ہیں، اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ اس خداداد صِفت کی بدولت یہ حضرات لوحِ محفوظ کا مُطالعہ فرماتے ہیں اور اس میں موجود غیبی عُلوم ان پر مُنکشف ہوجاتے ہیں۔ (احیاء العلوم،4/240)

۞ علّامہ شیخ احمد صاوی مالکی رحمۃ اللہ علیہ (وفات: 1241ھ)

*رکن مجلس المدینۃ العلمیہ باب المدینہ کراچی

فرماتے ہیں: ان رسول اللہ لم ینتقل من الدنیا حتی اعلمہ اللہ بجمیع المغیبات التی تحصل فی الدنیا والآخرۃ، فھو یعلمھا کما ھی عین یقین، لما ورد: "رفعت لی الدنیا فانا انظر فیھا کما انظر الی کفی ھذہ"، وورد انہ اطلع علی الجنۃ وما فیھا، والنار وما فیھا، وغیر ذلک مما تواترت بہ الاخبار، ولکن امر بکتمان البعض یعنی بیشک رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اس وقت تک دنیا سے تشریف نہ لے گئے جب تک کہ اللہ پاک نے آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو دنیا و آخرت کے تمام غیبوں پر مطلع نہ فرمادیا، نبیِّ پاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم تمام غیب ایسے جانتے تھے جیسے آنکھوں دیکھی ہوں جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے: میرے لئے دنیا کو اٹھا لیا گیا تو میں نے اس میں ایسے دیکھا جیسے اپنی اِس ہتھیلی کو دیکھ رہا ہوں۔ نبیِّ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو جنّت و دوزخ اور اُن میں موجود چیزوں پر مُطّلع فرمایا گیا، اس کے علاوہ دیگر اُمور کے بارے میں مُتواتر روایات آئی ہیں مگر ان میں سے بعض چیزوں کے چھپانے کا حکم دیا گیا۔ (تفسیر صاوی، 1/733)

❁ غوثِ زماں حضرت سیِّدُنا عبدالعزیز دَبّاغ حسنی رحمۃ اللہ علیہ (وفات: 1132ھ) فرماتے ہیں: ھو صلَّی اللہ علیہ و سلَّم لایخفی علیہ شیء من الخمس المذکورۃ فی الآیۃ الشریفۃ وکیف یخفی علیہ ذالک والاقطاب السبعۃ من امتہ الشریفۃ یعلمونھا وھم دون الغوث فکیف بالغوث فکیف بسید الاولین والآخرین الذی ھو سبب کل شیء ومنہ کل شیء یعنی آیۂ کریمہ میں مذکور پانچ چیزوں (یعنی قیامت کا علم، بارش کا وقت، حمل میں کیا ہے اور کوئی آدمی کل کو کیا کرے گا اور کہاں مرے گا) میں سے نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر کچھ بھی پوشیدہ نہیں اور یہ چیزیں حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر کیسے مخفی رہ سکتی ہیں؟ حالانکہ حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شرف والی اُمّت کے سات قطب وہ ہیں جو اِن چیزوں کو جانتے ہیں جبکہ وہ غوث بھی نہیں پھر غوث کا کیا عالَم ہوگا؟ پھر اولین و آخرین کے سردار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا کیا کہنا جو ہر چیز کا وسیلہ ہیں اور ہر چیز انہی کے وسیلے سے ہے۔ (ابریز، 2/310)

ہمارے پیارے نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے علمِ غیب کے مُتعلّق تفصیلی معلومات کے لئے ان کُتُب و رَسائل کا مُطالعہ بے حد مفید ہے: (1) خَالِصُ الْاِعْتِقَاد (علمِ غیب سے متعلق 120 دلائل پر مشتمل ایک عظیم کتاب) (2) اِنْبَاءُ الْمُصْطَفٰی بِحَالِ سِرٍّ وَّاَخْفٰی (حضورِ اقدس صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو مَاکَانَ وَمَایَکُوْنُ کا علم دیئے جانے کا ثبوت) (3) اِزَاحَۃُ الْعَیْبِ بِسَیْفِ الْغَیْبِ (علمِ غیب کے مسئلے سے مُتعلّق دلائل اور بدمذہبوں کا رد) (از: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ، مذکورہ تینوں رسائل پڑھنے کیلئے فتاویٰ رضویہ جلد 29 ملاحظہ فرمایئے) (4) اَلْکَلِمَۃُ العُلیا (از: صدرُ الافاضل مولانا نعیمُ الدّین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ) اور (5) جاءَ الحق (از: حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ)

اللہ کریم ہمیں رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سچی محبت عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اعتکاف کی خوبیاں

فتاویٰ عالمگیری میں ہے: اعتکاف کی خوبیاں بالکل ہی ظاہر ہیں کیونکہ اس میں بندہ اللہ پاک کی رِضا حاصل کرنے کے لئے مکمل طور پر اپنے آپ کو اللہ کریم کی عبادت میں مصروف کر دیتا ہے اور اللہ پاک کے قُرب کی راہ میں حائل تمام مصروفیاتِ دنیا سے کنارہ کش ہو جاتا ہے۔ ✿ معتکف ان (فِرشتوں) سے مُشابہت رکھتا ہے جو اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو کچھ انہیں حکم ملتا ہے اسے بجا لاتے ہیں، اور ان (فِرشتوں) کے ساتھ مُشابہت رکھتا ہے جو شب و روز اللہ کی پاکی بیان کرتے رَہتے ہیں اور اس سے اُکتاتے نہیں۔

(فتاویٰ عالمگیری، 1/212 ملتقطاً)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں پورے ماہِ رمضان اور آخری عشرے (10 دن) کا اجتماعی اعتکاف ہوتا ہے جس میں انفرادی عبادات کے ساتھ ساتھ فرض علوم اور اہم دِینی معلومات کا اہتمام ہوتا ہے۔ دعوتِ اسلامی کے تحت اعتکاف کرنے کے لئے آج ہی اپنے قریبی مَدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں یا قریبی ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی سے رابطہ کیجئے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّارؔ قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی مذاکروں میں عقائد، عبادات اور معاملات کے متعلق کئے جانے والے سوالات کے جوابات عطا فرماتے ہیں، ان میں سے 9 سوالات و جوابات ضروری ترمیم کے ساتھ یہاں درج کئے جا رہے ہیں۔

روزے کی حالت میں منجن یا برش پیسٹ کرنا کیسا؟

سوال: روزہ رکھنے کے بعد منجن یا برش پیسٹ کے ذریعے دانت صاف کرسکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: روزہ رکھنے کے بعد منجن یا برش پیسٹ کے ذریعے دانت صاف کرنے سے بچنا چاہئے، اگر ان کا ایک ذرّہ بھی حلق میں اُترتا ہوا محسوس ہوا تو روزہ ٹوٹ جائے گا، کیونکہ پیسٹ بہت تیز ہوتا ہے اور منجن بھی کافی نمکین و باریک ہوتا ہے ان کا حلق میں اُترنے کا قوی اِمکان ہے لہٰذا روزہ میں یہ نہ کئے جائیں بلکہ روزہ میں مسواک کی جائے کہ حدیثِ پاک میں مسواک کرنے کا ذکر ہے، جیسا کہ عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بے شمار بار نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو روزہ میں مسواک کرتے دیکھا۔ (ترمذی، 2/176، حدیث:725)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

کیا ناخن کاٹنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

سوال: کیا ناخن توڑنے یا ٹوٹنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: ناخن کاٹنے، توڑنے یا ٹوٹنے سے اگر بہنے کی مقدار میں خون نکلا تو وضو ٹوٹے گا، ورنہ صرف ناخن کاٹنے، توڑنے یا ٹوٹنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(درمختار مع ردالمحتار، 1/227، 228 ماخوذاً - مدنی مذاکرہ، 2 ربیع الآخر 1439ھ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

روزے کی حالت میں آنکھوں میں سُرمہ ڈالنا کیسا؟

سوال: کیا روزے کی حالت میں آنکھوں میں سُرمہ لگا سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں لگا سکتے ہیں البتہ روزے کی حالت میں آنکھوں میں دوا نہیں ڈال سکتے، عُلَما روزے کی حالت میں آنکھوں میں دوا ڈالنے سے منع فرماتے ہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

نکاح میں ایک بار قبول کرنا کیسا؟

سوال: اگر کسی نے نکاح میں ایک بار "قبول کیا" کہا تو کیا اس کا نکاح ہوجائے گا؟

جواب: جی ہاں! ہوجائے گا، البتہ تین بار قبول کرنا بہتر و اَولیٰ ہے۔ (فتاویٰ شرعیہ، 1/421 ماخوذاً - مدنی مذاکرہ، یکم ربیع الآخر 1439ھ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

روزہ کی حالت میں بلڈ ٹیسٹ وغیرہ کروانا کیسا؟

سوال: روزہ کی حالت میں بلڈ شوگر یا پھر کوئی اور بلڈ ٹیسٹ کرواسکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: کرواسکتے ہیں کہ روزہ کی حالت میں بلڈ ٹیسٹ وغیرہ کے لئے خون نکالنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

جَماہی کی وجہ سے نکلنے والے آنسو کا حکم

سوال: بعض اوقات جب جَماہی آتی ہے تو آنکھوں سے آنسو نکل آتا ہے، کیا یہ پاک ہے یا ناپاک ہے؟

جواب: آنکھوں کی بیماری کے سبب سے نکلنے والے آنسو ناپاک ہوتے ہیں اور ان سے وضو بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ (در مختار مع ردالمحتار، 1/554 ملخصاً) البتہ جَماہی کی وجہ سے آنکھوں سے نکلنے والا پانی ناپاک نہیں ہوتا اور نہ ہی اس سے وُضو ٹوٹتا ہے۔

(مدنی مذاکرہ، 28 ذوالقعدۃ الحرام 1436ھ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

گھر میں اونٹ کی ہڈی رکھنے کا ٹوٹکا

سوال: بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ گھر میں اونٹ کی ہڈّی رکھنا چاہئے کیونکہ اس سے جادو وغیرہ اثر نہیں کرتا تو کیا گھر میں اونٹ کی ہڈی رکھ سکتے ہیں؟

جواب: رکھ سکتے ہیں اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں ہے۔ یہ جادو وغیرہ سے حفاظت کا ایک ٹوٹکا ہے اور جس ٹوٹکے سے اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے منع نہ فرمایا ہو اور وہ شریعت سے بھی نہ ٹکراتا ہو تو اس پر عمل کرنا جائز ہے۔

(مدنی مذاکرہ، 9 رمضان المبارک 1436ھ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

شیطان خواب میں کن کن شکلوں میں نہیں آسکتا؟

سوال: شیطان خواب میں کس کس کی شکل میں نہیں آسکتا؟

جواب: نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم، انبیائے کرام، حضرت سیّدُنا ابو بکر صدّیق رضی اللہ عنہ اور کعبے کی صورت میں نہیں آسکتا، چنانچہ اس ضمن میں دو فرامینِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ملاحظہ فرمائیے: (1) جس نے مجھے خواب میں دیکھا یقیناً اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری اور کعبے کی صورت اختیار نہیں کر سکتا۔ (فردوس الاخبار، 3/635، حدیث: 5989) (2) جس نے ابو بکر صدیق (رضی اللہ عنہ) کو خواب میں دیکھا اس نے واقعی انہی کو دیکھا کیونکہ شیطان ان کی شکل اختیار نہیں کر سکتا۔ (فردوس الاخبار، 3/635، حدیث: 5990) یاد رکھئے! شیطان خواب میں جس طرح نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی صورت اختیار نہیں کر سکتا اسی طرح دیگر انبیائے کرام علیہمُ السّلام کی صورت بھی اختیار نہیں کر سکتا۔

(فیض القدیر، 6/170، تحت الحدیث: 8688 - مدنی مذاکرہ، 6 ربیع الآخر 1439ھ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

میّت کی پیشانی پر بِسمِ اللہ یا پہلا کلمہ لکھنا کیسا؟

سوال: کیا میّت کی پیشانی پر بِسمِ اللہ یا پہلا کلمہ لکھ سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں لکھ سکتے ہیں اور اس سے میّت کو فائدہ پہنچنے کی بھی امّید ہے جیسا کہ دُرِّ مُختار میں ہے: ایک شخص نے مرنے سے پہلے یہ وصیّت کی کہ انتقال کے بعد میرے سینے اور پیشانی پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھ دینا۔ چُنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ پھر کسی نے خواب میں اُس شخص کو دیکھ کر حال پُوچھا، اُس نے بتایا کہ جب مجھے قَبْر میں رکھا گیا، عذاب کے فِرِشتے آئے، جب پیشانی پر بِسمِ اللہ دیکھی تو کہا: تُو عذاب سے بچ گیا! (درمختار، 3/186) علّامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یُوں بھی ہو سکتا ہے کہ نہلانے کے بعد اور کفن پہنانے سے پہلے کلمہ کی انگلی سے میّت کی پیشانی پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم اور سینے پر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه لکھئے۔ روشنائی (Ink) سے نہ لکھئے۔ (ردالمحتار، 3/186) اِعْرَاب لگانے کی حاجت نہیں۔ پیارے اسلامی بھائیو! جب بھی کوئی مسلمان فوت ہو جائے تو شہادت کی انگلی سے اس کی پیشانی و سینے پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم وغیرہ ضرور لکھئے کہ آپ کی تھوڑی سی توجُّہ مرنے والے کی بخشش کا ذریعہ اور میّت کے ساتھ ہمدردی کی نیکی آپ کی بھی نجات کا باعث بَن سکتی ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

بقیہ فریاد

کرنے کا حکم دیا گیا لیکن آج ہمارے معاشرے میں بے پردگی عام ہونے کے ساتھ ساتھ مسلمانوں میں ہی کچھ لوگ عورت کے پردہ کرنے کو دَقْیانُوسی سوچ اور تنگ ذہنیت قرار دے رہے ہیں، اس پاکیزہ کلام میں لوگوں کو بدکاری، شراب نوشی، والدین کی نافرمانی سے منع کیا گیا لیکن آج مسلمانوں کی ایک تعداد ان حرام کاموں میں مصروف ہے۔ **کہاں ہیں وہ مسلمان؟** سوائے مخصوص اور تھوڑی تعداد کے آج وہ مسلمان نہ جانے کہاں ہیں جنہیں قراٰنِ پاک کے حلال و حرام کا علم ہو؟ جنہیں اسلامی اَخلاق کا پتا ہو؟ جن کے دل اللہ پاک کی آیات سُن کر ڈر جاتے ہوں اور ان کے اَعضاء اللہ پاک کے خوف سے کانپ اُٹھتے ہوں؟ جن کے دل و دماغ پر قراٰنِ کریم کے اَنوار چھائے ہوئے ہوں۔ جب تک مسلمان اس مقدّس کتاب کے دستور و قَوانین پر سختی سے عمل پیرا رہے تب تک دنیا بھر میں ان کی شان و شوکت کا ڈنکا بجتا رہا اور غیروں کے دلوں پر ان کا رُعب جما رہا، لیکن جب سے انہوں نے قراٰنِ کریم کے احکامات پر عمل چھوڑ رکھا ہے تب سے دنیا میں بَظاہر کیسی ہی عزّت سہی مگر حقیقت میں ذِلّت و خواری ان کا مقدّر بنی ہوئی ہے۔

درسِ قراٰن اگر ہم نے نہ بُھلایا ہوتا
یہ زمانہ، نہ زمانے نے دِکھایا ہوتا
وہ مُعزّز تھے زمانے میں مسلماں ہو کر
اور ہم خوار ہوئے تارکِ قراٰں ہو کر

اس سے بڑھ کر بدقسمتی یہ کہ اگر کسی غلط بات پر عمل کرنے والے شخص کو سمجھایا جائے تو بسااوقات اُلٹا جواب سننے کو ملتا ہے۔ بعض تو کہتے ہیں کہ تم نے دو لفظ کیا پڑھ لئے اب ہمیں بھی سمجھانے لگ گئے! **گرد کی تہہ** آج کل حال یہ ہے کہ قراٰنِ پاک کے عمدہ سے عمدہ اور نفیس نسخے مسجدوں میں الماریوں کی زینت جبکہ گھروں اور دکانوں میں برکت کے لئے رکھے تو ہیں، ریشمی غلاف بھی ان پر موجود ہیں لیکن پڑھنے، سمجھنے اور عمل کرنے کی حالت یہ ہے کہ ان الماریوں اور ریشمی غلافوں پر گرد کی تہہ جَم چکی ہے اور حقیقتاً وہ گرد ان غلافوں اور الماریوں پر نہیں بلکہ اس پاکیزہ کلام کے ساتھ ایسا رَوَیّہ اختیار کرنے والے مسلمانوں کے دلوں پر جمی ہوئی ہے۔ قراٰنِ کریم کے احکام پر عمل نہ کرنے کا دُنْیَوِی نقصان تو اپنی جگہ اُخْرَوِی نقصان بھی انتہائی شدید ہے۔ **قراٰنِ پاک پر عمل نہ کرنے کا اُخْرَوِی نقصان** نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: قراٰن شفاعت کرنے والا ہے اور اس کی شفاعت مقبول ہے، جس نے (اس کے احکامات پر عمل کرکے) اسے اپنے سامنے رکھا تو یہ اسے پکڑ کر جنّت کی طرف لے جائے گا اور جس نے (اس کے احکامات کی خلاف ورزی کرکے) اسے اپنے پیچھے رکھا تو یہ اسے ہانک کر جہنم کی طرف لے جائے گا۔ (معجم کبیر، 10/198، حدیث:10450ملتقطاً) **نزولِ قراٰن کے مَقاصِد اور دعوتِ اسلامی** فتنوں سے بھرے ہوئے اس دور میں اللہ پاک کے کرم سے دعوتِ اسلامی جامعۃُ المدینہ (للبنین، للبنات، آن لائن وغیرہ)، مدرسۃُ المدینہ (للبنین، للبنات، بالغان، بالغات، جُزوقتی، رہائشی، آن لائن)، سنّتوں بھرے اجتماعات، مدنی قافلوں، مدنی چینل، ماہنامہ فیضانِ مدینہ اور دیگر بہت سے ذرائع سے شرعی تقاضوں کے تحت نُزولِ قراٰن کے مَقاصِد کو عام کرنے میں مصروفِ عمل ہے۔ لیکن ہماری منزل ابھی بہت دور ہے لہٰذا میری تمام عاشقانِ رسول سے **فریاد** ہے کہ اللہ پاک کے پاکیزہ کلام کی قَدر کیجئے، اس کی دُرست تلاوت کیجئے، اس کے درست ترجمے اور تفسیر سے آگاہی حاصل کرکے اس پر عمل بھی کیجئے، بلکہ دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے،[1] اللہ کریم ہمیں حقیقی معنوں میں قراٰنِ کریم کے نزول کے مقاصِد پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

(1) قراٰنِ کریم کے درست ترجمے اور تفسیر سے آگاہی حاصل کرنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ تفسیر "صراطُ الجنان" پڑھئے۔

اللہ پاک کا مہمان

خضر حیات عطاری مدنی*

ننھا حَسَن اپنے والد داؤد صاحب کے ساتھ مغرب کی نَماز پڑھنے کے بعد گھر پہنچا اور کھانا کھانے میں مصروف ہوگیا۔ اچانک مسجد سے صَدا بلند ہوئی: ”تمام عاشقانِ رسول کو مبارک ہو کہ رَمضانُ المبارک کا چاند نظر آ گیا ہے“

مرحبا صد مرحبا! پھر آمدِ رمضان ہے
کِھل اٹھے مُرجھائے دل تازہ ہوا ایمان ہے

حسن کھانا چھوڑ کر اپنے ابوجان کی جانب بھاگا جو کہ دوسرے کمرے میں مدنی چینل دیکھ رہے تھے۔ حسن کمرے میں داخل ہوتے ہی بولا: ابّوجان! مبارَک ہو! رمضان شریف کا چاند نظر آ گیاہے، اب تو بہت مزہ آئے گا۔ داؤد صاحب اپنے لختِ جگر کی باتیں سُن کر مُسکرا دیئے اور اس کے سَر پر پیار سے ہاتھ پھیرتے ہوئے بولے: خیر مبارک بیٹا! آپ کو بھی اللہ پاک کے مہمان کی آمد مبارک ہو۔ حسن حیرت سے بولا: اللہ پاک کا مہمان؟ میں سمجھا نہیں ابّو جان! داؤد صاحب بولے: جی حسن بیٹا! رَمَضانُ المبارَک ہمارے لئے اللہ پاک کی طرف سے آیا ہوا بابرکت مہمان ہے۔ یہ سنتے ہی حسن بولا: ارے واہ! لیکن ابّو یہ بابرکت مہینا کیسے ہے؟ داؤد صاحب نے اس کی برکتیں بتاتے ہوئے کہا کہ اس لئے کہ اس مبارک مہینے میں لوگ کثرت سے نیک کاموں کی طرف مائل ہوجاتے ہیں، روزہ رکھتے ہیں، قراٰنِ پاک کی کثرت سے تلاوت کرتے ہیں، رات کو تراویح کی نماز پڑھتے ہیں اور مسجد تو نمازیوں سے مکمل بھر جاتی ہے۔ یہ تمام عبادات ہم اس لئے کرتے ہیں تاکہ اللہ پاک کا یہ مہمان ہم سے راضی ہوجائے اور جب یہ بابرکت مہینا ہم سے رُخصت ہو تو یہ ہم سے ناراض نہ ہو اور یہی وہ مہینا ہے جس میں شیطان قید ہوجاتا ہے۔ (مسند احمد، 3/121، حدیث: 7785) حسن بولا: جی ابوجان یہ بہت اچھی بات ہے میں بھی نیت کرتاہوں کہ اس مہینے کو راضی کروں گا۔ شاباش بیٹا! لیکن آپ کس طرح راضی کریں گے اس مہمان کو؟ داؤد صاحب نے اپنے بیٹے سے سوال کیا۔ حسن بولا: میں پانچ وقت کی نَماز پڑھوں گا اور قراٰنِ پاک کی تلاوت بھی کروں گا۔ بیٹا! یہ تو آپ پہلے سے ہی کرتے ہیں، داؤد صاحب نے مُسکراتے ہوئے کہا۔ ابّوجان پھر آپ ہی بتائیں کہ میں کس طرح اس مہمان کو راضی کروں؟ حسن نے سوال کیا۔ بیٹا! آپ کی عمر کتنی ہوچکی ہے؟ داؤد صاحب نے پوچھا؟ ابّوجان! 10 سال۔ حسن نے جلدی سے جواب دیا۔ داؤد صاحب بولے: جی بیٹا آپ کی عمر 10 سال ہوچکی ہے آپ پر روزہ فرض تو نہیں مگر پھر بھی آپ کو روزہ رکھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ تاکہ آپ بھی اس مہینے کی برکتیں حاصل کرسکیں اور جب روزہ فرض ہوجائے تو روزہ رکھ سکیں۔ حسن بولا: جی ابّوجان میں بھی روزہ رکھوں گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ لیکن ابّوجان! روزہ رکھنے کا ہمیں فائدہ کیا ہوتا؟ داؤد صاحب بولے: بہت اچھا سُوال کیا آپ نے۔ حسن بیٹا! روزہ رکھنے کا سب سے بڑا فائدہ تو یہ ہوتا ہے کہ اللہ پاک ہم سے راضی ہوگا اور اس کا مہمان رَمَضانُ المبارک کل قِیامت کے دن اللہ پاک کی بارگاہ میں ہماری سِفارش کرے گا۔ (شعب الایمان، 2/346، حدیث: 1994) روزہ میں جب ہمیں بھوک اور پیاس لگتی ہے تو اس سے ہمیں ان لوگوں کی بھوک اور پیاس کا بھی احساس ہوتا ہے کہ جو غریب ہونے کی وجہ سے بھوک اور پیاس کو بَرداشت کرتے ہیں، لہٰذا روزہ کی برکت سے ہمیں ایسے لوگوں کی مدد کرنے کا بھی جذبہ ملتا ہے، اسی طرح روزہ سے ہمیں صبر اور برداشت کا بھی جذبہ ملتاہے۔ واہ! ابّوجان روزہ رکھنے کے تو بہت ہی زیادہ فائدے ہیں۔ میں اِنْ شَآءَ اللہ ضرور روزے رکھوں گا۔ حسن نے اپنی پیاری سی نیّت کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ اور داؤد صاحب اپنے لختِ جگر کے اس جذبہ کو دیکھ کر اللہ پاک شکر ادا کرنے لگے۔

* مدرس جامعۃ المدینہ، مدینۃ الاولیاء ملتان

چیل کی چال

ابو معاویہ عطّاری مدنی*

ایک چیل (Eagle) کئی دن سے کبوتر خانے کے پاس چکر لگا رہی تھی تاکہ کبوتروں کا شکار کرسکے لیکن! ایک بھی کبوتر اس کے ہاتھ نہیں آیا۔ آخر کار چیل کبوتر خانے کے قریب جاکر بولی: پیارے کبوترو! میں تمہاری حفاظت کرنا چاہتی ہوں۔ سردار کبوتر بولا: تم حفاظت کے بہانے ہمارا شکار کرنا چاہتی ہو؟ چیل: ایسا نہیں ہے، میں بھی تمہاری طرح کا ایک پرندہ ہوں۔ تم اگر مجھے اپنا کنگ (King) بنالو تو پھر تمہاری حفاظت کرنا میری ذمّے داری ہوگی۔ سردار کبوتر نے منع کردیا مگر چیل روز وہاں آتی اور بار بار بڑی محبت سے ان باتوں کو دہراتی۔ ایک مرتبہ ایک بلّی نے کبوتر خانے پر حملہ کیا تو وہی چیل بلّی پر جَھپٹ پڑی اور پنجے مار مار کر بلّی کو وہاں سے بھگا دیا یہ دیکھ کر سردار کبوتر کو چیل کی باتوں پر یقین آگیا کہ چیل ہمیں نقصان نہیں دے گی۔ اگلے دن سارے کبوتروں نے آپس میں مشورہ کیا اور چیل کو اپنا کنگ (King) بنالیا۔ کچھ دنوں تک تو چیل ان کی خوب دیکھ بھال کرتی رہی جس کی وجہ سے کبوتروں کا اس پر بھروسا اور بڑھ گیا اور کبوتر خانے کی چابیاں اس کے حوالے کردیں۔ ایک صبح کبوتر دانہ چگ رہے تھے تو چیل ان کے پاس آکر بولی: تم لوگوں نے مجھے اپنا کنگ (King) تو بنالیا ہے، لیکن میں کب تک بغیر کھائے پیئے زندہ رہ سکتی ہوں لہٰذا میں روزانہ اپنی مرضی سے تم میں سے کسی ایک کا شکار کروں گی۔ یہ کہہ کر چیل قریب آئی اور ایک موٹے کبوتر کو پنجوں میں دَبوچ کرلے گئی۔

پیارے بچّو! اعتماد اور بھروسا ہمیشہ اپنوں ہی پر کرنا چاہئے۔ بعض لوگ بڑی چالبازی سے آپ کا اعتماد حاصل کرتے ہیں اور بعد میں نقصان پہنچادیتے ہیں، لہٰذا مدرسہ یا اسکول سے آتے ہوئے انجان شخص کچھ بھی بولے یا کھانے کی کوئی چیز دے اس کی بات پر ہرگز اعتماد نہ کریں۔

مَدَنی منّوں کی کاوشیں

دارالمدینہ کے مدنی منّوں کی سرگرمیاں (Activities)

پیارے مدنی منّو اور مدنی منّیو! آپ بھی اس طرح کی پیاری پیاری ڈیزائننگ بناکر صفحہ 2 پر دیئے گئے ایڈریس پر بذریعہ ڈاک بھیجئے یا اس ڈیزائننگ کی اچھی سی تصاویر بناکر واٹس ایپ یا ای میل کیجئے۔

*ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

ماں باپ کے نام

عید اور ہمارے بچے

بلال حسین عطّاری مَدَنی*

مسلمانوں کے لئے خوشی کا سماں باندھنے والے دنوں میں سے ایک عظیم دن عید کا دن بھی ہے جسے اہلِ ایمان نہایت جوش و خروش سے مناتے ہیں، ہر طرف خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے اور ہر طبقہ اس مذہبی تہوار سے لطف اندوز ہو رہا ہوتا ہے۔ محترم والدین! خوشی کے اس موقع پر آپ پر اپنے بچّوں کی کیا ذِمّہ داریاں عائد ہوتی ہیں چند ایک مُلاحظہ فرمائیے۔ **صدقۂ فطر** والد کو چاہئے کہ اپنے بچّوں کا (ہوسکے تو نمازِ عید سے قبل ہی) صدقۂ فطر ادا کرے چنانچہ حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہمیں عیدُ الفطر کے دن نمازِ عید سے پہلے صدقۂ فطر ادا کرنے کا حکم ارشاد فرماتے۔ (ترمذی،2/152، حدیث:677)(صدقۂ فطر کے بارے میں معلومات کیلئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب فیضانِ رمضان پڑھئے) **نمازِ عید** اگر نمازِ عید مسجد میں ہو تو ایسے سمجھدار مَدَنی مُنّے جو مسجد کے ادب کا خیال رکھتے ہوں انہیں عید کی نماز پڑھنے کیلئے اپنے ساتھ لے جائیں نیز ان کے ہاتھ سے بھی صدقہ کروائیں تاکہ یہ بھی اللہ کریم کی راہ میں خرچ کرنے کے عادی بنیں اور ان کے دل میں مال و دنیا کی محبّت کم ہو۔ **ایسی بھی کیا خوشی!** بچّوں میں اس بات کا شعور بیدار کریں کہ عید یا کوئی بھی مذہبی تہوار ہو "ایسی بھی کیا خوشی" کہ جس میں مگن ہو کر فرض و واجب اور حلال و حرام سبھی کچھ بھلا کر ان ایّام کو غفلت اور نافرمانی والے کاموں میں گزار دیا جائے **طنز کرنے سے روکیں** بچّے آپس میں ایک دوسرے کے کپڑوں، جوتوں اور گھڑی وغیرہ کا مُوازنہ (Comparison) کرتے ہوئے ایک دوسرے پر طنز کرتے اور مذاق بھی اڑاتے ہیں لہٰذا ان کو کسی کے ملبوسات (یعنی کپڑوں وغیرہ) پر طنز اور ناپسندیدہ تبصرہ کرنے سے منع کریں۔ **عیدی کا مطالبہ** بچّوں کو پیسوں کا تحفہ ان کی خوشیوں میں مزید اضافہ کا باعث تو بنتا ہے مگر بعض بچّوں کو دیکھا جاتا ہے کہ وہ رشتہ داروں سے عیدی کی ضد کرتے ہیں جو کہ اخلاقاً درست نہیں کہ دوسروں کے لئے شرمندگی کا باعث بھی بن سکتا ہے کیونکہ ممکن ہے کہ اس کے پاس عیدی دینے کے لئے پیسے نہ ہوں اور مجبوراً اسے حیلے بہانے اور جھوٹ کا سہارا لینا پڑ جائے لہٰذا بچّوں کو سمجھائیں کہ اگر کوئی عیدی دے دے تو ٹھیک، کسی سے مانگنا اچّھی بات نہیں۔ **بچّوں کی عیدی پر قبضہ** بعض والدین بچّوں کو ملنے والی عیدی اپنے قبضہ میں لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ "ہم نے بھی تو دوسروں کے بچّوں کو عیدی دینی ہے" ایسا کرنا بچّوں کے دلوں میں آپ سے نفرت کا بیج بھی بو سکتا ہے نیز بچّوں کی مملوکہ چیزیں بلا اجازتِ شرعی والدین کا استعمال کرنا جائز نہیں۔ **عید اور نقصان دہ غذائیں** عید کے دن گلی محلّوں میں طرح طرح کی غیر معیاری اور نقصان دہ اشیاء مثلاً آلو چاٹ، قلفی، گولا گنڈا، چپس و دیگر اشیاء کی خرید و فروخت بہت عروج پہ ہوتی ہے لہٰذا اپنے بچّوں کو غیر معیاری اور مُضِرِ صحّت اشیاء سے دور رکھیں۔ **عید اور کھلونے** شریر بچّے عید کے دنوں میں پستول کے ساتھ کھیلتے نظر آتے اور آپس میں ایک دوسرے کو چھرّے مارتے ہیں جس کے نتیجے میں مذہبی تہوار کے دن لڑائی جھگڑے اور فساد برپا ہوتا ہے نیز بسا اوقات چھرّا لگنے کی صورت میں آنکھ بھی ضائع ہو جاتی ہے، لہٰذا اس طرح کے کھلونوں سے اپنے بچّوں کو دور رکھیں۔ **جھولوں کا رجحان** عید کے دن محلّوں میں طرح طرح کے جھولوں نیز گھوڑا اور اونٹ سواری وغیرہ کا بھی رجحان پایا جاتا ہے جو کسی بھی حادثہ کا سبب بن سکتے ہیں لہٰذا اپنے بچّوں کے لئے مناسب جھولوں کا انتخاب کریں۔ اللہ کریم ہمیں، ہماری اولاد اور تمام مسلمانوں کو شریعت کی اطاعت میں عید کی خوشیاں منانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

* ماہنامہ فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

بچوں کی فرضی کہانی

خلیفہ کی بیٹیوں کی عید

شاہ زیب عطّاری مدنی*

رَمضانُ المُبارَک کے بعد عید کا انتظار کرنے والوں میں 12 سالہ جمال بھی تھا۔ لیکن اس نے ابھی تک عید کی شاپنگ مکمل نہیں کی تھی اور رمضان شریف کی 25 تاریخ ہوچکی تھی۔ جمال: امّی! میرے دوستوں نے عید کی ساری شاپنگ کرلی ہے، نئے کپڑے، شوز اور گھڑیاں ایک دوسرے کو دِکھا رہے ہوتے ہیں اور میرے پاس ابھی تک صرف ایک نیا سوٹ ہی ہے، آپ باقی چیزیں کب لے کر دیں گی؟ امّی: بیٹا! ابھی گھر کے حالات ایسے نہیں ہیں کہ ہم زیادہ کپڑے اور دوسری چیزیں آپ کو خرید کر دیں۔ جمال: امّی! اس طرح تو دوستوں کے سامنے میری بے عزّتی ہوجائے گی، یہ کہہ کر رُوٹھتے ہوئے گھر کے دوسرے کمرے میں جاکر بیٹھ گیا۔ اِفطاری کے وقت جب جمال کے ابّو گھر آئے تو جمال کی امّی نے انہیں بیٹے کی خواہش کے بارے میں بتایا۔ نمازِ مغرب پڑھنے کے بعد جب جمال اور اس کے ابّو گھر واپس آرہے تھے تو انہوں نے جمال سے کہا: آج میں آپ کو ایک سچی کہانی سناتا ہوں۔ جمال خوش ہوتے ہوئے بولا: سچی کہانی! کس کے بارے میں؟ ابّو: یہ کہانی مسلمانوں کے خلیفہ حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ کی بیٹیوں کے حوالے سے ہے۔ ایک بار ایسا ہوا کہ عید کے دن قریب تھے آپ کی بیٹیاں آپ کے پاس آکر بولیں: بابا جان! عید کے دِن ہم کون سے کپڑے پہنیں گی؟ آپ نے فرمایا: یہی کپڑے جو تم نے آج پہن رکھے ہیں، انہیں دھو کر پہن لینا۔ بچیوں نے ضد کرتے ہوئے کہا: نہیں بابا جان! آپ ہمیں نئے کپڑے بنوادیجئے۔ آپ نے فرمایا: میری بچیو! عید کا دن اللہ پاک کی عبادت کرنے، اس کا شکر ادا کرنے کا دِن ہے، نئے کپڑے پہننا ضَروری نہیں ہے۔ جمال: پھر ان کی بچیوں نے کیا جواب دیا؟ ابّو: انہوں نے کہا: بابا جان! آپ کی بات بے شک دُرست ہے، لیکن ہماری سَہیلیاں ہمیں طعنے دیں گی کہ تم وقت کے خلیفہ کی بیٹیاں ہو اور عید کے دن بھی وُہی پُرانے کپڑے پہن رکھے ہیں! یہ کہتے ہوئے بچیوں کی آنکھوں میں آنسو آگئے، بچیوں کی باتیں سُن کر حضرت عمر بن عبد العزیز کا دِل بھی بھر آیا۔ جمال: پھر تو انہوں نے نئے کپڑے دلوا دیئے ہوں گے۔ ابّو: انہوں نے خازن (یعنی پیسوں کا حساب رکھنے والے، Treasurer) کو بُلا کر فرمایا: مجھے ایک ماہ کی تنخواہ (Salary) ایڈوانس دے دو۔ خازِن نے کہا: حُضُور! کیا آپ کو یقین ہے کہ آپ ایک ماہ تک زندہ رہیں گے؟ آپ نے فرمایا: اللہ تمہیں اچھا بدلہ دے، تم نے بے شک عُمدہ اور صحیح بات کہی، پھر خازِن چلا گیا۔ جمال: پھر انہوں نے اپنی بچیوں کو کیا جواب دیا؟ ابّو: انہوں نے اپنی بچیوں کو صبر کی نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: پیاری بیٹیو! اللہ اور رسول کی رِضا پر اپنی خواہشات کو قُربان کردو۔ (عمر بن عبد العزیز کی 425 حکایات، ص187) جمال: ابّو! بچیوں کو ان کی سہیلیوں نے طعنے دیئے ہوں گے، ابّو: بیٹا جمال! جو لوگ اللہ کو راضی کرنے کی کوشش کرتے ہیں وہ لوگوں کے طعنوں کی پرواہ نہیں کرتے مزید یہ کہ نیک لوگوں کے اس طرح کے واقعات سے ہمیں سیکھنے کو ملتا ہے کہ اللہ پاک نے جتنا دیا ہو اس پر صبر و شکر کرکے زندگی کو اس کی رضا والے کاموں میں گزارنا چاہئے۔ جمال: جی ابّو! اس سچّی کہانی نے میری آنکھیں کھول دیں اب میں اور چیزوں کی ضد نہیں کروں گا اور عید کے دن اللہ پاک کو راضی کرنے والے کام کروں گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ

* مُدَرِّس جامعۃ المدینہ، فیضانِ کنزالایمان، باب المدینہ کراچی

دارالافتاء اہلِ سنّت (دعوتِ اسلامی) مسلمانوں کی شرعی راہنمائی میں مصروفِ عمل ہے، تحریری، زبانی، فون اور دیگر ذرائع سے ملک وبیرونِ ملک سے ہزارہا مسلمان شرعی مسائل دریافت کرتے ہیں، جن میں سے پانچ منتخب فتاویٰ ذیل میں درج کیے جارہے ہیں۔

روزوں کی قضا کے بجائے فدیہ کون دے سکتا ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ میرے والد صاحب جن کی عمر تقریباً 65 سال ہے اور وہ دل کے مریض بھی ہیں اور کیفیت یہ ہے کہ وہ روزہ رکھنے سے لاچار ہیں ان کے لئے شریعتِ اسلامیہ میں کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اس طرح کے افراد کے لئے شریعت کا حکم یہ ہے کہ اگر یہ اندیشہ ہو کہ مرض بڑھ جائے گا یا دیر سے اچھا ہوگا تو اجازت ہے کہ اس دن روزہ نہ رکھے بلکہ بعد میں اس کی قضا کرلے اور صرف اپنے خیال کا اعتبار نہ کرے بلکہ غالب گمان ہونا چاہئے اور غالب گمان اس طرح ہو سکتا ہے کہ اس کی ظاہری نشانی پائی جائے یا اس کا ذاتی تجربہ ہو یا کسی ماہر طبیب غیر فاسق نے بتایا ہو غیر فاسق طبیب میسر نہ ہو تو دینی ذہن رکھنے والے ڈاکٹر سے مراجعت کرے یا کوشش کرے کہ ایک سے زائد ڈاکٹر سے رائے لے اور اگر بغیر غالب گمان کے روزہ نہ رکھا تو قضا کے ساتھ ساتھ توبہ بھی کرنا ہوگی۔

رہی بات یہ کہ کوئی شخص رمضان کے روزے نہیں رکھ سکتا تو کیا وہ فدیہ ہی دے گا مطلقاً ایسا نہیں ہے اور اگر وہ قضا کے روزے گرمیوں میں نہ رکھ سکے تو گرمیوں کے بجائے سردیوں میں روزہ رکھے کیونکہ سردیوں کے دن بھی چھوٹے ہوتے ہیں اور موسم بھی ٹھنڈا ہوتا ہے، اس میں ضروری نہیں کہ وہ مسلسل روزے رکھے کہ بعض مریض اس کی طاقت نہیں رکھتے بلکہ چھوڑ چھوڑ کر بھی رکھ سکتا ہے اور جتنے روزے قضا ہوئے ان کی تعداد پوری کرے۔ اور اگر وہ سردیوں میں بھی روزہ نہیں رکھ سکتے تو انتظار کریں گے یہاں تک کے بڑھاپے میں پہنچ کر ایسی کیفیت ہو جائے کہ روزہ رکھنے کی سکت نہ رہے کہ نہ اب روزہ رکھ سکتا ہے نہ آئندہ روزہ رکھنے کی امید ہو تو اس کیفیت پر پہنچے شخص کو شیخِ فانی کہتے ہیں اور شیخِ فانی کیلئے حکم یہ ہے کہ ایک روزے کے بدلے میں فدیہ دے یعنی دو وقت ایک مسکین کو پیٹ بھر کے کھانا کھلائے یا ایک صدقہ فطر کی مقدار کسی مسکین کو دے۔ صدقہ فطر کی مقدار دو کلو سے 80 گرام کم گندم (یعنی ایک کلو 920 گرام) یا اس کا آٹا یا اس کی رقم ہے۔ لیکن یاد رکھیے کہ اگر فدیہ دینے کے بعد اتنی طاقت آگئی کہ اب روزہ رکھ سکتا ہے تو یہ فدیہ یا صدقہ نفل ہو جائیں گے اور اس کے لئے ان روزوں کی قضا کرنی ہوگی۔

(ماخوذ از در مختار، 3/463، ردالمحتار، 3/471، بہارِ شریعت، 2/1006)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

روزہ ٹوٹنے کی دو صورتوں کی عِلّت

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ فیضانِ رمضان میں یہ مسئلہ ہے کہ سحری کا نوالہ منہ میں تھا کہ

* دارالافتاء اہلِ سنّت نورالعرفان، کھارادر، بابُ المدینہ کراچی

صبح طلوع ہوگئی یا بھول کر کھا رہا تھا، نوالہ منہ میں تھا کہ یاد آگیا اور نگل لیا تو دونوں صورتوں میں کفارہ واجب، مگر جب منہ سے نکال کر پھر کھایا ہو تو صرف قضا واجب ہوگی کفارہ نہیں۔ اس مسئلہ کے حوالہ سے یہ ارشاد فرمائیے کہ منہ سے نکالے بغیر نگل لیا تو کفارہ واجب ہے اور منہ سے نکال کر پھر کھایا تو صرف قضا ہے کفارہ نہیں، حکم میں فرق کیوں ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پہلی صورت میں کفارہ اس لئے واجب ہے کہ جب تک لقمہ منہ میں ہے تو اسے لذت کے طور پر کھایا جاتا ہے، اور دوسری صورت میں فقط قضا ہے کفارہ نہیں، اس لئے کہ لقمہ منہ سے نکالنے کے بعد بطورِ لذت نہیں کھایا جاتا بلکہ طبیعت اس کے کھانے سے پرہیز کرتی ہے۔

(ماخوذ از منحۃ السلوک، 1/263، بدائع الصنائع، 2/645)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

حالتِ روزہ میں تھوک نگلنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ان مسائل کے بارے میں کہ بات کرتے وقت اگر ہونٹ پر تھوک آگیا اور وہ نگل لیا گیا تو کیا روزہ ٹوٹ گیا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بات کرتے وقت یا اس کے علاوہ ہونٹ تھوک سے تر ہوگئے تو اس تھوک کو نگلنے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ البتہ ایسے تھوک کو نگلنے میں احتیاط کی جائے۔

(ماخوذ از فتاویٰ عالمگیری، 1/303، بہارِ شریعت، 1/983)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

روزہ دار کا قے آنے کے بعد کھانا پینا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک شخص کو روزے کی حالت میں خود بخود منہ بھر قے آئی، اس کا خیال تھا کہ قے آنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، لہٰذا اس نے قے کے بعد جان بوجھ کر پانی پی لیا۔ مذکورہ صورت میں روزے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

خود بخود قے آنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا اگرچہ کتنی ہی قے آئے۔ اگر ایسی قے آنے کے بعد کسی نے یہ جان کر کہ اس طرح تو روزہ ٹوٹ گیا کچھ کھا پی لیا تو اب روزہ ٹوٹ جائے گا لیکن اس صورت میں اسے روزے کی صرف قضا رکھنی پڑے گی کفارہ نہیں ہوگا۔ (ماخوذ از در مختار، 3/431، بہارِ شریعت، 1/989)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

حالتِ روزہ میں کھٹی ڈکار آنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی کو سحری کا وقت ختم ہونے کے چند منٹ بعد کھٹی ڈکار آئے، جس کی وجہ سے حلق میں پانی محسوس ہو اور وہ حلق سے واپس چلا جائے تو کیا ایسی صورت میں روزہ ٹوٹ جائے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کھٹی ڈکار آنے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا اگرچہ ڈکار آنے سے پانی حلق تک آجائے اور واپس بھی لوٹ جائے جیسا کہ روزے کی حالت میں منہ بھر سے کم قے آنے اور واپس چلی جانے کی صورت میں روزہ نہیں ٹوٹتا۔

(ماخوذ از ردالمحتار، 3/450، فتاویٰ رضویہ، 10/486، بہارِ شریعت، 1/988)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

ذوقِ تلاوت

اویس یامین عطاری مدنی*

قراٰنِ کریم کا پڑھنا، پڑھانا اور سننا سنانا سب ثواب کا کام ہے، قراٰنِ پاک کا ایک حَرف پڑھنے والے کو 10 نیکیوں کے برابر ثواب ملتا ہے (ترمذی،4/417، حدیث: 2919) پیارے اسلامی بھائیو! کثرت سے قراٰنِ پاک کی تلاوت کرنے اور اس کا شوق و جذبہ پانے کے لئے آیئے بعض اولیائے کرام رحمہم اللہ کے قراٰنِ کریم کی تلاوت کے معمولات پڑھتے ہیں: **روزانہ دو قراٰنِ پاک پڑھنے والے بزرگ** حضرت سیّدُنا ابوبکر بن عَیّاش رحمۃ اللہ علیہ اپنے گھر کے بالا خانے (اوپر کی منزل کے کمرے) میں 60سال تک روزانہ دن اور رات میں ایک ایک قراٰنِ کریم پڑھتے رہے۔(صفۃ الصفوۃ، جز3، 2/109 ماخوذاً) **روزانہ ایک قراٰنِ کریم کی تلاوت** حضرت سیِّدُنا ربیع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیّدُنا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ روزانہ رات کو ایک قراٰنِ پاک ختم کیا کرتے تھے۔ (تاریخ بغداد، 2/61) حضرت سیّدُنا عمر بن حسین جُمَحِی رحمۃ اللہ علیہ بھی روزانہ ایک قراٰنِ مجید پڑھا کرتے تھے یہاں تک کہ نزع کے وقت بھی آپ رحمۃ اللہ علیہ کی زبان مبارک پر یہ آیت جاری تھی: ﴿لِمِثْلِ هٰذَا فَلْیَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ(۶۱)﴾ (پ23، الصّٰفّٰت: 61) (ترجمۂ کنزُ العرفان: ایسی ہی کامیابی کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے)۔ (تھذیب التھذیب، 6/39 ملخصاً) **تین دن میں ختمِ قراٰن** حضرت سیّدُنا بشر بن منصور رحمۃ اللہ علیہ ہر تیسرے دن قراٰنِ کریم ختم فرمایا کرتے تھے۔(آئینۂ عبرت، ص115 ملخصاً) **سات دن میں ختمِ قراٰن** حضرت سیّدُنا امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ روزانہ رات کو قراٰنِ مجید کی ایک منزل پڑھتے اور یوں سات دن میں قراٰنِ کریم ختم فرمایا کرتے تھے۔(حلیۃ الاولیاء، 9/192، رقم: 13658 ماخوذاً) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں بھی ایسی برکتیں دیکھنے کو ملتی ہیں جیسا کہ مفتیِ دعوتِ اسلامی و مرحوم رکنِ شوریٰ مفتی حافظ محمد فاروق عطّاری مدنی رحمۃ اللہ علیہ کا بھی کثرت سے قراٰنِ پاک کی تلاوت کا معمول تھا۔ ایک بار کسی کے پوچھنے پر فرمایا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میں روزانہ ایک منزل کی تلاوت کرتا ہوں۔ یوں آپ بھی سات دن میں قراٰنِ مجید ختم فرمایا کرتے تھے۔(مفتیِ دعوتِ اسلامی، ص14 ملخصاً) **62 ختمِ قراٰن** جب رمضانُ المبارک کا بابرکت مہینا آتا تو اس میں بزرگانِ دین رحمہم اللہ دیگر عبادات کے ساتھ ساتھ قراٰنِ مجید کی تلاوت کا معمول مزید بڑھا دیا کرتے تھے، جیسا کہ امام ابویُوسُف رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: امامِ اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ رَمَضانُ المبارَک میں مَعَ عیدالفِطر 62 قراٰنِ پاک خَتم فرمایا کرتے تھے، (ایک دن میں، ایک رات میں، ایک پورے ماہ تراویح میں اور ایک عید کے دن)۔(الخیرات الحسان، ص50) **ماہِ رمضان میں 60 بار ختمِ قراٰن** کروڑوں شافعیوں کے پیشوا حضرت سیّدُنا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بھی رمضانُ المبارک کے مہینے میں نوافل کی صورت میں 60 بار قراٰنِ کریم ختم فرمایا کرتے تھے۔(احیاء العلوم، 1/44 ملخصاً)

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی اولیائے کرام رحمہم اللہ کی سیرت پر عمل کرتے ہوئے قراٰنِ پاک کی تلاوت کرنے کا معمول بنانا چاہئے، زیادہ نہیں تو کم از کم شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی انعامات میں سے ایک مدنی انعام "کیا آج آپ نے کنزُ الایمان سے کم اَز کم تین آیات (مع ترجمہ و تفسیر) تلاوت کرنے یا سننے کی سعادت حاصل کی؟" پر مضبوطی سے عمل کیجئے، اس کی برکت سے قراٰنِ پاک کی تلاوت کرنے کا ذہن بنتا چلا جائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ

اللہ پاک ہمیں بھی کثرت سے قراٰنِ پاک کی تلاوت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

* ماہنامہ فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

چاند سے باتیں کرتے

9 خصائصِ مصطفےٰ کا مدنی گلدستہ

کاشف شہزاد عطاری مَدَنی*

1 **نُور ظاہر ہوا** پیدائش کے وقت رسولِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ساتھ ایک ایسا نور نکلا کہ اس کی روشنی میں آپ کی والدہ ماجدہ بی بی آمنہ رضی اللہ عنہا نے شام کے محل دیکھ لئے۔

(کشف الغمہ، 2/63)

2 **اولین کلمات** مبارک زبان سے سب سے پہلے یہ کلمات ادا ہوئے: اَللہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا۔

(خصائص کبریٰ، 1/91)

3 **فرشتے جھولا ہلاتے** فرشتے حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے گہوارے (جُھولے) کو ہلایا کرتے تھے۔

(انموذج اللبیب، ص221)

4 **چاند سے باتیں کرتے** رَبّ کے محبوب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم جب گہوارے میں تھے تو چاند آپ سے باتیں کیا کرتا اور مبارک اُنگلی سے جس طرف اِشارہ فرماتے اس طرف جھک جاتا تھا۔ (انموذج اللبیب، ص221)

حکایت حضرت سیّدُنا عبّاس رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: یارسولَ اللہ! آپ کی نبوت کی نشانیوں نے مجھے آپ کے دِین میں داخِل ہونے کی دعوت دی تھی۔ میں نے دیکھا کہ آپ گہوارے (یعنی جُھولے) میں چاند سے باتیں کرتے اور اپنی اُنگلی سے اس کی جانب اِشارہ کرتے تو جس طرف اِشارہ فرماتے چاند اس جانب جھک جاتا۔ حُضور پُرنور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: میں چاند سے اور وہ مجھ سے باتیں کرتا اور مجھے رونے سے بہلاتا تھا۔ جب چاند عرشِ الٰہی کے نیچے سجدہ کرتا تو میں اُس کی تسبیح کی آواز سنا کرتا تھا۔ (خصائص کبریٰ، 1/91)

5 **شَقِّ صَدْر** چار دفعہ شَقِّ صَدْر ہوا یعنی سینہ مبارک چاک کیا گیا۔ عمرِ مبارک کے اِبتدائی سالوں میں حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے یہاں، دس سال کی عمر میں، نُزولِ وحی کے آغاز کے موقع پر غارِ حرا میں اور شبِ معراج۔

(خصائص کبریٰ، 1/93، زرقانی علی المواہب، 1/288)

اللہ کریم کا فرمانِ عظیم ہے: اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ترجمۂ کنزالایمان: کیا ہم نے تمہارے لئے سینہ کشادہ نہ کیا۔ (پ30، الم نشرح:1)
بعض مفسرین کے نزدیک اس آیت میں ظاہری طور پر سینۂ مبارک کا کھلنا مراد ہے۔ اس کی شکل یہ تھی کہ حضرت جبریلِ امین علیہ السَّلام نے سینۂ پاک کو چاک کرکے قلبِ مبارک نکالا اور زرّیں (یعنی سونے کے) طشت میں آبِ زمزم سے غسل دیا اور نور و حکمت سے بھر کر اس کو اس کی جگہ رکھ دیا۔ (صراط الجنان، 10/739)

شَقِّ صَدْر کی حکمت پہلی مرتبہ شَقِّ صَدْر کی حکمت یہ تھی کہ حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ان وسوسوں اور خیالات سے محفوظ رہیں جن میں بچّے مبتلا ہو کر کھیل کود اور شرارتوں کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔ دوسری بار دس برس کی عمر میں شَقِّ صَدْر ہوا تاکہ جوانی کی پُر آشوب شَہوتوں کے خطرات سے آپ بے خوف ہو جائیں۔ تیسری بار غارِ حرا میں شَقِّ صَدْر ہوا اور آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے قلب میں نورِ سکینہ بھر

* ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

دیا گیا تاکہ آپ وحیِ الٰہی کے عظیم اور گراں بار بوجھ کو برداشت کر سکیں۔ چوتھی مرتبہ شبِ معراج میں آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا مبارک سینہ چاک کرکے نور و حکمت کے خزانوں سے معمور کیا گیا، تاکہ آپ کے قلب مبارک میں اتنی وُسعت اور صلاحیت پیدا ہوجائے کہ آپ دیدارِ الٰہی کی تجلّیوں اور کلامِ رَبّانی کی ہیبتوں اور عظمتوں کے مُتَحَمِّل ہو سکیں۔ (سیرتِ مصطفےٰ، ص79بتغیر) اس واقعہ کا نام شَرْحِ صَدْر بھی ہے، شَقِّ صَدْر بھی۔ (مراٰۃ المناجیح،8/114)

اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ سے یوں آواز آتی ہے
کُشادہ کر دیا اللہ نے سینہ محمد کا

6 نبیوں کے نبی ہمارے حضور صلوات اللہ تعالٰی وسلامہ علیہ سب انبیاء کے نبی ہیں اور تمام انبیاء و مُرسلین اور ان کی اُمتیں سب حُضور کے اُمتی۔ حُضور کی نبوت و رسالت زمانہ سیّدُنا ابوالبشر (حضرت آدم) علیہ الصّلوٰۃ والسّلام سے روزِ قیامت تک جمیع خلق اللہ (اللہ کی ساری مخلوق) کو شامل ہے۔ حضور کے نبی الانبیاء ہونے ہی کا باعث ہے کہ شبِ اسرا (معراج کی رات) تمام انبیاء و مرسلین نے حضور کی اِقتداء کی (یعنی آپ کے پیچھے نماز پڑھی)۔ (فتاویٰ رضویہ، 30/138، انموذج اللبیب، ص51)

تُو ہے خورشیدِ رسالت پیارے، چھپ گئے تیری ضیا میں تارے
انبیا اور ہیں سب مہ پارے، تجھ سے ہی نور لیا کرتے ہیں

(حدائقِ بخشش، ص112)

7 لعابِ دہن دودھ کی جگہ کفایت کرتا شیر خوار (یعنی دودھ پیتے) بچّوں کو پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا لعابِ دہن (تھوک مبارک) نصیب ہوجاتا تو انہیں دودھ کی ضَرورت نہ رہتی۔ (انموذج اللبیب، ص211) عاشورا (یعنی 10 محرم الحرام) کے دن سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اپنے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے دودھ پیتے بچّوں کو طلب فرماتے اور ان کے منہ میں لعابِ دہن ڈال کر ان کی ماؤں سے فرماتے: رات تک انہیں دودھ نہ پلانا۔ لعابِ دہن کی برکت سے بچّوں کو رات تک دودھ پینے کی ضَرورت نہ رہتی۔ (دلائل النبوۃ،6/226، زرقانی علی المواھب، 5/289)

8 کھارا پانی میٹھا ہوجاتا حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا لعابِ دہن (تھوک مبارک) کھارے پانی کو میٹھا کردیتا تھا۔ (زرقانی علی المواھب،7/194) ایک بار آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حضرت سیّدُنا انس رضی اللہ عنہ کے گھر میں موجود کنویں میں لعابِ دہن ڈالا تو اس کا پانی مدینۂ منورہ کے تمام کنوؤں سے زیادہ میٹھا ہوگیا۔ (خصائص کبریٰ، 1/105)

جس سے کھاری کنویں شیرۂ جاں بنے
اس زُلالِ حلاوت پہ لاکھوں سلام

(حدائقِ بخشش، ص302)

9 رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن رحمتِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو تمام جہانوں کے لئے رَحمت بناکر بھیجا گیا۔ (انموذج اللبیب، ص52) فرمانِ خداوندی ہے: وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ترجمۂ کنزالایمان: اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کے لئے۔ (پ17، الانبیاء: 107) تاجدارِ رسالت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نبیوں، رسولوں اور فرشتوں عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے لئے رحمت ہیں، دین و دنیا میں رحمت ہیں، جِنّات اور انسانوں کے لئے رحمت ہیں، مومن و کافر کے لئے رحمت ہیں، حیوانات، نباتات اور جمادات کے لئے رحمت ہیں الغرض عالَم میں جتنی چیزیں داخل ہیں، سیّدُ المرسلین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ان سب کے لئے رحمت ہیں۔ (صراط الجنان،6/386) آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی رحمت میں سے کفار کو بھی حصّہ حاصل ہوا کہ آپ کی بدولت ان کے عذاب میں تاخیر ہوئی۔ (انموذج اللبیب، ص52) قراٰنِ کریم میں ارشاد فرمایا گیا: وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِیْهِمْ ترجمۂ کنزالایمان: اور اللہ کا کام نہیں کہ انہیں عذاب کرے جب تک اے محبوب تم ان میں تشریف فرما ہو۔ (پ9، الانفال:33)

عذابِ خدا منکروں پر اترتا
نہ ہوتی اگر عام رحمت نبی کی

اَلْعِلْمُ نُوْرٌ

روزہ اور گیارہ غلط فہمیاں

روزہ کے بارے میں لوگوں میں پائی جانے والی گیارہ غلط باتیں جن کی کوئی حقیقت نہیں۔

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی*

پہلی غلط فہمی

اُلٹی آنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

دُرست مسئلہ

اَزْخود کتنی ہی اُلٹی یا قے آئے روزہ نہیں ٹوٹتا البتہ خود قصداً (یعنی جان بوجھ کر) مثلاً انگلی وغیرہ منہ میں ڈال کر قے کی اور وہ منہ بَھر ہو تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

دوسری غلط فہمی

حالتِ روزہ میں اِحتِلام ہو جائے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

دُرست مسئلہ

حالتِ روزہ میں اِحتِلام سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

تیسری غلط فہمی

کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ تھوک یا بلغم نگل جانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا یا مکروہ ہو گا اسی بنا پر وہ بار بار تھوکتے رہتے ہیں۔

دُرست مسئلہ

تھوک اور بلغم جب تک منہ میں ہے ان کو نگلنے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا ہاں منہ سے باہر مثلاً ہتھیلی پر تھوک کر پھر منہ میں دوبارہ ڈالا تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور ایسا عام طور پر کوئی نہیں کرتا۔

چوتھی غلط فہمی

کچھ لوگ روزہ میں تیل، خوشبو لگانے اور مُوئے زیرِ ناف صاف کرنے کو درست نہیں سمجھ رہے ہوتے۔

دُرست مسئلہ

یہ کام روزہ کی حالت میں جائز ہیں۔ سُرمہ لگانے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹے گا، البتہ کاجَل کا حکم سُرمہ والا نہیں کاجَل سے پرہیز کیا جائے۔

پانچویں غلط فہمی

رمضان میں سَحَری میں آنکھ نہ کھلے اور سَحَری کھانا چھوٹ جائے تو روزہ نہیں ہوتا۔

دُرست مسئلہ

سَحَری روزہ کے لئے شرط نہیں۔ رات میں نیّت کر لی جائے یا پھر زَوال کا وقت شروع ہونے سے پہلے پہلے نیّت کر لی تب بھی ٹھیک ہے لیکن سحری کا وقت ختم ہونے کے بعد نیت کی جائے تو تین چیزیں خاص مدِّ نظر رکھی جائیں، اوّل یہ کہ روزہ بند ہونے کے بعد سے نیت کرنے تک قصداً کوئی مُنافیِ روزہ کام مثلاً کھانا پینا وغیرہ نہ کیا ہو، دوسرا یہ کہ یہ نیت کرے کہ میں روزہ بند ہونے کے وقت سے روزے سے ہوں۔ تیسرا یہ کہ زوال کا وقت شروع ہونے کے بعد نیت نہیں ہو سکتی۔

* دارالافتاء اہلِ سنّت نورالعرفان، کھارادر، بابُ المدینہ کراچی

چھٹی غلط فہمی

رات میں غسل فرض ہو جائے تو اب روزہ شروع ہونے کے بعد کلی یا ناک میں پانی افطار کے وقت ہی ڈالیں گے۔

دُرست مسئلہ

روزہ شروع ہونے سے پہلے غسل فرض ہو یا روزہ میں احتلام ہو جائے تو غروب کا انتظار نہیں کریں گے۔ روزہ کی حالت میں نہانا ہو تب بھی غسل کے تمام فرائض ادا کئے جائیں گے۔ غسل میں کلی کرنا اور ناک میں نرم حصہ تک پانی پہنچانا فرض ہے اس کے بغیر نہ غسل اُترے گا نہ نمازیں ہوں گی، یاد رہے کہ روزہ ہو تو غَرْغَرہ نہیں کریں گے اور عام دنوں میں بھی غَرْغَرہ غسل کا فرض یا کلی کا حصہ نہیں، جُداگانہ سنّت ہے وہ بھی اس وقت جب روزہ نہ ہو، البتہ روزہ کی حالت میں ناک میں پانی سانس کے ذریعے اوپر کھینچنے کی اجازت نہیں۔

ساتویں غلط فہمی

حالتِ روزہ میں مِسْواک نہیں کی جاسکتی۔

دُرست مسئلہ

مِسْواک کی جاسکتی ہے البتہ یہ احتیاط رکھی جائے کہ ریشے حَلْق میں نہ جائیں۔

آٹھویں غلط فہمی

جب تک اذان ہوتی رہے سَحَری میں کھانا پینا جاری رکھا جاسکتا ہے۔

دُرست مسئلہ

جب سَحَری کا وقت ختم ہو جاتا ہے تو اذانِ فجر اور نمازِ فجر کا وقت شروع ہوتا ہے لہٰذا جو سَحَری بند ہونے کے باوجود اذان ختم ہونے کا اِنتظار کرتے ہوئے کھاتا پیتا رہا اس نے اپنا روزہ برباد کیا اس کا روزہ ہوا ہی نہیں۔

نویں غلط فہمی

چوٹ وغیرہ لگنے پر خون نکل آنے یا خون ٹیسٹ کروانے سے روزہ پر کوئی اثر پڑتا ہے۔

دُرست مسئلہ

جسم سے کوئی چیز باہر آنے پر روزہ نہیں ٹوٹتا لہٰذا ٹیسٹ کے لئے خون نکلنے یا زخمی ہونے پر خون بہنے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ روزہ کسی چیز کے براہِ راست ذریعے سے معدے یا دِماغ تک پہنچنے پر ٹوٹتا ہے البتہ چند صورتیں مُسْتَثْنٰی ہیں جیسا کہ روزہ یاد ہوتے ہوئے جان بوجھ کر منہ بھر قے کرنا۔

دسویں غلط فہمی

روزہ میں انجکشن لگانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

دُرست مسئلہ

اگر یہ سوچ اُن عُلَما کی پیروی کی وجہ سے ہے جن کا مؤقف یہی ہے تو ٹھیک ہے، البتہ جو قوی اور مضبوط دلائل ہیں ان کی رُو سے انجکشن لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، شدید ضرورت ہو تو ڈرپ بھی لگائی جاسکتی ہے۔

گیارہویں غلط فہمی

روزہ میں عِطْر یا خوشبو سونگھنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

دُرست مسئلہ

مائع خوشبو یعنی لیکوڈ حالت میں یا ٹھوس خوشبو سونگھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا البتہ اگر کسی نے اگر بتّی کا دُھواں مثلاً منہ یا ناک کے ذریعے اندر کھینچا جو کہ لامحالہ حَلْق میں جائے گا اور یونہی کسی بھی خوشبو دار یا غیر خوشبو دار دھوئیں کی دھونی اس طرح لی کہ مثلاً اس کے دھوئیں کو ناک یا منہ سے حَلْق میں داخل کیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

نوجوانوں کے مسائل
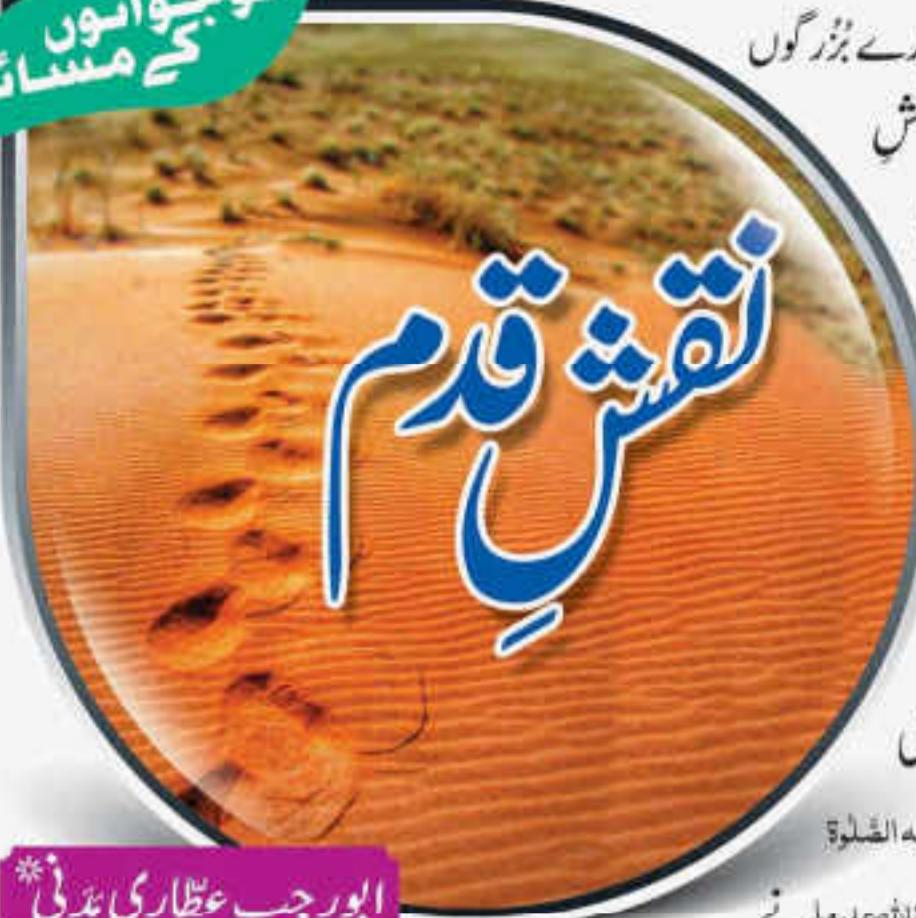
نقشِ قدم

ابو رجب عطاری مدنی*

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: اَلْبَرَكَةُ مَعَ اَكَابِرِكُم یعنی بَرَکت تمہارے بُزرگوں کے ساتھ ہے۔ (مستدرک، 1/238، حدیث: 218) بُزرگانِ دین رحمۃ اللہ علیہم کے نقشِ قدم پر چلنا بہُت بڑی سعادت ہے کیونکہ یہ وہ ہستیاں ہیں جنہوں نے اپنی زندگیوں کو اسلامی احکامات کے مطابق گزارنے کی کوشش کی، دنیا و آخرت کی کامیابیاں ان کا مقدر بنیں، ہمیں چاہئے کہ اللہ پاک اور اس کے رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اَحکامات پر اِسی طرح سرِ تسلیم خم کریں جیسے ان بُزرگانِ دین رحمۃ اللہ علیہم نے کیا تھا، ان پاکیزہ ہستیوں کی کتابِ زندگی کا ایک ایک صَفحہ ہمارے لئے راہنُمائی کی دستاویز ہے۔ اس ضِمْن میں 14 مدنی پھول قَبول فرمایئے: (1) اگر کسی کو بچپن ہی سے ماں باپ کی جُدائی کا صدمہ برداشت کرنا پڑے تو وہ حضرتِ سیّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ علیہ الصّلوٰۃ وَالسّلام کی آزمائش یاد کرے کہ کس طرح آپ علیہ السَّلام کی والِدہ ماجِدہ رحمۃ اللہ علیہا نے آپ کو فرعون جو کہ آپ کے قتل کے دَرپے تھا، اُس سے بچانے کے لئے دریائے نیل کی موجوں کے حوالے کردیا تھا۔ (2) اگر شریعت کا کوئی حکم مشکل محسوس ہو تو حضرتِ سیّدُنا ابراہیم خلیلُ اللہ علیہ الصّلوٰۃ وَالسّلام کو یاد کرے کہ کس طرح حکمِ الٰہی کی اطاعت میں اپنے چہیتے بیٹے کو ذَبح کرنے پر تیار ہوگئے تھے۔ (3) اگر کوئی مَصائب و آلام میں مبتلا ہو تو حضرتِ سیّدُنا ایُّوب علیہ الصّلوٰۃ وَالسّلام کی بیماری اور اس پر آپ علیہ الصّلوٰۃ وَالسّلام کے عظیم صَبْر کو یاد کرے۔ (4) اگر کسی کو منصب و حکومت ملے تو حضرتِ سیّدُنا سُلیمان علیہ الصّلوٰۃ وَالسّلام کی سیرتِ مبارکہ پر چلے کہ اتنی بڑی سلطنت ہونے کے باوُجود لمحہ بھر کیلئے بھی یادِ الٰہی سے غافل نہ ہوئے اور حضرتِ سیّدُنا عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ کے نقشِ قدم پر چلے کہ جنہوں نے حکومت ملنے کے بعد اپنی بیوی کا قیمتی ہار بھی مسلمانوں کی خیر خواہی کی ترغیب دِلا کر بیتُ المال میں جمع کروا دیا تھا۔ (5) اگر کسی کا لاڈلا بیٹا کھو جائے تو وہ حضرتِ سیّدُنا یعقوب علیہ الصّلوٰۃ وَالسّلام کو یاد کرے کہ کس طرح آپ علیہ الصّلوٰۃ وَالسّلام نے حضرتِ سیّدُنا یوسُف علیہ الصّلوٰۃ وَالسّلام کے بچھڑنے پر صَبْر کیا تھا۔ (6) اگر کوئی عورت دعوتِ گناہ دے تو حضرتِ سیّدُنا یوسُف علیہ الصّلوٰۃ وَالسّلام کو یاد کرے جنہوں نے قید میں جانا تو گوارا کرلیا مگر اپنے دامن پر کوئی داغ نہ لگنے دیا۔ (7) اگر کسی کو دِین کی خاطر اپنا علاقہ چھوڑنا پڑے تو وہ اپنے آبائی شہر مکّۂ مکرّمہ زادھَا اللہُ شرفاً وَّ تعظیماً کو چھوڑ کر مدینۂ منوّرہ زادھَا اللہُ شرفاً وَّ تعظیماً کو ہجرت کرنے والے عظیم مسافر یعنی میٹھے میٹھے آقا مکّی مَدنی مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو یاد کرے۔ (8) اگر تبلیغِ اسلام کی راہ میں کوئی زَخم لگے تو حضرتِ سیّدُنا ابوبکر صِدّیق رضی اللہ عنہ کو یاد کرے جنہوں نے کعبۂ مُشرّفہ کے قریب کھڑے ہو کر بیان کرنے کے نتیجے میں کفّارِ جفاکار کی ظالمانہ مار سہی تھی۔ (9) اگر کبھی عَدْل و انصاف کرنے کا موقع ملے اور قدم ڈگمگائیں تو حضرتِ سیّدُنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ کے انصاف کو یاد کرے جس کی گواہی غیر مسلم بھی دیتے ہیں۔ (10) اگر راہِ خدا میں خَرچ کرنے کا موقع ملے اور نفس و شیطان حیلے بہانے سجھائے تو حضرتِ سیّدُنا عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کی سَخاوت کو ذِہن میں لائے کہ اُنہوں نے کبھی راہِ خدا میں خَرچ کرنے سے دَریغ نہیں کیا۔ (11) دشمنانِ اسلام سے مقابلہ ہو تو حضرتِ سیّدُنا مولیٰ علی کَرَّمَ اللہُ وَجہَهُ الکَرِیم کی شُجاعت کو یاد کرکے اپنا حوصلہ بڑھائے۔ (12) راہِ علم میں سفر درپیش ہو تو حضرتِ سیّدُنا ابوہُریرہ رضی اللہ عنہ کے شوقِ علم کو سامنے رکھتے ہوئے آگے بڑھتا جائے۔ (13) مسلمانوں میں صُلح کروانے کا موقع ملے تو حضرتِ سیّدُنا امام حَسَن مُجتبیٰ رضی اللہ عنہ کی عظیم حکمتِ عملی کو پیشِ نظر رکھے۔ (14) راہِ خدا میں جان دینے کا موقع آپڑے تو سیّدُ الشُّہَدا سیّدُنا امام حُسین رضی اللہ عنہ کی عظیم شہادت کو یاد کرے۔ اَلْغَرَض ہم زندگی کے ہر ہر مُعاملے میں بزرگانِ دین رحمۃ اللہ علیہم کے نقشِ قدم پر چلنے کی سعادت پاسکتے ہیں۔

*مُدَرِّس مرکزی جامعۃ المدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی
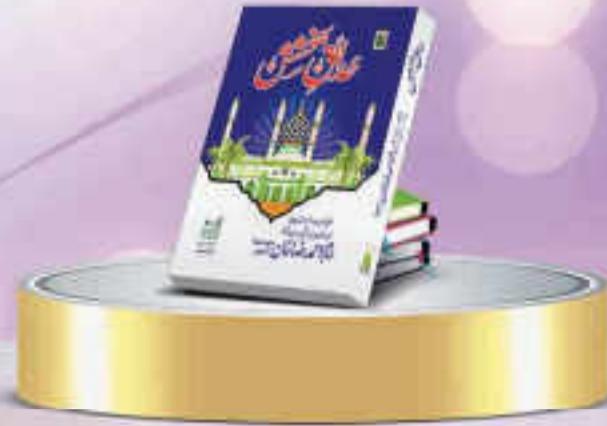
ابو الحسان عطاری مدنی*

نبی سَرورِ ہر رسول وولی ہے — نبی رازدارِ مَعَ اللہِ لِیْ ہے

الفاظ و معانی سَرور: سردار۔ رازدار: بھید جاننے والا۔ مَعَ اللہِ: اللہ کے ساتھ۔ لِیْ: میرے لئے۔ **شرح** اللہ کے نبی، مکی مَدَنی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم تمام انبیائے کرام علیہم الصّلوٰۃ وَالسّلام اور سب اولیائے عظّام رحمۃ اللہ علیہم کے سردار ہیں۔ مخصوص وقت میں اللہ کریم کے ساتھ آپ کو ایسا خصوصی قُرب حاصل ہوتا ہے جس میں کسی فرشتے یا رسول کی گنجائش نہیں ہوتی۔

سرورِ ہر رسول وولی اللہ کے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا انبیائے کرام علیہم الصّلوٰۃ والسّلام اور اولیائے عظّام رحمۃ اللہ علیہم سمیت ساری مخلوق سے افضل و اعلیٰ اور سب کا سردار ہونا قراٰنِ کریم کی متعدّد آیات اور کثیر احادیث سے ثابت ہے۔ تفصیل جاننے کے لئے فتاویٰ رضویہ جلد 30 میں شامل امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کا مایہ ناز رسالہ "تَجَلِّی الْیَقِیْن بِاَنَّ نَبِیَّنَا سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْن" ملاحظہ فرمایئے۔ **رازدارِ مَعَ اللہِ لِیْ** مَعَ اللہِ لِیْ کے الفاظ سے اس فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی طرف اشارہ ہے: لِیْ مَعَ اللہِ وَقْتٌ لَا یَسَعُنِیْ فِیْہِ مَلَکٌ مُقَرَّبٌ وَّلَا نَبِیٌّ مُرْسَلٌ یعنی میرے لئے خدا کے ساتھ ایک ایسا وقت ہے جس میں کسی مقرّب فِرِشتے یا مُرْسَل نبی کی گنجائش نہیں۔ (کشف الخفاء، 2/156، حدیث: 2157، مدارج النبوۃ، 2/623، جواہر البحار، 4/265، فتاویٰ رضویہ، 30/244)

وہ نامی کہ نامِ خدا نام تیرا — رَءُوف و رَحِیم و علیم و علی ہے

شرح اللہ کے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ایسی نامور شخصیت ہیں کہ اللہ کریم نے اپنے مُتعدّد نام آپ کو عطا فرمائے جن میں رَءُوف و رَحِیم، علیم اور علی بھی شامل ہیں۔

رَءُوف و رَحِیم، علیم اور علی کا اللہ پاک کے ناموں میں سے ہونا مشہور اور قراٰنِ کریم کی مُتعدّد آیات سے ثابت ہے۔ رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے رَءُوف و رَحِیم ہونے کا بیان اس آیتِ مقدسہ میں ہے: ﴿بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ﴾ ترجَمۂ کنزالعرفان: مسلمانوں پر بہت مہربان، رحمت فرمانے والے ہیں۔ (پ 11، التوبۃ: 128) جبکہ علیم و علی کے آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ناموں میں سے ہونے کو امام احمد بن محمد قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ (وفات: 923ھ) سمیت دیگر علمائے کرام نے بیان فرمایا ہے۔ (مواہب لدنیہ، 1/368، جواہر البحار، 1/279، 282) **اللہ پاک کے ناموں کا حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے لئے ثبوت** شیخ عبدالکریم جیلی شافعی یمنی (وفات: 832ہجری) رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "اَلْکَمَالَاتُ الْاِلٰہِیَّۃُ فِی الصِّفَاتِ الْمُحَمَّدِیَّۃ" میں تیسرے باب کا نام رکھا: اِتِّصَافُ مُحَمَّدٍ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم بِالْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ الْاِلٰہِیَّۃ (یعنی نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا اللہ پاک کے ناموں اور صفات سے مُتَّصِف ہونا) اور اس میں اللہ کریم کے کثیر نام دلیل کے ساتھ حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے لئے ثابت فرمائے۔ امام یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس میں سے اللہ کریم کے 99 نام دلیل کے ساتھ حضورِ پاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے لئے نقل فرمائے۔ (جواہر البحار، 1/275)

خوف ہے گر کچھ روزِ جزا کا، دل پہ جما کر نام خدا کا — ورد کرو اسمائے محمد، صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

دونوں اشعار امام اہلِ سنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے نعتیہ دیوان "حدائقِ بخشش" سے لئے گئے ہیں۔

* ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

فتحِ مکّہ اور رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا حِلْم

حامد رضا عطّاری مَدَنی*

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: اِنَّ الرِّفْقَ لَا یَکُوْنُ فِیْ شَیْءٍ اِلَّا زَانَہٗ، وَلَا یُنْزَعُ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا شَانَہٗ یعنی جس شے میں نَرمی ہو وہ آراستہ ہو جاتی ہے اور جس چیز سے نکال دی جائے وہ عیب دار ہو جاتی ہے۔ (مسلم، ص1073، حدیث:2594) سیرتِ نبوی کی وَرَق گَردانی (یعنی مطالعہ کرنے) سے معلوم ہوتا ہے کہ نرمی آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے مِزاجِ مبارک کا حصّہ تھی، جیسا کہ فتحِ مکّہ کے باب میں اس کا واضح ثُبوت نظر آتا ہے۔ 10 رمضانُ المبارک 8 ہجری کو رسولِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم مدینہ سے تقریباً 10ہزار کا لشکرِ جرار ساتھ لے کر مکّہ کی طرف روانہ ہوئے۔ مکّہ سے ایک منزل کے فاصلے پر مقام "مرُّالظَّھران" میں پہنچ کر اسلامی لشکر نے پڑاؤ ڈالا، حضورِ انور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فوج کو حکم دیا کہ ہر مُجاہد اپنا الگ الگ چُولہا روشن کرے، اِدھر حضرت ابوسفیان (جو اس وقت تک مسلمان نہیں ہوئے تھے) اپنے کچھ ساتھیوں کے ساتھ "مرُّالظَّھران" آپہنچے اور دیکھا کہ میلوں تک آگ ہی آگ جل رہی ہے۔ یہاں پر انہیں حضرت عباس رضی اللہ عنہ ملے اور سرکارِ دوعالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں لے آئے۔ رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی رَحمت گویا پُکار پکار کر کہہ رہی تھی: ڈرو نہیں! یہ دنیا کے سلاطین نہیں بلکہ رَحمۃٌ لِّلعٰلمین کا دربارِ کرم ہے۔ حضرت ابوسفیان اور ان کے ساتھی کلمہ پڑھ کر آغوشِ اسلام میں آگئے۔ رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا حلم و کرم دیکھئے کہ آپ نے مکّۂ مکرمہ کی سرزمین پر قدم رکھتے ہی جو پہلا حکم جاری فرمایا اس کے ہر لفظ میں رحمتوں کے سمندر موجیں مار رہے تھے "جو شخص ہتھیار ڈال دے اس کے لئے اَمان ہے، جو اپنا دَروازہ بند کرلے اس کے لئے اَمان ہے، جو کعبہ میں داخل ہو جائے اس کے لئے اَمان ہے۔" اس وقت آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اپنی اونٹنی "قَصوا" پر سُوار تھے، سِیاہ رنگ کا عِمامہ سرِ اَقدس سے برکتیں لے رہا تھا، چاروں طرف مُسَلَّح لشکر حاضر تھا لیکن اس قدر جاہ و جلال کے باوجود شہنشاہِ دوعالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شانِ تواضُع کا عالَم یہ تھا کہ آپ سر جُھکائے سورۂ فَتح کی تلاوت فرما رہے تھے۔ (زرقانی علی المواھب، 3/432، 434، سیرتِ مصطفیٰ، ص 433) پیارے اسلامی بھائیو! فخر و غُرور شیطان کی طرف سے ہے جو شخص اس آفت میں مبتلا ہو وہ تائیدِ الٰہی سے محروم رہتا ہے۔ آج اگر کوئی مُعاشرے میں کسی حد تک مقام حاصل کرلے تو وہ اپنی کم ظرفی کے سبب اپنی زبان اور طرزِ عمل سے بڑائی جتانے پر اتر آتا ہے اور اس کے دل سے عَفو و دَرگزر کا جذبہ ختم ہو جاتا ہے، حالانکہ بندے کو اس موقع پر عاجزی ہی کرنی چاہئے کہ مُعاشرے میں اسے اچھی نگاہ سے دیکھا جانا اللہ کا فضل ہے اور شکر کا مقام ہے۔ نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم صحابۂ کرام کے ہمراہ حرمِ الٰہی میں داخل ہوئے، کعبہ کو بُتوں کی گندگی سے پاک کیا اور نَماز ادا فرمائی پھر باہر تشریف لے آئے۔ مسلمانوں کے علاوہ ہزاروں کُفّار و مشرکین کا مجمع بھی موجود تھا، شہنشاہِ کونین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اس ہزاروں کے مجمع پر ایک نگاہ ڈالی تو دیکھا کہ سردارانِ قریش سر جُھکائے، لَرزاں و تَرساں کھڑے ہیں۔ شیخُ الحدیث علّامہ عبدُ المصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ اس کی منظر کشی

* مُدرِّس جامعۃ المدینہ، شاہ جہان پور (ہند)

کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں: ان ظالموں میں وہ لوگ بھی تھے جنہوں نے آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے راستوں پر کانٹے بچھائے تھے، وہ لوگ بھی تھے جو آپ پر پتھروں کی بارِش کر چکے تھے، وہ بے رحم بھی تھے جنہوں نے دَندانِ مبارک کو شہید کر ڈالا تھا، وہ خوں خوار بھی تھے جنہوں نے آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر قاتلانہ حملے کئے تھے، وہ ظلم و ستم ڈھانے والے بھی تھے جنہوں نے آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی صاحبزادی سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کو نیزہ مار کر اُونٹ سے گرادیا تھا۔ وہ آپ کے خون کے بھی پیاسے تھے حضور (صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کے پیارے چچا حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کے قاتِل اور ان کی ناک کان کاٹنے والے، ان کی آنکھیں پھوڑنے والے، ان کا جگر چبانے والے اسی مجمع میں موجود تھے، آج یہ سب کے سب دس بارہ ہزار مہاجرین و انصار کے لشکر کی حِراست میں کھڑے کانپ رہے تھے، اسی عالَم میں شہنشاہِ رسالت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نظرِ رَحمت ان جَفاکاروں کی طرف متوجہ ہوئی اور ایک سوال پوچھا جس نے ان پر لَرزہ طاری کردیا، فرمایا: اے گروہِ قریش! تمہارا کیا خیال ہے، میں تم سے کیسا سُلوک کرنے والا ہوں؟ انہوں نے اُمیدوں میں ڈوبے لہجے میں عرض کی: نَظُنُّ خَیْراً ہم حُضُور سے خیر کی اُمید رکھتے ہیں، آپ کریم نبی ہیں اور اللہ پاک نے آپ کو قدرت عطا فرمائی ہے، رحمتِ دوعالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: میں آج تمہیں وہی بات کہتا ہوں جو میرے بھائی یوسف (علیہ السّلام) نے اپنے بھائیوں کے بارے میں کہی تھی ”آج میری طرف سے کوئی گرفت نہیں، اللہ تعالٰی تمہارے سارے گناہوں کو مُعاف فرمائے اور وہ سب سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔“ جاؤ میری طرف سے تم آزاد ہو۔

(سیرتِ مصطفٰے، ص438 تا 440، مدارج النبوۃ، 2/489،490)

عَفو و دَرگزر کا جو بے مثال مظاہرہ رحمتِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا انسانی تاریخ اس کی مثال پیش کرنے سے قاصِر ہے۔ کفارِ مکّہ اس شانِ رَحمت کو دیکھ کر جُوق دَر جوق بڑھ کر حُضور پُر نور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دستِ مبارک پر اسلام کی بیعت کرنے لگے، وہ تلواریں جو کل تک اسلام کی مخالفت میں برسرِ پیکار تھیں، اب وہ اسلام کی عظمت کا ڈنکا بجانے کے لئے چمکنے لگیں، رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا اپنے سخت ترین دشمنوں کے ساتھ یہ رویہ حِلم وبُردباری کی عُمدہ مثال تھا، آپ کا یہی طریقہ کار ان کی ہدایت کا باعث بنا، رحمتِ دوعالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سیرت کا کوئی گوشہ ایسا نہیں جو کمالِ انسانیت کا آئینہ دار نہ ہو، مُعاشرے کی تعمیر و تکمیل میں جہاں اور بہت سی چیزیں اہمیت رکھتی ہیں وہیں ایک اہم اور ضَروری چیز حِلم وبُردباری بھی ہے۔ فتحِ مکّہ شاہد ہے کہ قبولِ اسلام سے پہلے جب حضرت عِکرمہ بن ابوجہل اپنی زوجہ کی معیت میں حُضور نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے پہلے ہی صحابۂ کرام سے ارشاد فرمادیا تھا کہ عِکرمہ تمہارے پاس آنے والا ہے تم اس کے باپ کو بُرا نہ کہنا کیونکہ مَرے ہوئے کو اگر بُرا کہا جائے تو اس کے زندہ رشتہ داروں کو اذیت پہنچتی ہے۔ (سبل الہدیٰ والرشاد، 5/253) چنانچہ ان کے آنے پر حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے پُرجوش اِستقبال کرتے ہوئے فرمایا: مَرْحَبًا بِالرَّاكِبِ الْمُهَاجِرِ (مہاجر سوار کو خوش آمدید)۔ (سبل الہدیٰ والرشاد، 9/388) اس کے بعد وہ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے سامنے کھڑے ہوئے اور یہ کہہ کر قبولِ اسلام کی سعادت پائی: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّكَ عَبْدُ اللهِ وَرَسُوْلُهٗ اس وقت سرشرمساری کے ساتھ جھکا کر عرض گزار ہوئے کہ یارسولَ اللہ! بلاشبہ آپ سب سے زیادہ کریم اور وفادار ہیں۔ (سبل الہدیٰ و الرشاد، 5/253، تاریخ الخمیس فی احوال انفس نفیس، 2/92) اللہ تعالٰی ہمیں بھی دوسروں کے ساتھ نرمی، عَفو و درگزر اور بُردباری کا رَویہ اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

”مجھے تراویح کا لفظ دکھاؤ“

مفتی محمد قاسم عطّاری*

فرض نمازوں کے علاوہ سنّتیں اور نوافل ادا کرنا اسلام کی خوبصورتی، ذوقِ عبادت کی علامت، عابدین کی پہچان اور مسلمانوں کا معمول ہے۔ لیکن بعض لوگ جدت پسند و روشن خیال مولویت سے متاثر ہو کر نوافل و سُنَن خصوصاً تراویح سے روکنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے لوگ عموماً عبادت کی لذت سے ناآشنا، نماز کے ذوق سے دور اور مناجاتِ الٰہی کی مٹھاس سے محروم ہوتے ہیں۔ سنّت، نفل اور تراویح کی ادائیگی نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے ثابت ہے، جس کی اہمیت کم کرکے اس سے دور کرنے کی کوشش کرنا ایک مسلمان کا کام نہیں ہوسکتا۔ معترضین یہ سوال کرتے ہیں کہ ان غیر ضروری عبادات پر اتنا زور کیوں دیا جاتا ہے؟ الزامی جواب تو یہ ہے کہ آپ لوگ عبادت سے روکنے کی اتنی کوشش کیوں کرتے ہیں؟

تفصیلی جواب یہ ہے کہ غور کریں کہ جتنی نفل نمازیں ہیں سنّتیں یا تراویح، یہ اچھے اعمال ہیں یا معاذَاللہ برے؟ اگر اچھے ہیں اور یقیناً بہت اچھے ہیں، تو اچھے اعمال کی تاکید کرنا اچھا ہے یا برا؟ ضرور اچھا ہے اور اس کے مقابل جو اس سے روکے، وہ برا ہے کیونکہ وہ خدا کی عبادت سے روک رہا ہے۔ ایسے شخص کو یہ توفیق تو نہیں ہوتی کہ جو لوگ غفلت میں غرق اور عبادت سے دور ہیں اُنہیں عبادت کی دعوت دے، الٹا شیطان اُسے یہ پٹی پڑھا دیتا ہے کہ جو عبادت کر رہے ہیں اُنہیں بھی گھیرنا شروع کر دو اور میرا نائب بن کر انہیں وسوسے ڈالو کہ بھائی کیا اتنی لمبی نمازِ تراویح پڑھتے ہو، اس کی کوئی اتنی تاکید نہیں ہے۔

سچے مسلمان کو عبادت خصوصاً تراویح کس تناظر میں دیکھنی چاہیے، اس کیلئے یہ حدیث ملاحظہ فرمائیں کہ رمضان المبارک کا مہینا شروع ہونے سے پہلے نبیِّ پاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے صحابۂ کرام سے فرمایا: اے لوگو! تمہارے پاس عظمت و برکت والا مہینا آنے والا ہے، جس میں ایک رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے، اِس کے روزے اللہ تعالٰی نے فرض کیے اور اس کی رات میں قیام (تراویح پڑھنا) تطوع (یعنی نفل) ہے۔ (شعب الایمان، 3/305، حدیث: 3608 ملتقطا)

سوچیں کہ اس فرمان کا کیا مقصد تھا؟ تراویح پڑھو یا نہ پڑھو؟ اس کا یقیناً یہی مطلب تھا کہ پڑھو۔ پھر یہ بات یقینی ہے کہ حضور سیّد العابدین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے خود بھی اپنے فرمان کے مطابق تراویح ادا فرمائی، جیسا کہ حدیثِ مبارک ہے کہ نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ایک رات مسجد میں نماز پڑھی تو لوگوں نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی، پھر اگلی رات بھی آپ نے نماز پڑھی تو لوگ زیادہ ہوگئے، اس کے بعد تیسری یا چوتھی رات کو بھی لوگ جمع ہوئے تو رسولُ اللہ صلَّی

* دارالافتاء اہلِ سنّت
عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ان کی طرف نہیں نکلے۔ پھر جب صبح ہوئی تو آپ نے فرمایا: بیشک میں نے دیکھ لیا ہے جو تم نے کیا تھا، اور تمہاری طرف نکل کر آنے کے لئے مجھے صرف اس خوف نے روکا تھا کہ یہ نماز تم پر فرض کر دی جائے گی اور یہ رمضان کا واقعہ ہے۔ (بخاری، 1/ 384، حدیث:1129)

تیسرے یا چوتھے دن تشریف نہ لانے کے باوجود نبیِّ پاک علیہ الصَّلٰوۃ والسَّلام اور صحابۂ کرام کے دلوں میں باجماعت تراویح کی رغبت موجود تھی، لیکن باجماعت نماز کا اہتمام اس لئے نہ کیا گیا کہ کہیں فرض نہ ہو جائے۔ سرکارِ دوعالم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے وصالِ مبارک کے بعد سیدنا عمر فاروق اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو چونکہ علم تھا کہ سرکار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی دلی خواہش یہ تھی کہ تراویح باجماعت پڑھی جائے، لہٰذا جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا تو اگرچہ لوگ سیدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں بھی ہمیشہ سے تراویح پڑھنے کے عادی تھے، لیکن حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنے دورِ خلافت میں باجماعت تراویح کا اہتمام کر دیا۔ (بخاری، 1/ 658، حدیث:2010 ماخوذاً) اور سب صحابہ نے اسے پسند کیا۔

تراویح پڑھنا ہمیشہ سے مسلمانوں کا معمول ہے، چنانچہ خلفائے راشدین، تابعین و تبع تابعین، ائمہ مجتہدین اور محدثین رضوان اللہ علیہم اجمعین سب نے تراویح پڑھی بلکہ خود ائمہ دین کا عمل یہ تھا کہ اپنے مقلدین کو تو روزانہ بیس تراویح پڑھ کر تیس دن میں ایک قرآنِ مجید ختم کرنے کا فرماتے تھے لیکن اُن میں سے بعض خود روزانہ کی بیس تراویح میں پورا قرآن ختم کیا کرتے تھے۔

یاد رکھیں کہ اسلام کا مزاج اور ذوق وہی ہے جو نبیِّ پاک علیہ الصلٰوۃ والسلام، خلفائے راشدین، صحابۂ کرام، ائمۂ دین، ائمۂ اربعہ، امت کے صُلَحا، صوفیا، عُلَما، فُقَہا اور محدّثین کا ذوق تھا۔ اب اِس سوال کا جواب خود تلاش کر لیں کہ دین کا اصل ذوق، دین کی اصل تصویر اور دین کی صحیح تعبیر وہ ہے جو اوپر بیان ہوئی یا ان لوگوں کی تشریح درست ہے جو یہ کہتے پھریں کہ بھئی! مجھے احادیث میں تراویح کا لفظ دکھاؤ۔ جو بندہ یہ کہتا ہے کہ ”مجھے تراویح کا لفظ دکھاؤ“ وہ کیا کہہ رہا ہے؟ تراویح پڑھو یا یہ کہ نہ پڑھو؟ الفاظ کے ہیر پھیر کے ذریعے حقیقت میں وہ نہ پڑھنے ہی پر اُکسا رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا مسلمانوں پر کرم ہے کہ مسجدوں میں دیکھیں تو بچے تک ما شآء اللہ بڑے ذوق شوق سے تراویح میں کھڑے ہوتے ہیں۔ دوسری طرف عورتیں گھریلو کام کاج اور سحری و طعام کے اہتمام کے باوجود جیسے بَن پڑے خداوندِ قدّوس کی محبت اور رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی اتباع میں تراویح پڑھتی ہیں۔ لیکن افسوس کہ تراویح کے منکرین (انکار کرنے والوں) میں سے کوئی کہہ رہا ہے کہ تراویح کہاں سے ثابت ہے؟ کوئی کہہ رہا ہے کہ یہ تو نماز ہی نہیں تھی۔ کوئی کہہ رہا ہے کہ پتا نہیں کیوں مولوی لوگ نفلوں پر اتنا زور دیتے ہیں۔ ارے بھائی! ساری امت تراویح پڑھتی آئی ہے۔ تم بتاؤ کہ ہم اُس طریقے پر چلیں جو صحابہ، تابعین، تبع تابعین، علمائے دین، محدّثین، مفکّرین، فقہائے مُجتہدین اور مجدِّدین سب کا طریقہ ہے، یا تمہاری مانیں جو کہتے ہو کہ جو مجھے سمجھ آیا وہ ٹھیک ہے اور چودہ صدیوں میں جو پوری امّت دین سمجھی ہے وہ غلط ہے، لہٰذا میں تمہیں چھٹی دیتا ہوں، کوئی تراویح پڑھنے کی ضرورت نہیں، کوئی نفل پڑھنے کی حاجت نہیں؟

کیا کسی امتی کی جرأت ہو سکتی ہے کہ جو کام اُس کے نبی نے کیا ہو اور جس کی ترغیب دی ہو وہ اُس کام کی اہمیت کم کرنے کی کوشش کرے؟

دیارِ غوثِ اعظم کی حاضری

(قسط:01)

مولانا عبدالحبیب عطّاری*

عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے جن ذرائع کا استعمال کررہی ہے ان میں سے ایک ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ بھی ہے۔ میں خود بھی کوشش کرتا ہوں کہ ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ کا مطالعہ کروں اور دعوتِ اسلامی کے ذِمّہ داران کو بھی میرا مشورہ ہے کہ ضرور بِالضرور اس کے مُطالعے کا معمول بنائیں، اِنْ شَآءَ اللہ علمِ دین کے انمول خزانے کے علاوہ مَدَنی تربیت کے مدنی پھول بھی حاصل ہوں گے۔ گزشتہ دنوں مَدنی چینل کے مقبولِ عام سلسلے ”ذہنی آزمائش سیزن 10“ میں ہم نے ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ کی تشہیر اور اس کی فروخت میں اضافے کیلئے بھرپور کوشش کی جس کے مُثبت نتائج سامنے آئے۔ بہر حال ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ کے محمد آصف عطّاری مَدنی (چیف ایڈیٹر) نے بتایا کہ خطوط (Letters) اور WhatsApp وغیرہ کے ذریعے فرمائش آئی ہے کہ ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ میں مجھ ناکارہ کا مضمون بھی آنا چاہئے۔ کیا میں اور کیا تحریری کام! بہرحال آپس کے مشورے میں یہ طے پایا کہ ”مدنی سفر نامہ“ شائع کرنے کی صورت بنائی جائے اور میں اس سلسلے کے لئے صَوتی پیغامات (Voice Messages) کے ذریعے سفر کے احوال عرض کروں گا اور مجلس ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ کے اسلامی بھائی اسے تحریری صورت میں مرتب کریں گے۔ اللہ کریم مجھے اخلاص و استقامت کے ساتھ اس سلسلے کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے ٹھیک ہو نامِ رضا تم پہ کروڑوں درود

عرب ممالک میں دعوتِ اسلامی کی مدنی بہاریں اللہ پاک کے فضل و کرم سے گزشتہ کئی سالوں سے دعوتِ اسلامی کی مدنی بہاریں عرب ممالک میں بھی عام ہو رہی ہیں۔ عرب ممالک سے پاکستان آنے والے علمائے کرام کی عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں آمد نیز امیرِ اہلِ سنّت علّامہ محمد الیاس عطّاؔر قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے فیضانِ مدینہ اور گزشتہ سال 1439 ہجری میں سفرِ حج کے دوران مکۂ مکرمہ میں ملاقات کے ثمرات سامنے آنے لگے ہیں۔ **بغدادِ معلّی میں ہونے والا عُلومُ القراٰن سیمینار** 16 فروری 2019ء کو عراق کے شہر مدینۃُ الاولیاء بغداد شریف میں عُلومُ القراٰن کے عنوان سے سیمینار منعقد کیا گیا اور مُنتَظِمین کی طرف سے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی مرکز کو بھی پانچ یا چھ علماء و مُبلّغین بھیجنے کی دعوت دی گئی۔ 16 فروری کو ہی نیپال میں دعوتِ اسلامی کے ذِمّہ داران کا سُنّتوں بھرا اجتماع اور مدنی مشوروں کا سلسلہ ہونا تھا جس میں دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران مولانا عمران عطّاری کی تشریف آوری بھی تھی۔ ابتداءً میں نے سیمینار میں شرکت سے معذرت کرلی کیونکہ میری حاضری نیپال کے سُنّتوں بھرے اجتماع میں پہلے سے طے تھی لیکن سیمینار کے مُنتَظِمین کے اصرار پر ہامی بھرلی، ایک نیّت یہ بھی کی تھی کہ اس میں شرکت کی بدولت دنیا کے مختلف مُمالک سے تشریف لانے والے علمائے کرام اور شخصیات سے ملاقات اور دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کا تعارف پیش کرنے کا بھی موقع ملے گا۔ اس سفر کے اخراجات مُنتَظِمین نے پیش کئے یعنی ہمیں اسپانسر کیا۔ **سُوئے بغداد روانگی** 15 فروری 2019ء بروز جمعہ بابُ المدینہ کراچی کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے صبح کے وقت ہمارے سفر کا آغاز ہوا۔ پیارے اسلامی بھائیو! جب بھی ہوائی جہاز میں سفر کا موقع ملے، چند باتوں کا خیال رکھیں: ✿ اپنے بیگ وغیرہ پر کوئی نشانی لگالیں ✿ کسی

*رکنِ شوریٰ و نگران مجلس مدنی چینل

انجان کے سامان کی ذِمّہ داری ہرگز نہ لیں ✿ بلندی سے گرنے اور جلنے سے امن میں رہنے کی دعا بھی پڑھ لیا کریں۔[1] ✿ جہاز عموماً اوپر جاتے اور نیچے اترتے ہوئے دائیں بائیں ہلتا ہے، اس میں گھبرانے کی کوئی بات نہیں ✿ دورانِ سفر ذکر و دُرود اور نیکی کی دعوت کا سلسلہ رکھیں ✿ فضائی عملے میں بے پردہ عورتیں بھی شامل ہوتی ہیں، اس لئے نگاہوں کی حفاظت کا خاص خیال رکھیں ✿ نشست گاہ کے آگے موجود اسکرین پر بسا اوقات فلموں ڈراموں کا سلسلہ ہوتا ہے، اس کی بھی اس انداز میں ترکیب بنالیں کہ کسی گناہ میں مبتلا نہ ہوں، بلکہ آف کرنے میں ہی عافیت ہے ✿ فضائی سفر کے دوران بھی "فرض نماز" وقت کے اندر ادا کرنا ضروری ہے، لہٰذا دورانِ سفر نماز کی پابندی کریں، اپنے موبائل یا ٹیبلٹ میں دعوتِ اسلامی کی مجلس آئی ٹی کی بنائی ہوئی ایپ Prayer Times انسٹال کرلیں، کہ نماز کا وقت جاننے کا اہم ذریعہ ہے۔[2] ✿ اگر آپ وقتاً فوقتاً فضائی سفر کرتے رہتے ہیں تو کسی ایک ایئر لائن کو مخصوص کرلیں اور ممکنہ صورت میں اسی سے سفر کیا کریں۔ اس صورت میں آپ اس ایئر لائن کے مستقل کسٹمر بن جائیں گے اور آپ کو کئی ایسی سہولیات میسر ہوجائیں گی جو عام مسافروں کو نہیں ملتیں مثلاً بلا معاوضہ سامان (Luggage) کی اضافی مقدار کی سہولت، اکانومی کلاس فُل ہونے کی صورت میں اضافی معاوضے کے بغیر بزنس کلاس میں سفر اور بزنس کلاس لاؤنج وغیرہ۔ چونکہ مجھے اکثر و بیشتر ہوائی جہاز سے سفر کا موقع ملتا ہے، اس لئے میں نے بھی ایک ایئر لائن مخصوص کرلی ہے اور میں اس کا گولڈ کارڈ ممبر ہوں جس کی بدولت کئی اضافی سہولیات دستیاب ہوجاتی ہیں۔

دوحہ (قطر) میں عارضی قیام بابُ المدینہ کراچی سے میں تقریباً اڑھائی گھنٹے میں قطر کے دارُالخلافہ (Capital) دوحہ پہنچے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دوحہ میں بھی دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام موجود ہے۔ دوحہ پہنچتے ہی مجھے یہاں کے ذِمّہ داران کا پیغام موصول ہوا کہ اگر آپ باہر آسکتے ہیں تو ہم آپ سے ملنے پہنچ جاتے ہیں لیکن وقت کی کمی کے باعث ترکیب نہ بن سکی۔ کم و بیش چار گھنٹے قیام کے بعد طیارہ بغداد کی طرف روانہ ہوا اور دو گھنٹے بعد بغداد ایئر پورٹ پہنچادیا۔ غالباً یہ بغداد شریف میں میری چھٹی (6) حاضری ہے۔ مجھ سمیت پانچ افراد جن میں مفتی علی اصغر عطّاری مدنی اور شعبہ عربی (مدنی چینل) کے ذِمّہ دار مولانا عبدُاللہ عطّاری بھی شامل تھے، بابُ المدینہ کراچی سے (الگ الگ) جبکہ ایک مُبلغِ دعوتِ اسلامی جرمنی اور ایک تُرکی سے بغدادِ معلّٰی پہنچے۔

وقت کے قدر دانوں کی صحبت کا اثر خوش قسمتی سے مجھے شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور نگرانِ شوریٰ مولانا محمد عمران عطّاری کے ساتھ سفر کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔ میں نے ان دونوں کا یہ طرزِ عمل دیکھا ہے کہ سفر کے دوران بھی کسی نہ کسی اچھے کام میں مصروف رہتے ہیں۔ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنے کئی نعتیہ کلام اور مناجات وغیرہ سفر کے دوران تحریر فرمائے ہیں۔ نگرانِ شوریٰ کو بھی دورانِ سفر مُطالعہ اور بیانات کی تیاری وغیرہ میں مصروف دیکھا ہے۔ چنانچہ میری بھی کوشش ہوتی ہے کہ دورانِ سفر کسی اچھے کام میں مصروف رہوں جیسا کہ "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کے اس سلسلے "مدنی سفرنامہ" سے متعلق کئی صَوتی پیغامات بھی دورانِ سفر ریکارڈ کروائے۔ سفر کے دوران مصروف رہنے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ وقت آرام سے گزر جاتا ہے۔

مدنی ماحول کی برکت تقریباً 2 ماہ پہلے بھی بغداد شریف پرائیویٹ قافلے کی صورت میں حاضری کی سعادت ملی تھی۔ اُس وقت ہم نے امیگریشن کی لائن میں کھڑے ہوکر انتظار کیا اور پھر اپنا سامان خود اٹھاکر باہر گاڑی میں رکھا، لیکن اب چونکہ ہم دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز کے نمائندے بن کر حاضر ہوئے تھے، اس لئے سیمینار کے مُنتَظِمین نے ہمارا استقبال کیا، ہمارا سامان اور پاسپورٹ لے کر قطار کے بغیر ہمارا امیگریشن کروایا اور VIP لاؤنج میں بٹھایا، یقیناً یہ سب دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول اور امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دامن سے وابستگی کی برکت ہے۔

مجھ کو ملی ہے عزت عطّار کی بدولت چمکی ہے میری قسمت عطّار کی بدولت

(بقیہ اگلے شمارے میں)

---

(1) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّيْطٰنُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا (ابوداؤد، 2/132، حدیث: 1552) مدنی پھول: بلند مقام سے گرنے کو تَرَدِّی اور جلنے کو حَرَق کہتے ہیں۔ نبی کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم یہ دُعا مانگا کرتے تھے۔ یہ دُعا طیارے کیلئے مخصوص نہیں، چونکہ اِس دُعا میں "بلندی سے گرنے" اور "جلنے" سے بھی پناہ مانگی گئی ہے اور ہوائی سفر میں یہ دونوں خطرات موجود ہوتے ہیں، لہٰذا اُمّید ہے کہ اِسے پڑھنے کی بَرَکت سے ہوائی جہاز حادِثے سے محفوظ رہے گا۔ (2) ایپلی کیشن کا لنک: https://play.google.com/store/apps/details?id=com.dawateislami.namaz

مدنی پھولوں کا گلدستہ

بُزُرگانِ دین رحمھم اللہ المبین، اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ
اور امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مدنی پھول

باتوں سے خوشبو آئے

علم پر عمل کی برکت

ارشادِ حضرت سیّدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ: جو اپنے علم کے دسویں حصے پر بھی عمل کرلے تو اللہ پاک اسے ان باتوں کا علم عطا فرمائے گا جن سے وہ ناواقف ہے۔ (الجامع لاخلاق الراوی، ص58، رقم:34)

عالم دین سے ناراض ہونے والے کی مثال

ارشادِ حضرت سیّدنا مُعافٰی بن عمران رحمۃ اللہ علیہ: عالمِ دین سے ناراض ہونے والا اس شخص کی طرح ہے جو جامع مسجد کے ستونوں سے ناراض ہوتا ہے۔

(الجامع لاخلاق الراوی، ص147، رقم:411)

روزہ دار کا سونا بھی عبادت

ارشادِ حضرت سیّدنا ابو مسلم خَولانی رحمۃ اللہ علیہ: روزہ دار کی نیند تسبیح ہے اور کامل روزہ دار وہی ہے جو چُپ رہے اور فضول باتیں نہ کرے۔

(حسن السمت فی الصمت، ص49)

علم کے چار دروازے

ارشادِ حضرت سیّدنا ضَحّاک بن مُزاحم رحمۃ اللہ علیہ: علم کا پہلا دروازہ خاموشی، دوسرا دروازہ توجّہ سے سننا، تیسرا اس پر عمل کرنا جبکہ چوتھا علم کو عام کرنا اور سکھانا ہے۔ (الجامع لاخلاق الراوی، ص129، رقم:315)

احمد رضا کا تازہ گلستاں ہے آج بھی
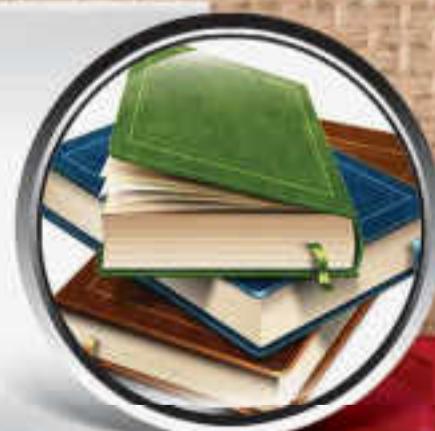
عطّار کا چمن، کتنا پیارا چمن!

حکمتِ عملی

جسے عام لوگ نَحس (منحوس) سمجھ رہے ہیں اس سے بچنا مناسب ہے کہ اگر حسبِ تقدیر اُسے کوئی آفت پہنچے اُن کا باطل عقیدہ اور مُستحکم ہوگا کہ دیکھو یہ کام کیا تھا اس کا یہ نتیجہ ہوا اور ممکن کہ شیطان اِس کے دل میں بھی وسوسہ ڈالے۔ (فتاویٰ رضویہ، 267/23)

آئینہ دیکھنے میں ثواب

عورت کہ اپنے شوہر کے سنگار کے واسطے آئینہ دیکھے ثواب عظیم کی مستحق ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 490/23)

علمِ موسیقی سیکھنا کیسا؟

علمِ موسیقی کے تَعَلُّم (سیکھنے) میں وقت ضائع کرنا صالحین (نیک بندوں) کا کام نہیں بلکہ کم از کم عَبَث (بیکار) ہے اور ہر عبث میں تضییعِ وقت (وقت ضائع کرنا) ممنوع۔ (فتاویٰ رضویہ، 126/24)

اصل آزادی

نبیِّ آخرُ الزّماں صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم، صحابۂ کرام، اہلِ بیتِ اَطہار اور اولیائے کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی غلامی میں دراصل آزادی ہے۔
(مَدَنی مذاکرہ، 13 شوال المکرم 1435ھ)

کس بات سے اِجتناب ضروری ہے؟

ہر وہ بات جس سے گناہوں کا دروازہ کھلے اس سے اجتناب کرنا (یعنی بچنا) ضَروری ہے۔
(مَدَنی مذاکرہ، 8 محرم الحرام 1436ھ)

قبولیت کا دارو مدار

قَبولیت کا دارو مدار کثرت و قلّت پر نہیں، بلکہ اِخلاص پر ہے۔
(مَدَنی مذاکرہ، 5 ربیع الاول 1439ھ)

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی*

وکالت کا پیشہ اختیار کرنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ وکالت کا پیشہ اختیار کرنا، جائز ہے یا نہیں؟

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: وکالت کا پیشہ فی نفسہٖ جائز ہے کیونکہ ہر شخص اپنا مؤقف پیش کرنے، اس کو ثابت کرنے کے لیے دلائل دینے اور اپنا حق وصول کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا، نیز بعض اوقات کورٹ کچہری جانے میں ذلت سے بچنا بھی مقصود ہوتا ہے۔ لہٰذا شریعتِ مطہرہ نے اپنی طرف سے کسی دوسرے کو مقدمے کی پیروی کا وکیل بنانے کی اجازت دی ہے اور یہ طریقہ قدیم زمانے سے چلا آرہا ہے۔

وکیل سے مخاصمہ کرنے کے متعلق حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالٰی عنہا فرماتی ہیں: ”طلقنی زوجی ثلاثاً، ثم خرج الی الیمن، فوکل اخاہ بنفقتی، فخاصمتہ الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم“ ترجمہ: میرے شوہر مجھے تین طلاقیں دے کر یمن چلے گئے اور اپنے بھائی کو میرے نفقے کا وکیل بنایا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں، ان (شوہر کے بھائی) سے مخاصمہ کیا۔ (کتاب الاصل، 11/205)

حضرت علی رضی اللہ تعالٰی عنہ سے ثابت ہے کہ وہ تنازعات میں اپنی طرف سے دوسرے کو وکیل بنایا کرتے تھے۔ جیسا کہ حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں: ”کان علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ یکرہ الخصومۃ فکان اذا کانت لہ خصومۃ وکل فیھا عقیل بن ابی طالب فلما کبر عقیل وکلنی“ ترجمہ: حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ تعالٰی عنہ جھگڑے کو ناپسند فرماتے تھے، لہٰذا جب ایسا موقع درپیش ہوتا تو حضرت عقیل بن ابو طالب رضی اللہ تعالٰی عنہ کو وکیل بنا دیتے تھے پھر جب حضرت عقیل کی عمر زیادہ ہوگئی تو مجھے وکیل بنایا۔ (سنن الکبری للبیہقی، 6/134)

تنازعات پر وکیل بنانے کے جواز اور حکمت کے متعلق امام سرخسی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: ”اذا وکل الرجل بالخصومۃ فی شئ فھو جائز لانہ یملک المباشرۃ بنفسہ فیملک ھو صکہ الی غیرہ لیقوم فیہ مقامہ وقد یحتاج لذلک اما لقلۃ ھدایتہ او لصیانۃ نفسہ عن ذلک الابتذال فی مجلس الخصومۃ وقد جری الرسم علی التوکیل علی ابواب القضاء من لدن رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم الی یومنا ھذا من غیر نکیر منکر وزجر زاجر“ ترجمہ: جب کوئی شخص کسی جھگڑے میں وکیل بنائے تو یہ جائز ہے کیونکہ وہ خود یہ کام کرسکتا ہے تو کسی اور سے کروانے کا اختیار بھی رکھتا ہے تاکہ دوسرا اس کے قائم مقام ہو جائے، بسا اوقات وکیل بنانے کی ضرورت اس لئے بھی ہوتی ہے کہ مؤکل کو پوری سمجھ نہیں ہوتی یا کورٹ میں ذلت سے بچنا مقصود ہوتا ہے۔ بہر حال فیصلوں میں وکیل بنانے کا جواز نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ وسلَّم کے زمانۂ مبارکہ سے آج تک بغیر کسی انکار کے رائج ہے۔ (مبسوط سرخسی، 19/6)

معاہدۂ اجرت کے شرعی تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے وکیل مقدمہ لڑنے کی اجرت لے سکتا ہے۔ جیسا کہ درر الحکام شرح مجلۃ الاحکام میں ہے: ”لو وکل احد آخر بالمحاکمۃ والمخاصمۃ مع آخر وبین وقت مدۃ معینۃ للخصومۃ والمرافعۃ وقاولہ علی اجرۃ کانت الاجارۃ صحیحۃ ولزم

* دار الافتاء اہل سنت نور العرفان، کھارادر، باب المدینہ کراچی

الاجر" ترجمہ: اگر کسی نے دوسرے کو جھگڑے کا فیصلہ کروانے کا وکیل بنایا اور معاملہ بیان کرکے مقدمے کے وقت کو معین کردیا اور وکیل نے اجرت پر یہ کام کیا تو اجارہ صحیح ہے اور اجرت لازم ہوگی۔

(درر الحکام شرح مجلۃ الاحکام، 3/594)

وکالت کے جواز کے متعلق صدرالشریعہ بدرالطریقہ حضرت علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "انسان کو اللہ تعالیٰ نے مختلف طبائع عطا کیے ہیں، کوئی قوی ہے اور کوئی کمزور، بعض کم سمجھ ہیں اور بعض عقلمند، ہر شخص میں خود ہی اپنے معاملات کو انجام دینے کی قابلیت نہیں، نہ ہر شخص اپنے ہاتھ سے اپنے سب کام کرنے کیلئے تیار، لہٰذا انسانی حاجت کا یہ تقاضا ہوا کہ وہ دوسروں سے اپنا کام کرائے۔۔۔ حقوق العبد جو شبہہ سے ساقط نہیں ہوتے، ان سب میں وکیل بالخصومۃ بنانا درست ہے، وہ حق از قبیل دین ہو یا عین۔"

(بہار شریعت، 2/973، 977)

یاد رہے کہ ہر پیشہ کی طرح وکیل پر بھی شریعت کے اصولوں کی پابندی لازم ہے وکیل کے لئے ضروری ہے کہ کسی کی ناحق طرف داری، جھوٹ، دھوکا دہی، خلافِ شریعت فیصلہ کروانے، ظالم کو مظلوم اور مظلوم کو ظالم بنانے، ناحق کسی کا حق دبانے وغیرہ ناجائز کاموں سے بچتے ہوئے کام کرے۔ اگر گناہ کے کام پر مددگار بنے گا تو ظالم قرار پائے گا۔

اللہ تبارک و تعالیٰ نے تعلیمِ اُمت کیلئے اپنے محبوب صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو جو حکم دیا قرآن پاک میں ان الفاظ سے وہ حکم موجود ہے: ﴿ وَ لَا تَكُنْ لِّلْخَآىٕنِیْنَ خَصِیْمًا ۟ۙ وَّ اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۟ۚ وَ لَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِیْنَ یَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِیْمًا ۟ۙ ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اور دغا والوں کی طرف سے نہ جھگڑو۔ اور اللہ سے معافی چاہو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور ان کی طرف سے نہ جھگڑو جو اپنی جانوں کو خیانت میں ڈالتے ہیں، بے شک اللہ نہیں چاہتا کسی بڑے دغاباز گنہگار کو۔ (پ5، النساء: 105 تا 107)

معاملے کی حقیقت جانتے ہوئے ظالم کا ساتھ دینا بہت بڑا ظلم ہے۔ چنانچہ مذکورہ بالا آیتِ کریمہ کا شانِ نزول بیان کرکے امام جصاص رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: "وھذا یدل علی انه غیر جائز لاحد ان یخاصم عن غیرہ فی اثبات حق او نفیه وھو غیر عالم بحقیقة امرہ" ترجمہ: یہ آیتِ مبارکہ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ معاملے کی حقیقت جانے بغیر کسی کا حق ثابت کرنے یا اس کے انکار کے لیے دوسرے سے مقدمہ لڑنا جائز نہیں۔ (احکام القرآن للجصاص، 2/279)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

پانی کی خرید و فروخت کرنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ پانی کی خرید و فروخت کرنا کیسا ہے؟ نیز یہ بھی ارشاد فرمائیں کہ بعض جگہوں پر پانی لیٹر میں بیچا جاتا ہے اور بعض جگہوں پر گیلن میں، تو اس میں سے کون سی صورت جائز ہے؟

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: جو پانی اپنی ملکیت میں ہو، اس کی خرید و فروخت جائز ہے۔ چنانچہ بہارِ شریعت میں ہے: "وہ پانی جس کو گھڑوں، مٹکوں یا برتنوں میں محفوظ کر دیا گیا ہو اس کو بغیر اجازتِ مالک کوئی شخص صَرف میں نہیں لا سکتا اور اس پانی کو اس کا مالک بیع بھی کر سکتا ہے۔" (بہارِ شریعت، 3/667)

عام طور پر بوتل یا گیلن وغیرہ جس میں پانی دیا جاتا ہے وہ خود ایک پیمانہ ہوتا ہے اور معلوم ہوتا ہے البتہ وہ بوتل کتنے لیٹر کی ہے بعض اوقات یہ معلوم نہیں ہوتا لیکن بوتل ہمارے سامنے ہی ہوتی ہے اور یہ پتا ہوتا ہے کہ اس بوتل میں ہم نے خریدا ہے تو یہاں بوتل خود ایک پیمانہ ہے اور ابہام یہاں موجود نہیں ہے لہٰذا اس طرح خرید و فروخت جائز ہے۔ بہارِ شریعت میں ہے: "اگر یہ کہہ دیا کہ مہینے میں اتنی مشکیں پلاؤ اور مشک معلوم ہے تو جائز ہے۔" (بہارِ شریعت، 2/698)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مولیٰ علیُّ المرتضیٰ کرّم اللہ وجہہ الکریم کا ذریعۂ معاش

عبد الرحمٰن عطاری مدنی*

خلیفۂ چہارم حضرتِ سیّدُنا مولیٰ علی مشکل کُشا، شیرِ خُدا کرّم اللہ وجہہ الکریم اپنے گزر اوقات کے لئے اُجرت پر کام کیا کرتے تھے۔ (حدیقہ ندیہ، 1/222)

ہاتھوں میں چھالے پڑگئے حضرت سیّدُنا مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ ایک دن حضرت سیّدُنا علیُّ المرتضیٰ، شیرِ خدا کرّم اللہ وجہہُ الکریم عمامہ باندھے ہمارے پاس تشریف لائے اور بتانے لگے کہ ایک مرتبہ مدینۂ مُنوّرہ میں مجھے سخت بھوک محسوس ہونے لگی تو میں مزدوری کی تلاش میں مدینہ کے گرد و نواح کی طرف نکل گیا، وہاں میں نے ایک عورت دیکھی جس نے مِٹّی کا ایک ڈھیر جمع کیا ہوا تھا جسے وہ پانی سے تَر کرنا چاہتی تھی، میں نے ہر ڈول کے بدلے ایک کھجور مزدوری طے کی اور سولہ ڈول کھینچے یہاں تک کہ میرے ہاتھوں میں چھالے پڑگئے، میں نے ہاتھ دھوئے پھر اس عورت کے پاس آیا اور کہا کہ میرے لئے اتنا ہی کافی ہے، تو اس عورت نے مجھے 16 کھجوریں گن کر دیں، میں انہیں لے کر حضور نبیِّ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ بتایا پھر ہم نے مل کر وہ کھجوریں کھائیں۔ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے میرے لئے کلماتِ خیر کہے اور دعا فرمائی۔ (حلیۃ الاولیاء، 1/112)

کھجوروں کے عوض باغ کی سیرابی شیرِ خدا حضرت سیّدُنا علیُّ المرتضیٰ کرّم اللہ وجہَہُ الکریم فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں ایک باغ میں گیا، باغ کے مالک نے کہا کہ ہر ڈول پر ایک کھجور کے بدلے میرے اس باغ کو سیراب کردو۔ میں نے کچھ ڈول نکالے اور اس کے بدلے میں کھجوریں وصول کیں جن سے میری ہتھیلی بھر گئی پھر میں نے کچھ پانی پیا اور کھجوریں لے کر بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوگیا اور سرکار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ساتھ مل کر کھجوریں تناول کیں۔

(الزہد للامام احمد، ص157، رقم: 701)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ان واقعات میں ان لوگوں کے لئے درس ہے جو اچّھے خاصے تندرست ہوکر بھی کوئی کام کاج نہیں کرتے اور مزدوری تو مزدوری، چھوٹی موٹی تجارت کو بھی باعثِ شرم خیال کرتے ہیں حالانکہ ہمارے بزرگانِ دین کسبِ حلال کے لئے چھوٹے موٹے کام کو بھی بُرا نہیں سمجھتے تھے۔ ایسے لوگ بھی اسی معاشرے میں پائے جاتے ہیں کہ اگر چاہیں تو کماکر خود بھی کھاسکتے ہیں اور اپنے گھر والوں کو بھی کھلاسکتے ہیں لیکن انہوں نے اپنے وجود کو بے کار قرار دے رکھا ہے اور بقدرِ حاجت کمانے پر قادر ہونے کے باوجود مفت کی روٹیاں توڑنے اور اس کے لئے بھیک مانگنے کے عادی ہوتے ہیں۔ یاد رکھئے! بطورِ پیشہ بھیک مانگنا حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے، جو بِلا اجازتِ شرعی سوال کرتا ہے وہ جہنّم کی آگ اپنے لئے طلب کرتا ہے اور اِس طرح جتنی رقم زیادہ حاصل کرے گا اُتنا ہی جہنّم کی آگ کا زیادہ حقدار ہوگا۔

اللہ پاک ہمیں لوگوں سے مذموم سوال کرنے سے بچائے اور کسبِ حلال کے لئے کوششیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

*ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

بازار میں ذکر کرنے کے فضائل

ابو حارث عطّاری مَدَنی*

ہمارے مُعاشرے (Society) میں ایک بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو وقت کی اہمیت سے نا آشنا (ناواقف) ہے اور اس اہم ترین نعمت کو فضولیات میں برباد کرتی ہے۔ وقت ضائع کرنا عقل مندوں کا شیوہ نہیں۔ تاجر کو چاہئے کہ تجارت کے اوقات میں دنیا کے ساتھ ساتھ آخرت میں فائدہ دینے والے کاموں میں بھی مشغول رہے۔ اگر تجارت کے کاموں میں مشغولیت نہ ہو اور اپنی دکان میں گاہک بھی نہ ہوں تو موبائل فون یا خوش گپیوں میں وقت گزارنے یایونہی بے کار بیٹھے رہنے سے بہتر ہے کہ اللہ پاک کا ذکر کرلیا جائے۔ حضرت سیِّدُنا عبدُاللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے یہ بات سخت ناپسند ہے کہ میں کسی شخص کو فارغ دیکھوں کہ نہ وہ دنیا کے کسی کام میں مصروف ہے نہ آخرت کے عمل میں۔ (قوت القلوب، 2/431) بازار میں لوگ عموماً (Generally) ذِکْرُ اللہ سے غافل ہوتے ہیں حالانکہ غافلین کے درمیان ذکر کرنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے، آیئے بازار میں اور غافلین کے درمیان ذکر کرنے کے فضائل ملاحظہ کرتے ہیں۔

غافلین کے درمیان ذکر کرنے والے کی مثال فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: غافلین کے درمیان اللہ کا ذکر کرنے والا (میدان سے) بھاگنے والوں میں ثابت قدم رہنے والے مجاہد کی طرح ہے اور غافل لوگوں کے درمیان اللہ کا ذکر کرنے والا اندھیری کوٹھڑی میں روشن چراغ کی طرح ہے اور غافلین کے درمیان ذکر کرنے والے کو اللہ پاک (زندگی یا قبر میں ہی جنّت میں) اس کا ٹھکانا دکھادے گا اور اس کے بعد اسے عذاب نہیں دے گا۔ غافلین میں اللہ کا ذکر کرنے والے کو بازار میں موجود ہر انسان اور چوپائے کی تعداد کے برابر اَجر و ثواب ملے گا۔ غافلین میں ذِکْرُ اللہ کرنے والے کی طرف اللہ پاک ایک ایسی نظر فرماتا ہے جس کے بعد اسے پھر عذاب نہ دے گا اور بازار میں ذکر کرنے والے کو بروزِ قیامت اللہ پاک سے ملاقات کے وقت ہر بال کے بدلے ایک نور عطا کیا جائے گا۔

(شعب الایمان، 1/412، حدیث:567، التیسیر بشرح الجامع، 2/17)

بازار والوں کی تعداد کے برابر گناہ مُعاف حضرت سیِّدُنا حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: بازار میں اللہ کا ذکر کرنے والا بروزِ قیامت اس حال میں آئے گا کہ اس کے لئے چاند جیسی چمک دَمک اور سورج کے جیسی جگمگاہٹ ہوگی اور جو شخص بازار میں اللہ پاک سے مغفرت طلب کرتا ہے تو اللہ کریم بازار والوں کی تعداد کے برابر اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔ (احیاء العلوم، 2/109)

بازار میں 30ہزار تسبیحات کا ورد حضرت سیِّدُنا جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ فرمایا: میں ایسے شخص کو جانتا ہوں جو بازار میں داخل ہو کر روزانہ 300 رکعتیں پڑھتا اور 30ہزار تسبیحات کا ورد کرتا ہے۔ حضرت ابوجعفر فَرْغَانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ وہ شخص حضرت سیِّدُنا جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ ہی ہیں۔ (احیاء العلوم، 2/109)

بازار کی دُعا کی فضیلت جب بازار میں جانے کا موقع ملے تو یہ دُعا پڑھ لیا کریں: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ حضورِ اقدس صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جو بازار میں داخل ہوتے وقت یہ دُعا پڑھے گا اللہ پاک اُس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھے گا، دس لاکھ گناہ مٹادے گا، دس لاکھ دَرَجات بُلند فرمائے گا اور اُس کے لئے جنّت میں ایک گھر بنائے گا۔

(ترمذی، 5/271، حدیث: 3439، 3440)

* ماہنامہ فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

ازواجِ مُطہرات کے امّت پر احسانات

آصف اقبال عطّاری مَدَنی*

نیکی، اچّھا سلوک، بھلائی، مہربانی، عطا، عنایت اور نوازش جیسی تمام خوبیوں کو کسی ایک لفظ سے تعبیر کرنا ہو تو اُسے احسان کہہ سکتے ہیں۔ حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اپنے اُمّتیوں پر بے شمار احسانات ہیں، اسی طرح حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مقدّس و پاکیزہ بیویوں کے بھی اُمّت پر احسانات ہیں اور کیوں نہ ہوں کہ وہ بحکمِ قراٰنِ مجید مؤمنوں کی مائیں ہیں اور ماں بچّوں پر احسان کا کوئی موقع نہیں چھوڑتی، ویسے تو ہر اُمُّ المؤمنین کا ہم پر کوئی نہ کوئی احسان ضرور ہے اور ان احسانات کی کئی صورتیں ہیں مگر یہاں بعض اُمّہاتُ المؤمنین کے چند احسانات ذکر کئے جاتے ہیں۔

✽ سب سے پہلے اگر ہم اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدتُنا خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی بات کریں تو آپ نے ابتدائے اسلام میں تبلیغِ دین کی خاطر اپنا مال وقف کردیا، دل، زبان، جان اور مال کے ساتھ حضور نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی معاوَنت اور حوصلہ افزائی کی اور بہت زیادہ تعاون کیا۔ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ان باتوں کا باربار اِقرار و تذکرہ فرمایا اور اُن کی تحسین و تعریف فرمائی۔ آپ کے یہ احسانات ساری اُمّت پر قرض رہیں گے۔

✽ یوں ہی اگر ہم اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدتُنا عائشہ صدّیقہ طیّبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کی سیرتِ مقدّسہ کو دیکھیں تو اُمّتِ مسلمہ پر آپ کے علمی، مذہبی، معاشرتی، اجتماعی اور اصلاحی بے شمار احسانات نظر آتے ہیں۔ آپ کا سب سے بڑا احسان اُمّت کی راہنمائی کے لئے شرعی احکام وغیرہ پر مشتمل 2210 احادیثِ مبارکہ کا بڑا ذخیرہ روایت کرنا اور کثیر صحابۂ کرام اور تابعینِ عظّام رضی اللہ عنھم کی شرعی راہنمائی فرمانا ہے۔ چنانچہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم صحابہ کو کسی بات میں مشکل پیش آتی تو اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا کی بارگاہ میں سوال کرتے اور آپ سے ہی اس بات کا علم پاتے۔ (ترمذی،5/471، حدیث:3909) اور ایسا کیوں نہ ہوتا کہ خود حضور نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اِس اُمّت کی تمام عورتوں بشمول ازواجِ مطہّرات کے علم کو اگر جمع کرلیا جائے تو عائشہ کا علم اِن سب کے علم سے زیادہ ہوگا۔ (مجمع الزوائد،9/389، حدیث:15318)

عورتوں پر بھی آپ کے خاص اور زبردست احسانات ہیں، دورِ نبوی میں زیادہ تر آپ ہی عورتوں کی معروضات اور گزارشات بارگاہِ رسالت تک پہنچاتیں، اُن کے ذاتی مسائل کے حل پر بھی بھرپور توجّہ دیتیں۔ اسلامی بہنوں پر آپ کا ایک خاصُّ الخاص احسان یہ ہے کہ آپ نے اپنی حیات و خدمات اور سیرت و کردار سے بتادیا کہ ایک عورت بھی پردے میں رہ کر دِین کی عظیم خدمت کرسکتی ہے اور یہ بھی آپ کا احسان ہے کہ عورتوں کے مخصوص شرعی مسائل کا بڑا حصّہ آپ ہی نے اُمّت تک پہنچایا ہے۔ ایک خاص احسان یہ ہے کہ آپ کی برکت سے ساری اُمّت کو تیمّم کا حکم ملا اور پانی پر قدرت نہ ہونے کی صورت میں پاک مٹّی سے پاکی حاصل

*شعبہ تراجم، المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

کرنے کی اجازت مل گئی۔ سبحٰن اللہ

* اُمّت پر احسانات فرمانے والی ہماری ماؤں میں سے ایک اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدتُنا اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا بھی ہیں۔ آپ شرعی احکام و قوانین کی ماہر فقہا صحابیات میں شمار ہوتی ہیں۔ (سیر اعلام النبلاء، 2/203) اور بقولِ امام الحَرَمین امام ابو المعالی عبدالملک بن عبد اللہ جُوَینی: حضرت اُمِّ سلمہ کی رائے ہمیشہ درست ثابت ہوتی تھی۔ (فتح الباری، 6/294، تحت الحدیث: 2733)

وجہ یہی ہے کہ آپ نے بارگاہِ رسالت میں بکثرت سوالات پوچھے اور پھر لوگوں نے آپ سے شرعی راہنمائی حاصل کی، بالخصوص "صُلحِ حُدَیبیہ" کے موقع پر آپ کی معاملہ فہمی، حکمتِ عَملی اور بہترین مشورے نے اصلاح کا بڑا کام کیا کہ اس وقت صحابۂ کرام عمرہ کی ادائیگی سے روکے جانے پر رنج و غم میں تھے اور کوئی بھی قربانی کرکے اپنا احرام کھولنے کے لئے ذہنی طور پر تیّار نہیں تھا تو آپ نے بارگاہِ رسالت میں یہ رائے دی کہ یارسولَ اللہ! آپ کسی سے کچھ بھی نہ فرمائیں اور خود اپنی قربانی ذبح کرکے اپنا احرام کھول دیں چنانچہ حضورِ انور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ایسا ہی کیا یہ دیکھ کر سب صحابۂ کرام نے بھی اپنی اپنی قربانیاں کرکے احرام کھول دیا۔

* اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدتُنا زینب بنتِ جحش رضی اللہ عنہا کو بارگاہِ نَبَوی میں خاص مقام حاصل تھا، حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے آپ کا نکاح خود ربِّ کریم نے فرمایا اور گواہ حضرت جبریل علیہ السَّلام تھے۔ آپ کے احسانات بالخصوص یتیموں اور بیواؤں پر بہت تھے، آپ نے خواتین کو سکھایا کہ صدقہ و خیرات کی کثرت کریں اور کمزوروں کا سہارا بنیں۔

* اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدتُنا حفصہ رضی اللہ عنہا نے اپنے کردار و عمل سے حق گوئی کے ساتھ ساتھ انفرادی عبادات جیسے غریبوں و محتاجوں کی مدد، شب بیداری و روزہ داری، نیز تلاوتِ قراٰن کی ترغیب و تعلیم دی ہے اور حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی تقریباً 60 احادیثِ مُبارکہ اُمّت تک پہنچا کر اس پر احسان فرمایا۔ (مدارج النبوۃ، 2/474)

* 76 احادیثِ کریمہ روایت کرنے والی اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدتُنا میمونہ رضی اللہ عنہا بہت زیادہ خوفِ خدا رکھنے والی اور انتہائی صلہ رَحمی کرنے والی خاتون تھیں۔ لوگوں کو شریعت کی پاسداری سکھانے والی ہستی ہیں اور اُمّتِ مسلمہ کو متعدّد مسائل کا حل آپ کے ذریعے سے ملا، خاص کر حالتِ احرام میں نکاح کے جائز ہونے کا مسئلہ آپ کی برکت سے ظاہر ہوا۔

* اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدتُنا جُویریہ رضی اللہ عنہا کا سب سے پہلا احسان اپنے قبیلہ والوں پر تھا کہ آپ کی بدولت تقریباً 700 افراد نے غلامی سے آزادی پائی، حضرت سیّدتُنا عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضرت جُویریہ سے بڑھ کر اپنی قوم پر خیر و برکت لانے والی کوئی اور عورت ہم نے نہیں دیکھی۔ (ابوداؤد، 4/30، حدیث: 3931)

حضرت عبد اللہ بن عباس، حضرت عبد اللہ بن عُمر اور حضرت جابر بن عبد اللہ جیسے اکابر صحابہ رضی اللہ عنہم نے آپ سے روایات کیں ہیں جن میں اُمّت کی راہنمائی کا بڑا سامان موجود ہے۔

ربِّ کریم ہم تمام اسلامی بھائیوں کو اور خاص کر ہماری اسلامی بہنوں کو ازواجِ مطہّرات کی سیرت پڑھنے، سننے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، مولائے کریم اُنہیں اِن احسانات پر جزائے خیر عطا فرمائے۔ تمام اُمّہاتُ المؤمنین پر اللہ پاک کی رحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

امہاتُ المؤمنین کی مبارک سیرت کے بارے میں مزید جاننے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب "فیضانِ امہاتُ المؤمنین" پڑھئے۔ یہ کتاب اس لنک سے فری ڈاؤنلوڈ بھی کی جاسکتی ہے۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/faizan-e-ummahatul-momineen

اسلامی بہنوں کے شرعی مسائل

مفتی محمد قاسم عطاری*

دلہنوں کو آرٹیفیشل پلکیں لگانا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ دلہنوں کو آرٹیفیشل پلکیں لگانے کا کیا حکم ہے؟(سائلہ:ام حیدر عطاریہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورتوں کو زینت کے لئے آرٹیفیشل (مصنوعی) پلکیں لگانا جائز ہے، بشرطیکہ انسان یا خنزیر کے بالوں سے بنی ہوئی نہ ہوں۔ البتہ وضو و غسل کرنے کے لئے ان پلکوں کا اتارنا ضروری ہوگا، کیونکہ آرٹیفیشل پلکیں عموماً گوند وغیرہ کے ذریعے اصلی پلکوں کے ساتھ چپکا دی جاتی ہیں اور انہیں اتارے بغیر اصلی پلکوں کو دھونا ممکن نہیں، جبکہ وضو و غسل میں اصلی پلکوں کا ہر بال دھونا ضروری ہے۔

خنزیر کے علاوہ کسی اور جانور کے اور پلاسٹک کے بالوں سے انتفاع جائز ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

غیر محرم شخص کا بالغہ کو پڑھانا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اجنبی بالغ مرد کا نامحرم بالغہ بے پردہ لڑکیوں کو اس طرح پڑھانا کہ لڑکیوں کا چہرہ کھلا ہوتا ہے اور بعض اوقات اعضاءِ ستر مثلاً کلائیاں، گلا، بال وغیرہ بھی کھلے ہوتے ہیں یہ لڑکیاں مرد کے سامنے آکر بیٹھ جاتی ہیں اور مرد انہیں پڑھاتا ہے اور پڑھانے کے دوران لڑکیوں کے چہرے کے ساتھ ساتھ اعضاءِ ستر کی طرف بھی نظر لازماً پڑتی ہے، یہ شرعاً کیسا ہے؟

(سائل: محمد سلیم عطاری، جڑانوالہ پنجاب)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

صورتِ مسئولہ میں مذکورہ طریقے سے نامحرم بالغہ لڑکیوں کو پڑھانا، سخت ناجائز و گناہ ہے، کہ یہاں بلا عذرِ شرعی مرد کا نامحرم بالغہ عورت کے اعضاءِ ستر کو دیکھنا اور بالغہ عورت کا اجنبی بالغ مرد کے سامنے اعضاءِ ستر کا کھولنا پایا جارہا ہے اور مرد کا بلاعذرِ شرعی نامحرم بالغہ عورت کے اعضاءِ ستر کو دیکھنا اور بالغہ عورت کا نامحرم بالغ مرد کے سامنے اعضاءِ ستر کا کھولنا سخت ناجائز و حرام ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

ایامِ مخصوصہ میں اذان کا جواب دینا اور قرآن دیکھنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ حالتِ حیض میں خواتین اذان کا جواب دے سکتی ہیں؟ اور کیا قرآنِ کریم کھلا ہو تو اس کی طرف دیکھ سکتی ہیں؟(سائل: محمد نصیر، واہ کینٹ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ایامِ مخصوصہ میں خواتین کے لئے اذان کا جواب دینا اور قرآنِ کریم کو دیکھنا جائز ہے البتہ قرآنِ کریم کو پڑھنے اور چھونے کی اجازت نہیں۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

* دارالافتاء اہلِ سنّت
عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

خاتونِ جنّت کی عاداتِ مبارکہ

آصف جہانزیب عطاری مَدَنی*

خاتونِ جنّت، شہزادیِ کونین حضرت سیّدَتُنا فاطمہ زَہرا رضی اللہ عنہا کی مبارک عادات اور انداز میں رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے بہت حد تک مشابہت پائی جاتی تھی چنانچہ اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے فاطمہ بنتِ رسولُ اللہ سے بڑھ کر کسی کو عادات و اَطوار، سیرت و کِردار اور نِشَست و برخاست میں رسولُ اللہ سے مشابہت رکھنے والا نہیں دیکھا۔ (ترمذی، 5/466، حدیث: 3898 ملخصاً)

اسی طرح جب آپ رضی اللہ عنہا اپنے والدِ مکرم رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہوتیں تو آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ایک خاص انداز سے اِستقبال فرماتے اور جب پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اپنی شہزادی کے ہاں تشریف لے جاتے تو وہ بھی اسی انداز میں استقبال فرماتیں اور سرکارِ دوجہاں صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی آمد پر تعظیم کرتے ہوئے کھڑی ہو جاتیں، مبارک ہاتھوں کو بوسہ دیتیں اور اپنی جگہ پر بٹھاتیں۔ (ترمذی، 5/466، حدیث: 3898 ملخصاً)

رسولُ اللہ کی جیتی جاگتی تصویر کو دیکھا!
کیا نظارہ جن آنکھوں نے تفسیرِ نبوّت کا
بتول و فاطمہ زَہرا لقب اس واسطے پایا
کہ دنیا میں رہیں اور دیں پتہ جنّت کی نکہت کا

(دیوانِ سالک، ص 33)

خاتونِ جنّت رضی اللہ عنہا کا وصال نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے وصالِ ظاہری کے تقریباً پانچ یا چھ ماہ بعد 3 رمضانُ المبارک 11 ہجری میں ہوا۔ (طبقات الکبریٰ، 8/23) اور نمازِ جنازہ حضرت سیّدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ نے پڑھائی۔ (مراٰۃ المناجیح، 8/456، طبقات الکبریٰ، 8/24، تاریخ مدینہ دمشق، 7/458، البدایۃ والنہایۃ، 1/157، حلیۃ الاولیاء، 4/100، مسند الحارث، 1/371، حدیث: 272)

خاتونِ جنّت حضرت سیّدَتُنا فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی سیرت کے مختلف پہلوؤں کو جاننے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ کتاب "شانِ خاتونِ جنّت" کا مطالعہ کیجئے۔

اللہ

یومِ فاطمہ ۳ رمضان المبارک

دُخترِ مصطفےٰ — سیّدہ فاطمہ
زوجۂ مرتضیٰ — سیّدہ فاطمہ
صالحہ پارسا — سیّدہ فاطمہ
مُطَلَّقا باحیا — سیّدہ فاطمہ
سیّدہ زاہرہ — سیّدہ فاطمہ
طیّبہ طاہرہ — سیّدہ فاطمہ
عابدہ زاہدہ — سیّدہ فاطمہ
صابرہ شاکرہ — سیّدہ فاطمہ
ساجدہ صائمہ — سیّدہ فاطمہ
عارفہ [illegible] — سیّدہ فاطمہ
عالمہ عاملہ — سیّدہ فاطمہ
عاقلہ عاصمہ — سیّدہ فاطمہ
خلد میں داخلہ — سیّدہ فاطمہ
[illegible] — سیّدہ فاطمہ
[illegible] عطا — سیّدہ فاطمہ

*ماہنامہ فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

حضرت سیّدُنا مولیٰ علیُّ المرتضیٰ کَرَّمَ اللہ وجہہ الکریم کی گھریلو زندگی

عدنان احمد عطاری مدنی*

خلیفۂ چہارم، امیرُ المؤمنین حضرت سیّدُنا علی بن ابی طالب کَرَّمَ اللہُ وَجہَہُ الکریم عامُ الفیل کے تیس برس بعد جبکہ حضورِ اکرم صلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اعلانِ نبوّت فرمانے سے دس سال قبل پیدا ہوئے۔(تاریخ ابن عساکر، 41/361) حضرت علی کَرَّمَ اللہُ وَجہَہُ الکریم چار بھائیوں میں سب سے چھوٹے تھے، بہن بھائیوں میں سے حضرت عقیل اور حضرت جعفر، حضرت امِّ ہانی اور حضرت جُمانہ علیہِمُ الرِّضوان دولتِ ایمان سے سرفراز ہوئے۔(سبل الہدیٰ و الرشاد 11/88، ریاض النضرہ، 2/104، مصنف عبد الرزاق، 7/134، حدیث: 12700) **پرورش، لقب و کنیت** حضرت مولیٰ علی رضی اللہ عنہ نے حضور نبیِّ کریم صلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے کنارِ اقدس میں پرورش پائی، حضورِ اکرم صلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی گود میں ہوش سنبھالا، آنکھ کھلتے ہی محمّد رسولُ اللہ صلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا جمالِ جہاں آراء دیکھا، حضورِ انور ہی کی باتیں سنیں، عادتیں سیکھیں، ہرگز ہرگز بتوں کی نجاست سے آپ کا دامنِ پاک کبھی آلودہ نہ ہوا۔ اسی لئے لقبِ کریم کَرَّمَ اللہُ تعالیٰ وَجْہَہ ملا۔ (فتاویٰ رضویہ، 28/436بتغیر) آپ رضیَ اللہُ عنہ کی کنیت ابو الحسن اور ابو تُراب ہے۔ **نکاح** آپ رضیَ اللہُ عنہ اور حضرت سیّدَتُنا بی بی فاطمہ رضیَ اللہُ عنہا کا بابرکت نکاح 2 ہجری ماہِ صفر، رجب یا رمضان میں ہوا۔ (اتحاف السائل للمناوی، ص:2) **جہیز و رہائش** حضرت بی بی فاطمہ رضیَ اللہُ عنہا کے جہیز میں ایک چادر، کھجور کی چھال سے بھرا ہوا ایک تکیہ، ایک پیالہ، دو مٹکے اور آٹا پیسنے کی دو چکّیاں تھیں۔ (مسند احمد، 1/223، حدیث، 819، معجم کبیر، 24/137، حدیث: 365) بی بی فاطمہ رضیَ اللہُ عنہا کی رہائش کے لئے حضرت علی کَرَّمَ اللہُ وَجہَہُ الکریم کا گھر کاشانۂ اقدس صلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے دور تھا اس لئے حضرت سیّدُنا حارثہ بن نعمان رضیَ اللہُ عنہ نے کاشانۂ اقدس سے قریب اپنا ایک گھر حضرت علی و فاطمہ رضیَ اللہُ عنہما کے لئے پیش کردیا۔(طبقات ابن سعد، 8/19 ملخصاً) ابتدائی تین دن ان دونوں مُقدّس ہستیوں نے دن روزے میں اور رات عبادتِ الٰہی میں بسر کی۔ (روض الفائق، ص: 278) **کام کاج کی ذمّہ داری** گھر کے کام کاج (مثلاً چکی پیسنے، جھاڑو دینے اور کھانا پکانے کے کام وغیرہ) حضرت فاطمہ رضیَ اللہُ عنہا کرتی تھیں اور باہر کے کام (مثلاً بازار سے سودا سلف لانا، اونٹ کو پانی پلانا وغیرہ) حضرت علی کَرَّمَ اللہُ وَجہَہُ الکریم کے ذمّہ داریوں میں شامل تھے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، 8/157، حدیث:14) **والدہ کی خدمت** حضرت فاطمہ رضیَ اللہُ عنہا حضرت علی کَرَّمَ اللہُ وَجہَہُ الکریم کی والدہ ماجدہ کی خدمت بھی کیا کرتی تھیں چنانچہ حضرت علی کَرَّمَ اللہُ وَجہَہُ الکریم نے اپنی والدہ کی خدمت میں کہا: فاطمہ زہرا آپ کو گھر کے کاموں سے بے پروا کردیں گی۔ (الاصابہ، 8/269 ملخصاً) **ایک بستر** حضرت علی اور حضرت فاطمہ رضیَ اللہُ عنہما کے پاس ایک ہی بستر تھا اور وہ بھی مینڈھے کی ایک کھال، جسے رات کو بچھا کر آرام کیا جاتا پھر صبح کو اسی کھال پر گھاس دانہ ڈال کر اونٹ کے لئے چارے کا انتظام کیا جاتا اور گھر میں کوئی خادم بھی نہ تھا۔ (طبقاتِ ابن سعد، 8/18) **گھر والوں کا احساس** ایک روز رسولِ خدا صلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لائے اور فرمایا: میرے

*مُدرّس مرکزی جامعۃ المدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

بچّے (یعنی حسن و حسین) کہاں ہیں؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: آج ہم لوگ صبح اٹھے تو گھر میں ایک چیز بھی ایسی نہ تھی جس کو کوئی چکھ سکے، بچّوں کے والد نے کہا کہ میں ان دونوں کو لے کر باہر جاتا ہوں اگر گھر پر رہیں گے تو تمہارے سامنے روئیں گے اور تمہارے پاس کچھ بھی نہیں ہے کہ کھلا کر چپ کرواسکو چنانچہ وہ فلاں یہودی کی طرف گئے ہیں۔ رسولِ اکرم صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم وہاں تشریف لے گئے، دیکھا کہ دونوں بچّے ایک صُراحی سے کھیل رہے ہیں اور ان کے سامنے بچی کھچی کھجوریں ہیں۔ رسولِ محترم صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: علی! دھوپ تیز ہونے سے پہلے بچّوں کو گھر لے چلو، آپ نے عرض کی: یانبیَّ اللہ صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم! آج صبح سے گھر میں ایک دانہ نہیں ہے اگر آپ تھوڑی دیر تشریف رکھیں تو میں فاطمہ کے لئے کچھ بچی کھچی کھجوریں جمع کرلوں۔ یہ سُن کر رحمتِ عالَم صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم بیٹھ گئے، حضرت علی کَرَّمَ اللہُ وَجہَہُ الکریم نے کچھ کھجوریں جمع کرکے ایک کپڑے میں باندھ لیں۔ (معجم کبیر، 22/422، حدیث: 1040)

بچّوں کی صحت یابی کے لئے مَنّت ایک مرتبہ حسنینِ کریمَین رضی اللہ عنہما بیمار ہوئے، حضرت علی مرتضٰی کَرَّمَ اللہُ وَجہَہُ الکریم اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بچّوں کی صحت یابی کے لئے تین روزوں کی مَنّت مان لی، اللہ تعالٰی نے صحت دی، منّت پوری کرنے کا وقت آیا تو روزے رکھ لئے گئے، حضرت علی کَرَّمَ اللہُ وَجہَہُ الکریم ایک یہودی سے کچھ کلوجَو لائے، حضرت خاتونِ جنّت نے تینوں دن پکایا لیکن جب افطار کا وقت آیا اور روٹیاں سامنے رکھیں تو ایک روز مسکین، ایک روز یتیم، ایک روز قیدی آگیا اور تینوں روز یہ سب روٹیاں ان لوگوں کو دے دی گئیں اور گھر والوں نے صرف پانی سے افطار کرکے اگلا روزہ رکھ لیا۔ (خزائن العرفان، پ29، الدھر، تحت الآیۃ: 8 ص: 1073 ملخصاً)

عید کا دن امیرُ المؤمنین حضرت علی کَرَّمَ اللہُ وَجہَہُ الکریم کے پاس ایک مرتبہ عیدُ الاضحیٰ کے دن کچھ مہمان آئے تو آپ نے انہیں خزیرہ (آٹے اور گوشت سے تیار ایک قسم کا کھانا) پیش کیا، یہ دیکھ کر انہوں نے کہا: اللہ آپ کا بھلا کرے آپ ہمیں مرغابی کھلائیے، ارشاد فرمایا: اللہ کے رسول صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا ہے کہ خلیفہ کے لئے اللہ کے مال سے صرف دو ہی برتن حلال ہیں ایک وہ جس میں خلیفہ اور اس کے گھر والے کھائیں، دوسرا وہ برتن جسے وہ لوگوں کے سامنے رکھے۔ (مسند احمد، 1/169، حدیث:578)

وصیت پر عمل بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کی بہن حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی ایک صاحبزادی حضرت اُمامہ رضی اللہ عنہا تھیں، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت علی کَرَّمَ اللہُ وَجہَہُ الکریم کو وصیت کی تھی کہ میری وفات کے بعد آپ اُمامہ سے نکاح کرلیں۔ چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وصیت پر عمل کرتے ہوئے ان سے نکاح کرلیا۔ (زرقانی علی المواھب، 2/358)

مہمان نوازی جب آپ نے اُمُّ البنین بنتِ حازم رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا تو ان کے پاس 7 دن ٹھہرے ساتویں دن کچھ عورتیں آپ کی زوجہ سے ملنے آئیں، یہ دیکھ کر آپ نے اپنے غلام کو درہم عطا کیا اور فرمایا: مہمانوں کیلئے اس سے انگور خرید لاؤ۔ (ابن ابی الدنیا، الجوع، 4/127، رقم:281)

ازواج کے درمیان انصاف حضرت علی کَرَّمَ اللہُ وَجہَہُ الکریم نے اپنی دو بیویوں میں اس طرح تقسیم کاری کر رکھی تھی کہ پہلی بیوی کے پاس دن گزارتے تو اس کے لئے نصف درہم کا گوشت خریدتے دوسری کے پاس دن گزارتے تو اس کے لئے بھی نصف درہم کا گوشت خریدتے۔ (الزہد لاحمد، ص157، رقم:696)

نکاح و اولاد حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کی زندگی میں حضرت علی کَرَّمَ اللہُ وَجہَہُ الکریم کو دوسرے نکاح کی اجازت نہ تھی، لیکن ان کے وصال کے بعد حضرت علی کَرَّمَ اللہُ وَجہَہُ الکریم نے یکے بعد دیگرے کئی نکاح کئے، آپ کے 14 لڑکے اور 18 لڑکیاں تھیں، بی بی فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کے بطنِ مبارک سے امام حسن، حسین، محسن، بی بی زینب اور بی بی اُمّ کلثوم علیہمُ الرِّضوان پیدا ہوئے، حضرت محسن کا بچپن میں انتقال ہوگیا تھا۔ (ریاض النضرہ، 2/239)

اپنے بُزرگوں کو یاد رکھئے

وہ بزرگانِ دین جن کا وِصال / عُرس رمضانُ المبارک میں ہے۔

ابو ماجد محمد شاہد عطّاری مَدَنی*

مزار شریف علامہ شمس الدین محمد رشید عثمانی
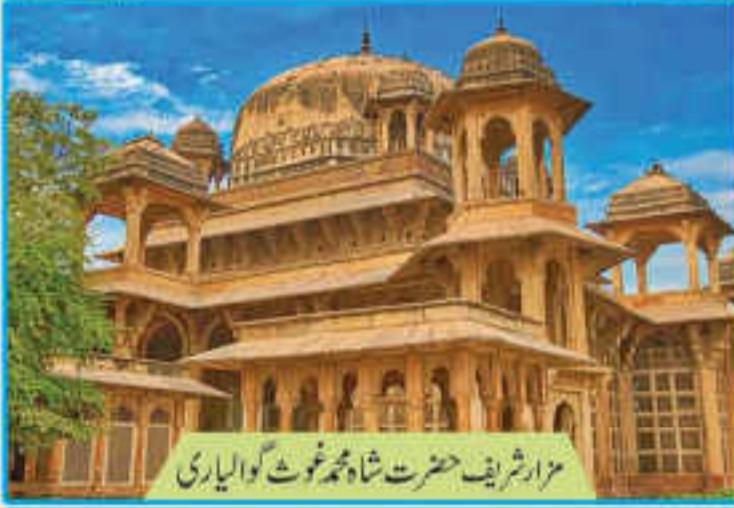
مزار شریف حضرت شاہ محمد غوث گوالیاری

مزار شریف حضرت اخوند پنجو بابا عبدالوہاب چشتی صابری

رَمَضانُ المُبارَک اسلامی سال کا نواں مہینا ہے۔ اس میں جن صحابۂ کرام، اَولیائے عُظّام اور عُلَمائے اسلام کا یومِ وصال یا عرس ہے، ان میں سے 28 کا مختصر ذکر "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" رَمَضانُ المُبارَک 1438ھ اور 1439ھ کے شماروں میں کیا گیا تھا مزید 15 کا تعارُف ملاحظہ فرمائیے:

صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان

1 اُمُّ المؤمنین **حضرت سیّدتُنا خدیجۃُ الکبریٰ** رضی اللہ عنہا کی ولادت واقعہ عامُ الفیل سے 15 سال پہلے ہوئی اور وصال اعلانِ نبوّت کے دسویں سال 10 رَمَضانُ المبارَک کو ہوا۔ مکّۂ معظّمہ کے مشہور قبرستان جنّتُ المَعلیٰ میں مدفون ہیں۔ خاندانِ قریش کی معزّز، باہمّت، عقل مند، صاحبِ ثروت اور پاکدامن خاتون، عورتوں میں سب سے پہلے دینِ اسلام قبول کرنے والی، سرکارِ دوعالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سب سے پہلی رفیقۂ حیات ہیں۔ (طبقات ابنِ سعد، 1/105، 8/14، امتاع الاسماع، 6/27)

2 اُمُّ المؤمنین **حضرت سیّدتُنا عائشہ صِدّیقہ** بنتِ حضرت سیّدُنا ابو بکر صدّیق رضی اللہ عنہما کی ولادت مکّہ شریف میں اعلانِ نبوّت کے چوتھے سال ہوئی اور وصال 17 رمضان 57ھ کو ہوا۔ آپ کا مزار جنّتُ البقیع میں ہے۔ آپ عالمہ، محدّثہ، مفتیہ، اشعارِ عرب و علمِ انساب میں ماہر تھیں۔ صحابہ و تابعین کی جماعتِ کثیرہ نے آپ سے 2 ہزار 210 احادیث روایت کی ہیں۔ (زرقانی علی المواہب، 4/381، 392، مدارج النبوۃ، 2/468، 473)

اولیا و مشائخ کرام رحمہم اللہ السّلام

3 خاندانِ نبوّت کے چشم و چراغ امام **سیّد محمد بن عبدُاللہ** نفس الزّکیہ رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت تقریباً 100ھ مدینۂ منوّرہ میں ہوئی۔ ان کی شہادت 15 رَمَضانُ المبارَک 145ھ کو مدینہ شریف کے قریب اَحجارُ الزّیت کے مقام پر ہوئی اور جنّتُ البقیع میں دفن کئے گئے۔ آپ تبعِ تابعی، مجموعۂ علم و عمل، عابدوزاہد، مضبوط ارادے کے مالک، مجاہدِ اسلام اور مقبولِ خواص و عوام تھے۔ (طبقاتِ ابنِ سعد، 5/438، 440۔ تہذیب التہذیب، 7/238)

4 **حضرت سیّدُنا ابو علی شقیق** بن ابراہیم اَزْدِی بلخی حنفی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت بلخ (صوبہ خراسان) ایران میں ہوئی۔ 9 رمضان 194ھ میں جنگِ کُولان (ماوراء النھر) میں شہید ہوئے، آپ کا مزارِ مبارک دَنغَرہ (Danghara) (صوبہ خَتلان) تاجکستان میں ہے۔ آپ امام زاہد، شیخِ خراساں، سلطانُ الاولیاء، شمسِ ملّت و دین اور اکابر اولیا میں سے ہیں۔ (سیر اعلام النبلاء، 9/313، 316، وفیات الاخیار، ص47)

5 عید روس الاکبر، امام الاولیاء **حضرت سیّد عبدُاللہ** بن ابو بکر باعلوی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 811ھ کو تریم (صوبہ حضرموت) یمن میں ہوئی اور وصال 12 رمضان 865ھ کو ہوا۔ آپ کا مزار زنبل قبرستان میں مرجعِ خلائق ہے۔ آپ عالمِ دین، شیخِ طریقت، صاحبِ کرامت کئی کتب کے مصنّف اور بانیٔ سلسلۂ عید روسیہ ہیں۔ (معجم المؤلفین، 2/232، العید روس الاکبر، ص14، 17، 64)

6 مشہور ولیِ کامل **حضرت سیّدُنا شاہ محمد غوث شطاری قادری گوالیاری** رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 907ھ گوالیار (مدھیہ پردیش) ہند میں ہوئی۔ 14 رمضان 970ھ کو وصال فرمایا، آپ کا مزارِ مبارک گوالیار (مدھیہ پردیش) ہند میں ہے۔ آپ کثیر المجاہدہ، عاجزی و انکساری کے پیکر، صاحبِ قلم، مرجعِ عُلَما تھے، آپ کی وظائف و عملیات پر مشتمل کتاب جواہرِ خمسہ عرب و عجم میں مشہور ہوئی۔ (حضرت شاہ محمد غوث گوالیاری، ص33، 99، قطب الھند سیدنا عبدالوہاب جیلانی، ص44، خزینۃ الاصفیاء، ص316، 318)

7 دانائے سرحد **حضرتِ اخوند پنجو بابا عبدالوہّاب چشتی صابری** رحمۃ اللہ علیہ کی

* رکنِ شوریٰ و نگرانِ مجلس المدینۃ العلمیہ، بابُ المدینہ کراچی

مزارشریف حضرت شفیق بلخی

مزارشریف شیخ عیدروس الاکبر

مزارشریف شیخ محمد سلیم چشتی
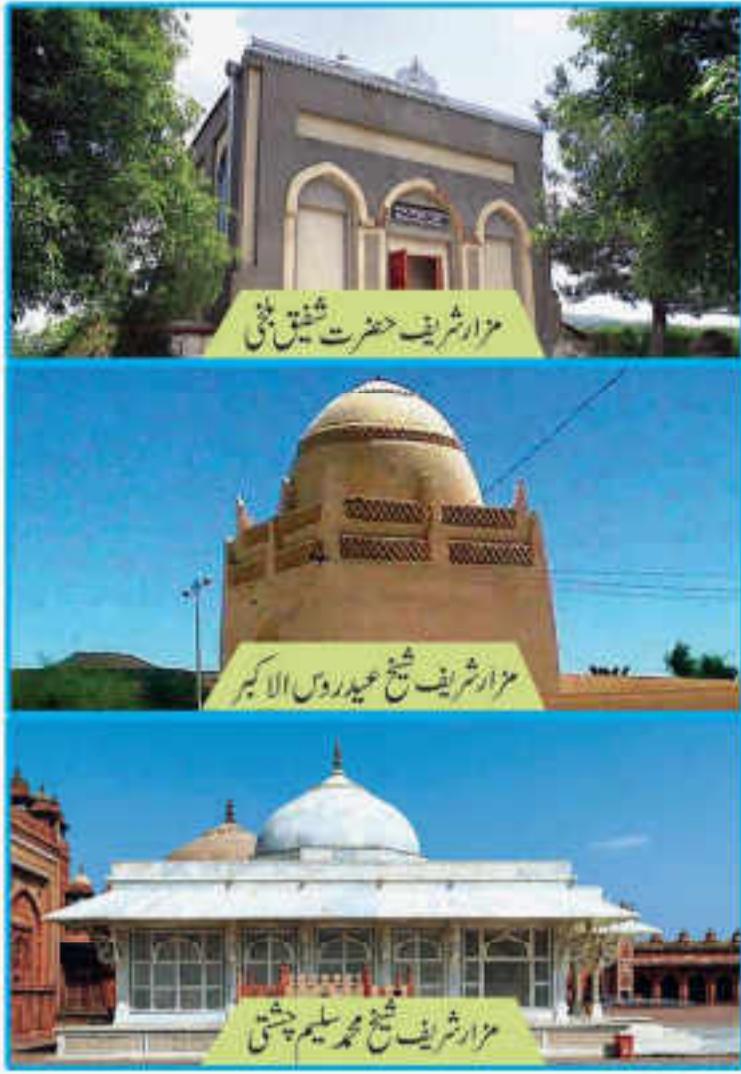
ولادت 943ھ کو علاقہ یوسف زئی (ضلع صوابی خیبر پختونخواہ) پاکستان میں ہوئی اور 27 رَمَضان 1040ھ کو وصال فرمایا، آپ کا مزار اکبر پورہ پشاور میں ہے۔ آپ لوگوں کو ارکانِ اسلام (کلمہ، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج) کی تاکید کرتے رہتے تھے اسی لئے پنجو بابا کے نام سے مشہور ہوگئے۔ (تذکرہ اولیائے پاکستان، 2/125، 129، اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ، 2/210، 211) **8** شیخ الھند حضرت سیّدُنا شیخ محمد سلیم چشتی فاروقی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 884ھ میں سرائے علاءُ الدّین زندہ پیر محل دہلی ہند میں ہوئی۔ آپ نے 29 رمضانُ المبارک 979ھ کو وصال فرمایا، آپ کا عالی شان روضہ فتح پور سیکری (Sikri) (ضلع آگرہ، یوپی) ہند میں ہے۔ آپ اکابر اولیائے ہند سے ہیں۔ (تحفۃ الابرار، ص 251، اخبار الاخیار مترجم، ص566، خزینۃ الاصفیاء، 2/361، 363) **9** تلمیذِ جمال الاولیاء، حضرت علّامہ شمس الدّین محمد رشید مصطفیٰ عثمانی جونپوری حنفی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1000ھ موضع برونہ ضلع جونپور (یوپی) ہند میں ہوئی اور وصال 9رمضان 1083ھ کو فرمایا، مزارِ مبارک جونپور (یوپی) ہند میں مرجعِ خلائق ہے۔ آپ عالمِ باعمل، استاذُ العُلَماء، شیخِ طریقت، بانیِ سلسلہ رشیدیہ، مصنّفِ کتب، صاحبِ دیوان شاعر اور مؤثّر شخصیت کے مالک تھے۔ مناظرہ رشیدیہ آپ ہی کی تصنیف ہے۔ (تاریخ مشائخ قادریہ، 2/103، 109، ہدیۃ العارفین، 1/568) **10** سلطانُ الاولیاء، حضرت شیخ عبدُاللہ فائز داغستانی مجدّدی شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1294ھ کو موضع کیکونوا (نزد غیمری) داغستان (زیرِ انتظام روس) میں ہوئی۔ آپ عالمِ جلیل، مجاہدِ اسلام، مرشدِ کبیر اور صاحبِ کرامت تھے۔ 4رمضان 1393ھ کو وصال فرمایا، جبل قاسیُون (دمشق، شام) پر اپنی تعمیر کردہ خانقاہ میں تدفین ہوئی۔ (دمشق کے غلامینی علماء، ص71 وغیرہ) **11** شیخُ الاسلام حضرت خواجہ محمد قمرالدّین سیالوی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1324ھ سیال شریف ضلع گلزارِ طیبہ سرگودھا (پنجاب) میں ہوئی، آپ کا وصال 17 رَمَضان 1401ھ کو ہوا، آپ کا مزار سیال شریف ضلع گلزارِ طیبہ سرگودھا (پنجاب) میں ہے۔ آپ خانقاہِ سیال شریف کے چشم و چراغ، جیّدعالمِ دین، مصنّفِ کتب، مجاہدِ تحریکِ پاکستان، مرجعِ عُلَما اور فعّال شخصیت کے مالک تھے۔ (نور نور چہرے، ص333، 347)

علمائے اسلام رحمہم اللہ السّلام

12 امیرُ المؤمنین فی الحدیث حضرت سیّدُنا عبدُ اللہ بن ذَکْوان قَرَشی مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی تقریباً ولادت 65ھ کو مدینہ شریف میں ہوئی اور 17 رَمَضان 130ھ کو مدینہ شریف میں وصال فرمایا۔ آپ جلیلُ القدر تابعی، محدّث، استاذُ التّابعین، فقیہِ مدینہ، مؤثّر شخصیت کے مالک تھے۔ کچھ عرصہ نگرانِ بیتُ المال کوفہ بھی رہے۔ (المعارف، ص204، اعلام للزرکلی، 4/85، 86، تاریخ اسلام للذہبی، 3/575، 677) **13** فقیہِ حنفیہ حضرتِ سیّدُنا حافظُ الدّین محمد بن محمد بزّاز کَرْدَرِی حنفی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت کَرْدَر (مضافاتِ خوارزم) ازبکستان میں ہوئی۔ رَمَضانُ المبارک 827ھ کو مکّہ شریف میں وصال فرمایا۔ اصول و فروع میں امام اور علومِ معقول و منقول میں شیخِ کبیر تھے، فتاویٰ بزّازیہ اور مَناقبِ کردری آپ کی اہم تصانیف ہیں۔ (اعلام للزرکلی، 7/45، فوائد البہیہ ص245، حدائق الحنفیہ، ص340، معجم المؤلفین، 3/646) **14** قاضی علّامہ شہابُ الدّین احمد بن محمد خَفَاجی مصری حنفی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 977ھ سَرْیاقَوس (نزد قاہرہ) مصر میں ہوئی۔ 12 رَمَضان المبارک 1069ھ کو مصر میں وصال فرمایا۔ آپ حنفی عالمِ دین، صاحبِ دیوان شاعر، بہترین ادیب، قاضی القُضاۃ اور درجن سے زائد کتب کے مصنّف ہیں۔ آپ کی کتاب نسیمُ الرّیاض فی شرح الشفاء للقاضی عیاض کو شہرت حاصل ہوئی۔ (خلاصۃ الاثر، 1/331، 343، معجم المؤلفین، 1/286، حدائق الحنفیہ، ص436، فہرس الفہارس، 1/377) **15** شیخُ الحدیث علّامہ احسان علی رضوی حنفی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1316ھ موضع فیض آباد ضلع سیتامَڑھی (Sitamarhi) (سابق ضلع مظفرپور، صوبہ بہار) ہند میں ہوئی۔ رَمَضان 1402ھ کو وصال فرمایا۔ آپ فاضلِ دارالعلوم منظرِ اسلام بریلی شریف، محدّثِ اعظم بہار، خلیفۂ حجۃُ الاسلام اور استاذُ العُلَماء ہیں۔ (تذکرہ علمائے اہل سنت سیتامڑھی، ص50، 55)

دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

امیرِ اہلِ سُنّت کے بعض صَوتی پیغامات

(ضرورتاً ترمیم کی گئی ہے)

ایک مَدنی اسلامی بھائی نے سلسلہ ذہنی آزمائش (سیزن 10) میں نگرانِ شوریٰ کے مدنی پھول سُن کر امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بارگاہ میں سوز و گداز سے بھرپور دو صَوتی پیغامات بھیجے جن کا خلاصہ کچھ یوں ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

پیارے باپا جان! آج میں نے مَدنی چینل کا سلسلہ ذہنی آزمائش (سیزن 10) میں نگرانِ شوریٰ کے مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کی، جس میں انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ ”جب میں والد صاحب کی قبر پر حاضری کے بعد گھر آیا تو میں اپنے بیٹوں کو لے کر بیٹھا اور انہیں سمجھانے لگا کہ بیٹا! ان تمام معاملات سے ہمیں یہ چیز سیکھنے کو ملی کہ ہمیں ایمان کی حالت میں، دعوتِ اسلامی کے مَدنی ماحول میں مَدنی کام کرتے کرتے مرنا ہے، اللہ پاک نے چاہا تو اس کی ہمیں بہت برکتیں ملیں گی۔“ پیارے باپا جان! نگرانِ شوریٰ کے مدنی پھولوں نے دل پر اثر کیا اور میں سوچنے لگا کہ پتا نہیں میرا کیا بنے گا؟ میرا ایمان پر خاتمہ ہوگا یا نہیں؟ پتا نہیں مَدنی ماحول میں مدنی کام کرتے کرتے میری وفات ہوگی یا نہیں؟ پیارے باپا جان! جس طرح نگرانِ شوریٰ آپ کے منظورِ نظر ہیں میں بھی چاہتا ہوں کہ میں بھی آپ کا منظورِ نظر بن جاؤں، آپ جس طرح چاہتے ہیں اُسی طرح دعوتِ اسلامی کا مدنی کام کرنے والا بن جاؤں، آپ کو خوش کرنے والا بن جاؤں، ہمیشہ آپ کی آنکھیں ٹھنڈی کروں، آپ کی خوب خدمت کروں اور دن رات مدنی کاموں کے لئے بس وقف ہو جاؤں۔ میں اسی مَدنی ماحول میں مدنی کام کرتے ہوئے آپ کی غلامی میں مرنا چاہتا ہوں، آپ مجھے کبھی بھی دُور مت فرمایئے گا، دنیا و آخرت ہر جگہ نگاہِ کرم فرمایئے گا۔ پیارے باپا جان! میں دن رات گناہوں میں ڈوبا ہوا ہوں، مجھ سے گناہوں کی عادتیں نہیں چھوٹتیں، آپ دعا فرمائیں کہ میری گناہوں کی عادتیں چھوٹ جائیں، میری غفلتیں دُور ہو جائیں، میں متقی و پرہیزگار اور مَدنی انعامات پر عمل کرنے والا بَن جاؤں۔ مرشد نگاہِ کرم فرمایئے!

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے جوابی صَوتی پیغام میں اُس اسلامی بھائی کو دعاؤں سے نوازا اور مَدنی کاموں کی ترغیب دلاتے ہوئے فرمایا:

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

آپ کے پُرسوز رقت انگیز دو صَوتی پیغامات میں نے سنے، اللہ پاک آپ کے سوز و گداز میں مدینے کے بارہ چاند لگائے اور آپ کو اپنی صلاحیتوں سے دینی خدمتیں مزید بڑھانے کی سعادت بخشے، اللہ تعالیٰ آپ کو برکتیں دے، آپ خوب مدنی کام کریں۔ اب دیکھو! میں بھی آپ کے سامنے ہوں، بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ جو مسائل ہوتے ہیں وہ ظاہر ہے کہ آپ سمجھ نہیں سکتے مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اللہ پاک کی دی ہوئی توفیق سے کچھ نہ کچھ تگ و دو کر ہی رہا ہوں، کچھ کر نہیں پاتا لیکن کوشش کر رہا ہوں۔ میں پردیس میں کیوں ہوں؟ اس میں میرا آدھا

فیصد بھی کوئی دنیاوی مفاد نہیں ہے، صرف اور صرف دین کی خدمت کے لئے، تحریری کام کے لئے یہاں پڑا ہوں، حالانکہ مجھے بابُ المدینہ میں مزہ آتا ہے، گھر گھر ہوتا ہے اور پھر وہاں اپنا مدنی ماحول تو مدینہ مدینہ ہوتا ہے، یہاں پردیس میں اکیلے! یوں کہہ سکتا ہوں کہ ویرانے جیسی جگہ ہے۔

بہر حال میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ مدنی کاموں کی کسی مجلس چاہے مدنی انعامات یا مدنی قافلہ کی مجلس میں اپنی کوئی تنظیمی ذِمّہ داری لے لیں اور پھر ہر مہینے تین دن مدنی قافلے میں سفر ہو، روزانہ فیضانِ سنّت سے درس دینے کی ترکیب ہو اور روزانہ بالغان کے مدرسۃُ المدینہ میں پڑھنے پڑھانے کی ترکیب ہو، اس سے آپ کا بھی قراٰنِ پاک پڑھنے کا انداز اچھا ہو گا اور ثواب بھی ملے گا تو اس طرح بارہ مدنی کاموں میں خود کو مصروف کرلیں، اِنْ شَآءَ اللہ دنیا و آخرت میں فائدہ ہو گا، آپ کے کردار میں بھی فرق پڑے گا اور میرا بھی دل بڑا خوش ہو گا۔ اب آپ کوئی خوشخبریاں سنائیں اور اللہ پاک کا نام لے کر استقامت کے ساتھ بس مَدَنی کام کرنے میں لگ جائیں۔ انسان کی زندگی میں ٹرننگ پوائنٹ آتا ہے اور چوٹ لگنے کے کچھ ایسے معاملات ہوتے ہیں کہ ہزاروں بیان سنے مگر انسان پر کوئی اثر نہیں پڑتا اور بعض اوقات بچّہ کوئی ایسی بات کر دیتا ہے جو دل کو چوٹ کر جاتی ہے اور انسان کی زندگی بدل جاتی ہے۔ مَا شَآءَ اللہ آپ ایک اچّھے مدنی ماحول سے وابستہ ہیں اور اپنے طور پر کچھ نہ کچھ مدنی کام بھی کر ہی رہے ہوں گے لیکن اب آپ تنظیمی طریقۂ کار کے مطابق دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں لگ جائیں، جتنا مدنی کام کریں اُتنا اچھا ہے۔ نگرانِ شوریٰ کی باتوں سے آپ کو چوٹ لگی ہے تو اب آپ جو بھی تنظیمی طور پر مدنی کام شروع کریں اُس میں ان کے والد صاحب کے ایصالِ ثواب کی بھی نیّت کرلیں، آپ کے ثواب میں بھی کمی نہیں ہو گی اور نگرانِ شوریٰ کے والد صاحب کو بھی ثواب پہنچے گا، اللہ پاک اُن پر رحم فرمائے، جب کسی کا انتقال ہو جاتا ہے تو شروع شروع میں لوگوں کی مرحوم کو ایصالِ ثواب کرنے کی ترغیب ہوتی ہے اور پھر آہستہ آہستہ مرحوم کو بھول جاتے ہیں، بس اللہ ہی کی رحمت کا سہارا ہے۔ بعض اوقات ایصالِ ثواب بھی دِکھاوے کے لئے کرتے ہیں تاکہ اُن کے عزیزوں کو اچّھا لگے کہ فلاں نے اِتنا اِتنا ایصالِ ثواب کیا ہے۔ چُپکے سے کسی کو پتا نہ چلے اس طرح ایصالِ ثواب کرنا یہ بڑا مشکل کام ہے، اللہ پاک اخلاص نصیب کرے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا جوابی صَوتی پیغام ملنے پر اُس اسلامی بھائی نے صَوتی پیغام کے ذریعے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ترغیب پر لَبَّیْک کہتے ہوئے مدنی کاموں کی دھومیں مچانے اور مدنی انعامات پر عمل کرنے کی نیّتوں کا اظہار کیا۔

نیوزی لینڈ حادثہ پر امیرِ اہلِ سنّت کا اظہارِ افسوس

15 مارچ بروز جمعہ 2019ء کو نیوزی لینڈ کے شہر کرائسٹ چرچ میں ایک شخص نے دو مساجد کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا، فائرنگ کے نتیجے میں تقریباً49 سے زائد افراد فوت ہو گئے اور 20 زخمی ہوئے۔

شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس حادثے میں شہید ہونے والے مسلمانوں کے لئے مغفرت کی دُعا فرمائی، ان کے سوگواروں سے تعزیت کی اور بنگلہ دیش کی کرکٹ ٹیم سمیت سلامت بچنے والے دیگر مسلمانوں سے بھی اظہارِ ہمدردی کرتے ہوئے انہیں سجدۂ شکر ادا کرنے، نمازوں کی پابندی کرنے اور اسلام کے احکام پر عمل کرنے کی ترغیب دلائی۔ نیز آزمائش کی اس گھڑی میں یہ بھی درس دیا کہ سنّتوں پر عمل کرتے رہیں، اپنی آل اولاد کو اسلام کی حقیقی تعلیمات سے روشناس کرائیں اور اللہ اور اس کے پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی فرماں برداری میں زندگی گزارتے رہیں۔

تعزیت و عیادت

مفتی علیم الدّین نقشبندی صاحب کے انتقال پر تعزیت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مفسرِ قراٰن حضرت مولانا جلالُ الدّین قادری صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے بھائی مفتی علیم الدّین نقشبندی صاحب (مٹھیاں کھاریاں، پنجاب، پاکستان) کے انتقال کی خبر ملنے پر براہِ راست (Live) مَدَنی مذاکرے میں مرحوم کے لواحقین سے تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کے لئے دُعائے مغفرت فرمائی اور مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لئے اہلِ خاندان اور شاگردوں کو مسجد بنانے کی ترغیب دلاتے ہوئے فرمایا: زہے نصیب! حضرت کے ایصالِ ثواب کی نیّت سے حضرت کے تلامذہ اور اہلِ خاندان مل کر میرا مشورہ ہے کہ ”فیضانِ علیم الدّین“ کے نام سے مسجد بنادیں، یہ بنانے والوں کے لئے بھی صدقۂ جاریہ ہوگی اور حضرت کے لئے بھی ثواب کا ذریعہ بن جائے گی۔ اللہ پاک حضرت کے فیوض و برکات سے ہمیں مالا مال فرمائے، اٰمین۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا تعزیتی پیغام ملنے پر مرحوم مفتی علیم الدّین نقشبندی کے صاحبزادے مولانا زبیر نقشبندی اور مرحوم کے دو بھتیجوں مفتی محمود احمد قادری اور مفتی مسعود احمد قادری نے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا شکریہ ادا کیا۔

حافظ قاری جاوید سیالوی صاحب کے انتقال پر تعزیت

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے مولانا فیصل جاوید سیالوی صاحب کی خدمت میں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ

دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رُکن حاجی یعفور رضا عطّاری کے ذریعے یہ افسوس ناک خبر ملی کہ آپ کے والدِ محترم حضرت مولانا حافظ قاری جاوید سیالوی صاحب 16 جمادی الاُخریٰ 1440 سنِ ہجری بلڈ کینسر کے سبب بعمر 61 سال پنڈی میں انتقال فرماگئے، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ۔ میں آپ جناب سے اور مرحوم کے بھائیوں شیخُ الحدیث حضرت علّامہ حافظ عبدالستار سعیدی، قاری عبدالجبار سلطانی، چودھری ذوالفقار احمد اور تمام ہی سوگواروں سے تعزیت کرتا ہوں۔ (اس کے بعد امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے دُعائے مغفرت فرمائی اور مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لئے ایک مدنی پھول بیان فرمایا:) امام ابنِ ابی الدّنیا نقل کرتے ہیں کہ ایک بزرگ نے فرمایا: ہم نے پہلے کے بزرگوں کو دیکھا کہ وہ حضرات لوگوں کی بے عزّتی کرنے سے بچنے کو نماز روزے سے بڑھ کر عبادت تصور کیا کرتے تھے۔ (موسوعۃ ابن ابی الدنیا، الغیبۃ وذمھا، 4/357، رقم: 55) زہے نصیب مرحوم کے ایصالِ ثواب کی نیّت سے مرحوم کی آل سے جو دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلے میں سفر کرسکتے ہیں تو وہ مدنی قافلے میں سفر کی سعادت حاصل کریں اور ہوسکے تو ایصالِ ثواب کی نیّت سے 2500 روپے کے مدنی رسائل مکتبۃُ المدینہ سے خرید فرما کر تقسیم فرمادیں۔ اللہ پاک نے اگر مال دیا ہے اور حیثیت بھی ہے تو ایصالِ ثواب کے لئے ایک مسجد بنادیں، آپ کے لئے بھی صدقۂ جاریہ ہوگا اور اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مرحوم کا بھی بیڑا پار ہوگا۔ بے حساب مغفرت کی دُعا کا ملتجی ہوں۔

نماز کی پابندی! کرتے، کرواتے رہئے!

مدنی چینل! دیکھتے رہئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی محمَّد

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا تعزیتی پیغام ملنے پر شیخُ الحدیث حضرت علّامہ حافظ عبدُالستار سعیدی صاحب دَامَ ظِلُّہٗ نے صُوتی پیغام کے ذریعے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا شکریہ ادا کیا اور دعوتِ اسلامی کی ترقی و عروج کے لئے دُعا فرمائی۔

الحاج حافظ محمد ابراہیم اشرفی صاحب کے انتقال پر تعزیت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے الحاج حافظ محمد ابراہیم اشرفی صاحب[1] (فتح پور کانپور ہند) کے انتقال کی خبر ملنے پر صوتی پیغام کے ذریعے ان کے بیٹے خلیفۂ سرکارِ کلاں حضرت علّامہ مولانا محمد ہاشم اشرفی صاحب سمیت جُملہ سوگواروں سے تعزیت کی اور مرحوم کے لئے دُعائے مغفرت کرتے ہوئے ایصالِ ثواب بھی کیا۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا تعزیتی پیغام ملنے پر حضرت علّامہ مولانا محمد ہاشم اشرفی صاحب نے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو واٹس اپ کے ذریعے تحریری شکریہ نامہ بھیجا۔

تعزیت وعیادت کے پیغام علما و مشائخ کے نام

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے آلِ گنجِ شکر، اولادِ بابا فرید حضرت مولانا پیر رشید احمد چشتی فاروقی فریدی[2] (مدینۃُ الاولیاء ملتان) کے انتقال پر حاجی فیضِ مصطفےٰ چشتی، حاجی محمد شاہد چشتی اور حافظ قطبُ الدّین چشتی سے ❁ حضرت مولانا چودھری محمد اکرم سعید[3] (سردار آباد فیصل آباد) کے انتقال پر حضرت علّامہ مولانا سعید احمد اسعد صاحب، ابو بکر سعید، مولانا محمد اشرف سعید، مولانا محمد ذیشان سعید اور مولانا محمد سلیم سعید سے ❁ حضرت مولانا پروفیسر قاری ریاض احمد قادری بدایونی صاحب[4] (بابُ المدینہ کراچی) کے انتقال پر ڈاکٹر اسماعیل بدایونی اور آفتاب احمد سے ❁ حضرت مولانا محمد انور نقشبندی صاحب[5] (گوجرانوالہ) کے انتقال پر حضرت مولانا خلیلُ الرّحمٰن نقشبندی، عتیق نقشبندی اور محمد عظیم نقشبندی سے ❁ حضرت سیّد چند پیر شاہ صاحب[6] (ڈھبہ کرسیال میانوالی) کے انتقال پر سیّد اصغر حسین شاہ صاحب، سیّد منور حسین شاہ صاحب اور سیّد جاوید حسین شاہ صاحب سے تعزیت کی اور مرحومین کے لئے دُعائے مغفرت و ایصالِ ثواب کیا، جبکہ نبیرۂ اعلیٰ حضرت، حضرت مولانا توصیف رضا خان قادری رضوی صاحب ❁ شیخُ الحدیث والتفسیر حضرت علّامہ مولانا یوسف نقشبندی صاحب (مہتمم جامعہ مصطفائی رضوی سردار آباد فیصل آباد) ❁ حضرت مولانا محمد حسن رضا خان نوری صاحب (پٹنہ بہار، ہند) اور ❁ حضرت مولانا محمد ناصر حسین خان اشرفی صاحب کی بیماری کی خبر ملنے پر ان سے عیادت کی اور دُعائے صحت فرمائی۔

افسوس ناک حادثہ

20 فروری 2019ء بروز بدھ کو بنگلہ دیش کے دارُالحکومت ڈھاکہ کے چاک بازار کی عمارت میں آگ لگنے کے باعث 70 افراد کے انتقال اور 50 سے زائد افراد کے زخمی ہونے کی خبر ملنے پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے صوتی پیغام کے ذریعے مرحومین کے لواحقین سے تعزیت کرتے ہوئے مرحومین کے لئے دُعائے مغفرت اور زخمیوں کے لئے دُعائے صحت فرمائی۔

تعزیت کے مختلف پیغامات

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ❁ محمد عارف مدنی و برادران سے ان کے والد صوبیدار جمیل عطّاری اور امّی جان (مدینۃُ الاولیاء ملتان) ❁ غلام یٰسین عطّاری مَدَنی (مدرس جامعۃُ المدینہ لودھراں) و برادران سے ان کے والد خیبر زمان سہروردی (لودھراں) ❁ جناب الحاج ڈاکٹر پرویز نوری صدیقی صاحب و برادران سے ان کی والدہ (مدینۃُ المرشد بریلی شریف ہند) ❁ جناب محمد انور عرف ببو صاحب سے ان کے بچّوں کی امّی (مدینۃُ المرشد بریلی شریف ہند) ❁ مبلغِ دعوتِ اسلامی اکبر رضا عطّاری و برادران سے ان کے والد حاجی محمد راشد رضوی ❁ مبلغِ دعوتِ اسلامی حاجی افضل عطّاری سے ان کے بچّوں کی امّی (بابُ المدینہ کراچی) ❁ مظہر صاحب سے ان کے بیٹے حافظ محمد رفیع الدّین عطّاری (طالبِ علم مدرسۃُ المدینہ) کے انتقال پر لواحقین سے تعزیت کی، دُعائے مغفرت و ایصالِ ثواب کیا اور لواحقین کو مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے مسجد بنانے، مدنی رسائل تقسیم کرنے، مدنی قافلوں میں سفر کرنے، ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے اور دعوتِ اسلامی کے ساتھ منسلک رہنے وغیرہ کی ترغیب دلائی۔

---

(1) وفات: 24 جمادی الاُخریٰ 1440ھ / 2 مارچ 2019ء بروز ہفتہ
(2) وفات: 5 جمادی الاُخریٰ 1440ھ / 11 فروری 2019ء بروز پیر
(3) وفات: 10 جمادی الاُخریٰ 1440ھ / 16 فروری 2019ء بروز ہفتہ
(4) وفات: 30 جمادی الاُولیٰ 1440ھ / 6 فروری 2019ء بروز بدھ
(5) وفات: 14 جمادی الاُخریٰ 1440ھ / 20 فروری 2019ء بروز بدھ
(6) وفات: 23 جمادی الاُخریٰ 1440ھ / یکم مارچ 2019ء بروز جمعہ
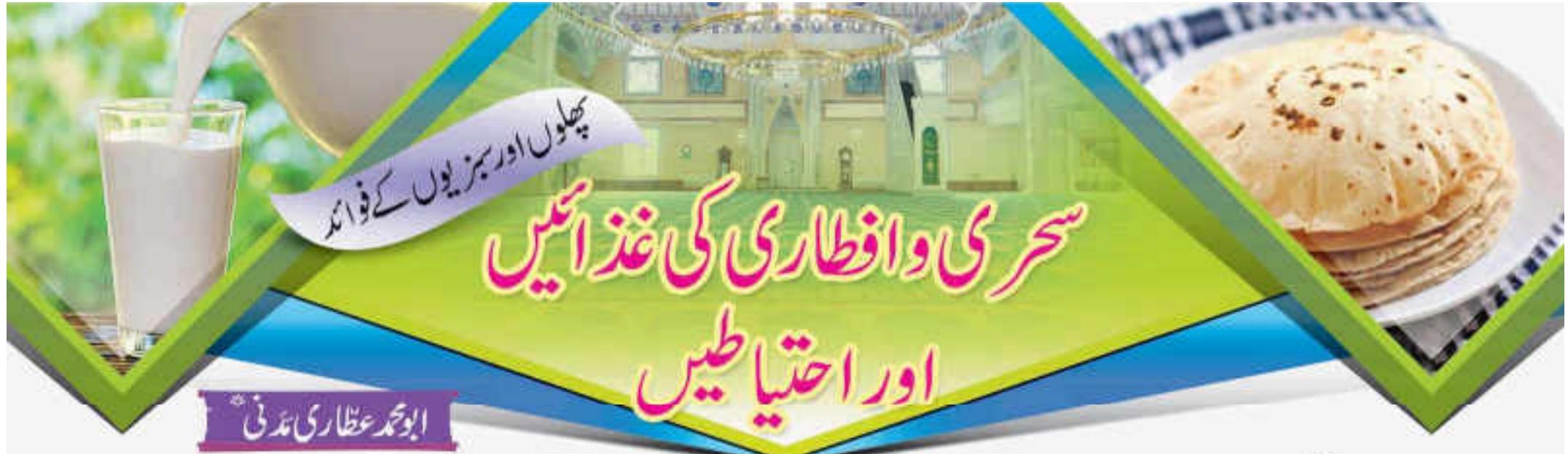
سحری و افطاری کی غذائیں اور احتیاطیں

ابو محمد عطاری مدنی*

روزہ ہماری بخشش و مغفرت کا بہترین ذریعہ ہونے کے ساتھ ہماری جسمانی صحت و تندرستی کا بھی ضامن ہے جیسا کہ فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: صُوْمُوْا تَصِحُّوْا (یعنی روزہ رکھو صحت یاب ہو جاؤ گے) (معجم اوسط،6/146، حدیث:8312) اس مہینے کے معمولات دیگر مہینوں سے جدا ہوتے ہیں لہٰذا اس مہینے میں کھانے پینے میں بھی بہت احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے کیوں کہ بسا اوقات یہ بے احتیاطی صحت کی خرابی تک لے جاتی ہے، سحری اور افطاری میں کیا کھائیں اور کن چیزوں سے احتیاط کریں، ذیل میں ان چیزوں کے متعلق مدنی پھول پیش کئے جارہے ہیں جن پر عمل کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہ صحت بھی بہتر رہے گی اور روزہ رکھنے اور روزہ گزارنے میں بھی دشواری کم ہوگی لیکن یاد رکھئے کہ اس میں ہماری نیت صرف یہ ہونی چاہئے کہ اللہ کریم کا حکم پورا کرنے اور روزے میں بھوک پیاس کی شدت کی وجہ سے ہونے والی بے صبری و تشویش سے بچنے کی نیت سے ان مدنی پھولوں پر عمل کریں گے۔

سحری میں کیا کھائیں؟ سحری رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سنّت ہے، اس کا یہ فائدہ بھی ہے کہ اس سے روزے میں قوّت حاصل ہوتی ہے۔ 1 سحری میں دودھ اور اس سے بنی اشیاء کا استعمال کیجئے 2 چکّی کے آٹے کی روٹی، دَلیہ یا باسمتی چاول یا دال روٹی وغیرہ استعمال کیجئے کہ ان سے بھوک دیر میں لگتی ہے 3 دہی توانائی برقرار رکھتا ہے۔ کوشش کرکے دہی گھر میں ہی بنائیں کیونکہ گھر میں بنائے ہوئے دہی میں کیلشیم زیادہ ہوتی ہے 4 دہی میں زیرہ، الائچی یا خوبانی شامل کرکے کھانا اور لسّی پینا بھی مفید ہے 5 سحری تاخیر سے کریں لیکن اتنی تاخیر بھی نہ کردیں کہ صُبحِ صادِق کا شک ہونے لگے 6 بغیر شکر والے جوس یا دودھ والے جوس پیجئے کہ پیاس کم لگے گی 7 سحری میں شوربے والا سالن استعمال کرنا چاہئے 8 بچّوں کو سحر و افطار میں پروٹین (Protein) والی غذاؤں کے ساتھ دودھ والا شربت دیجئے 9 سحری میں پراٹھے کے بجائے روٹی پر زیتون کا تیل (Olive Oil) لگاکر رات کے بنے سالن کے ساتھ کھانا زیادہ مفید ہے 10 روزے کا دورانیہ طویل ہو تو پیاس سے بچنے کے لئے کھجور کے شیک میں O.R.S ڈال کر پی لیں یہ پانی کی کمی سے محفوظ رکھے گی 11 شوگر کے مریض اگر سحری میں کھجور کھائیں تو بلڈ پریشر (Blood Pressure) اور شوگر لیول ٹھیک رہتا ہے، کھجور قوّت کو بحال رکھتی ہے 12 سحری میں کیلا کھانا بہت ہی مفید ہے۔

افطاری میں کیا کھائیں 1 روزہ رکھنے سے شام کے وقت کمزوری محسوس ہونے لگتی ہے جبکہ کھجور کھانے سے جَلد توانائی بحال ہوجاتی ہے کیونکہ یہ غِذائیت سے بھرپور ہوتی ہے اور کھجور سے افطار کے پیچھے یہی حکمت کار فرما ہے۔ 2 دن بھر نہ کھانے سے معدے میں تیزابیت ہوجاتی ہے اور کھجور میں ایسی معدنیات اور نمکیات ہوتی ہیں جو تیزابیت

* ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

پر قابو پالیتی ہیں 3 افطاری کے بعد کے اوقات میں پانی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کیجئے تاکہ دن کے وقت جسم میں پانی کی کمی سے بچا جاسکے 4 روزہ کھولنے کے لئے کھجور، دہی، پانی یا تازہ پھلوں کے رس نوش کیجئے 5 ایسے پھل اور سبزیاں جن میں پانی کی وافر مقدار موجود ہو مثلاً خربوزہ، تربوز، کھیرا، ٹماٹر، انگور، سنگترہ، پپیتا اور اناناس وغیرہ کا استعمال بہت مفید ہے 6 رمضان میں زیادہ سے زیادہ موسمی پھل استعمال کریں 7 افطاری میں ان غذاؤں کا انتخاب کریں جو معدنیات سے بھرپور، نرم اور جلد ہضم ہونے والی ہوں 8 کولڈ ڈرنک اور بازاری مشروبات کے بجائے روایتی مشروبات مثلاً لسّی، شکنجبین، فالسے کا شربت اور ملک شیک (Milkshake) وغیرہ پینا آپ کی صحت اور جیب دونوں کیلئے مفید ہے 9 افطار کے بعد نمازِ مغرب مسجد میں باجماعت ادا کریں تاکہ افطار اور کھانے کے درمیان وقفہ ہوجائے اور فرض بھی ادا ہوجائے، ایسا کرنے سے کھانا کچھ کم کھایا جائے گا اور ہمارا وزن بھی قابو میں رہے گا 10 بیمار حضرات خصوصاً ذیابیطس (Diabetes) یا دل کے امراض میں مبتلا افراد کو اپنے مُعالِج (Doctor) کے مشورے سے کھانا پینا چاہئے۔ **سحری کی احتیاطیں** 1 سحر اور افطار میں متوازن خوراک ہی صحت کی ضامن ہوتی ہے 2 سحری کے دوران ایک ساتھ بہت زیادہ پانی پی لینا نقصان دہ عمل ہے اس عمل سے معدہ پانی سے بھر جاتا ہے جو اکثر Vomit یعنی اُلٹی کا سبب بن جاتا ہے 3 چینی یا مصنوعی شکر سے تیار شدہ غذاؤں کا زیادہ استعمال نقصان پہنچاتا ہے 4 سحری میں سادہ غذاؤں کا استعمال کریں اور کوشش کریں کہ مرغّن یا پروٹین والی غذائیں یعنی گوشت وغیرہ کم کھائیں، ان کے کھانے سے دن کے اوقات میں پیاس زیادہ لگے گی 5 زیادہ نمک استعمال نہ کریں 6 گُردوں کے مریض سحر و افطار میں پانی کا استعمال رکھیں تاہم ڈائیلائسز (Dialysis) کروانے والے افراد اپنے مُعالجین کی ہدایت پر پانی استعمال کریں 7 ہمیشہ بھوک لگنے کی صورت میں کھائیں، سیر ہونے کی حالت میں اوپر تلے کئی چیزیں نہ کھائیں 8 تلی ہوئی اشیاء سے مکمل پرہیز رکھئے کہ یہ پیاس کا سبب بنتی ہیں 9 سحری کے وقت روغنی غذائیں زیادہ مقدار میں کھانے سے خون میں شکر کی سطح بڑھ جاتی ہے اس لئے شوگر، بلڈ پریشر وغیرہ کے مریض اپنے طبیب سے لازمی مشورہ کریں اور صرف ان غذاؤں کا انتخاب کریں جو فرض روزوں میں رکاوٹ نہ بنیں۔ **افطاری کی احتیاطیں** 1 پکوڑے، سموسے اور ان جیسی دیگر اشیاء کھانی ہی ہوں تو ہفتے میں ایک دن کے لئے مخصوص کردیں کہ یہی آپ کی صحت کے لئے بہتر ہے 2 کڑک چائے، کافی، سافٹ ڈرنک یا اس جیسی دیگر مشروبات، مسالہ جات اور تیز مرچ کھانے سے پرہیز کریں 3 سالن وغیرہ میں مرچ مسالہ نارمل رکھئے کہ تیز مسالے پیاس، سینے کی جلن اور پیٹ کی خرابی کا سبب بنتے ہیں 4 افطار کے وقت بہت ٹھنڈا پانی پینے سے پرہیز کیجئے کہ روزے میں فوراً برف کا ٹھنڈا پانی پی لینے سے گیس، تبخیرِ معدہ اور جگر کے وَرَم کا سخت خطرہ ہے۔ 5 افطاری میں کھانا کم کھائیں کیونکہ سارا دن بھوکا رہنے کے بعد اگر آپ کا جسم یک دم بہت زیادہ غذا حاصل کرلیتا ہے تو یہ پیٹ میں گیس پیدا کرنے سمیت معدے کے دیگر امراض کو جنم دے سکتا ہے۔

اللہ پاک ہمیں ان مدنی پھولوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

نوٹ: اس مضمون کی طبّی تفتیش حکیم رضوان فردوس عطاری نے کی ہے۔

علمائے کرام اور دیگر شخصیات کے تأثرات

1 مولانا غلام رسول القاسمی صاحب (شیخ الحدیث جامعہ معظّمیہ، گلزارِ طیبہ سرگودھا) "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" دعوتِ اسلامی کی خدماتِ دینیہ کے عظیم سلسلے کی اہم کڑی ہے۔ اس کے متعدّد شمارے نظروں سے گزرے مَا شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ علم اور اصلاح سے مزیّن، عقائدِ حقّہ کا علَم بردار ماہنامہ ہے اللہ کریم ترقّیاں عطا فرمائے اور شرفِ قبول سے نوازے۔ اٰمین

2 مولانا محمد ازرم حمید سیالوی صاحب (مہتمم جامعہ غوثیہ معصومیہ، کلرسیّداں، ضلع راولپنڈی) آج کے دور میں دین کا کام مشکل ہوگیا ہے مگر کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے دین کا کام کررہے ہیں۔ اس وقت دعوتِ اسلامی کا فیضان عام ہے جس کی ایک اور کاوش "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" ہے جس کے ذریعے ہماری اصلاح ہورہی ہے۔ ہر ایک کو اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہئے بلکہ یہ تو ہر گھر کی ضرورت ہے۔

اسلامی بھائیوں کے تأثرات

3 "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کے سلسلے دارالافتاء اہلِ سنّت اور مدنی مذاکرے کے سوال جواب پڑھنے کا موقع ملا۔ مدنی مذاکرے کے جوابات میں مدنی مذاکرے کی تاریخ لکھنے کی ترکیب مَا شَآءَ اللہ اچّھی ہے۔ (اسلامی بھائی، بابُ المدینہ کراچی)

4 "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" دینی اور دنیوی معلومات کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کی خدمات کے بارے میں آگاہ کرتا رہتا ہے۔ جُمادی الاُخریٰ 1440ھ کے ماہنامے میں سپاس نامہ پڑھ کر بہت خوشی ہوئی، اللہ پاک مزید ترقّیاں اور قبولِ عام عطا فرمائے۔ اٰمین (اختر قادری، سکھر، بابُ الاسلام سندھ)

مَدَنی مُنّوں اور مُنّیوں کے تأثرات

5 ہمارے گھر پر ہر مہینے "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" آتا ہے، جس سے میں نئے نئے سوال بنا کر اپنی سہیلیوں کے ساتھ ذہنی آزمائش کھیلتی ہوں۔ (اُمِّ ہانی، ضیاء کوٹ سیالکوٹ)

6 "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" بہت اچّھا لگتا ہے۔ اس میں سرخیوں (Headings) کا زیادہ استعمال اچّھا ہے اس سے بات سمجھنے میں کافی آسانی ہوجاتی ہے۔

(حور رضا، قائد آباد، بابُ المدینہ کراچی)

اسلامی بہنوں کے تأثرات

7 جُمادی الاُخریٰ 1440ھ کا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" پڑھا، شیخ عبدالھادی محمد الخَرسہ کے دعائیہ جملوں میں سے یہ جملہ پڑھ کر دل باغ باغ ہوگیا کہ "اس زمانے میں غوثِ اعظم کے مَظہر امیرِ اہلِ سنّت ہیں۔" (اُمِّ سعد، زم زم نگر حیدرآباد)

8 جُمادی الاُخریٰ 1440ھ کا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کچھ پڑھا۔ سلسلہ امیرِ اہلِ سنّت کے صوتی پیغام میں یہ مدنی پھول پڑھا "ایذا دینے والا انداز تو ہمیں بالکل بھی زیب نہیں دیتا"۔ نیّت ہے کہ آئندہ اس طرح کا کام کرنے سے گریز کروں گی جس سے دوسروں کو تکلیف یا ایذا پہنچے۔

(بنتِ نوید عطاری، دوڑ، بابُ الاسلام سندھ)

بچّوں کی پیشانی پر سیاہ ٹیکا لگانا

مفتی فضیل رضا عطاری*

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس بارے میں کہ عوام میں یہ مشہور ہے کہ بچّوں کی پیشانی پر سیاہ (Black) نقطہ جسے ٹیکا بھی کہتے ہیں لگانے سے ان کو نظرِ بد نہیں لگتی۔ تو کیا پیشانی پر سیاہ ٹیکا لگانا شرعاً جائز ہے؟

(سائل: عبد القادر، میر پور ماتھیلو، باب الاسلام سندھ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

بچّوں کو نظرِ بد سے محفوظ رکھنے کے لئے پیشانی، ٹھوڑی یا گال پر سیاہ ٹیکا لگانا شرعاً جائز ہے۔ یہ نظرِ بد سے بچنے کی تدبیر اور ٹوٹکا ہے اور ہر وہ ٹوٹکا جو شریعت کے خلاف نہ ہو اور تجربہ سے مفید ہونا اس کا ثابت ہو جائز ہوتا ہے۔ جبکہ اس طرح کا نظرِ بد سے بچانے کے لئے سیاہ نقطہ ٹھوڑی میں لگانے کا ثبوت تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حکم سے بھی ثابت ہے۔ لہٰذا اس میں کسی قسم کا حرج نہیں جائز ہے۔

علامہ علی بن سلطان محمد قاری علیہ الرحمۃ مرقاۃ میں فرماتے ہیں "فی شرح السنۃ روی ان عثمان رضی اللہ عنہ رأی صبیاً ملیحا فقال دسموا نونتہ کیلا تصیبہ العین۔ و معنی دسموا سودوا، والنونۃ النقرۃ التی تکون فی ذقن الصبی الصغیر" یعنی شرح السنۃ میں حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے ایک خوبصورت بچّہ دیکھا تو فرمایا اس کی ٹھوڑی میں سیاہ نقطہ یا ٹیکہ لگا دو تا کہ نظر نہ لگے۔ (اس روایت میں) دَسِّمُوْا کا معنی ہے سیاہ کرنا اور اَلنُّوْنَۃ سے مراد وہ چھوٹا نشان ہے جو چھوٹے بچّہ کی ٹھوڑی پر لگایا جاتا ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، 8/ 305، تحت الحدیث: 4531)

مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنان مرأۃ المناجیح میں فرماتے ہیں "عوام میں مشہور ٹوٹکے اگر خلافِ شرع نہ ہوں تو ان کا بند کرنا ضروری نہیں۔ جیسے دواؤں میں نقل (شریعت کی منقول دلیل) کی ضرورت نہیں، تجربہ کافی ہے۔ ایسے ہی دعاؤں اور ایسے ٹوٹکوں میں نقل (شریعت کی منقول دلیل) ضروری نہیں۔ خلافِ شرع نہ ہوں تو درست ہیں۔ اگرچہ ماثور دعائیں افضل ہیں۔" (مراۃ المناجیح، 6/224 ملخصا)

مزید ایک حدیث شریف کے تحت شرح میں فرماتے ہیں: "خیال رہے کہ جب دواؤں میں ہماری عقل کام نہیں کرتی تو ان ٹوٹکوں میں کام نہ کرے گی، لہٰذا ان اعمال پر اعتراض کرنا بے جا ہے۔" (مراۃ المناجیح، 6/245)

وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہٗ اَعۡلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

* دار الافتاء اہل سنت
عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

دعوتِ اسلامی کے وفد کی صدرِ پاکستان سے ملاقات

دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران مولانا محمد عمران عطّاری مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے رکنِ شوریٰ مولانا عبد الحبیب عطّاری وارا کینِ مجلسِ رابطہ کے ہمراہ 23 فروری 2019ء کو گورنر ہاؤس بابُ المدینہ کراچی میں صدرِ مملکت ڈاکٹر عارف عَلَوی سے ملاقات کی۔ دورانِ ملاقات مملکتِ پاکستان میں دینِ اسلام کے فَروغ اور حُقوقُ العباد پر بات چیت ہوئی جبکہ نگرانِ شوریٰ نے صدرِ مملکت کو 7 نکات پر مشتمل ایک مکتوب (Letter) بھی دیا۔ **1 حکومتی اداروں میں نماز کی ادائیگی** تمام حکومتی اداروں میں نماز کی ادائیگی کے متعلق ایسا نظام بنایا جائے کہ نماز کے وقت میں سب نماز پڑھیں۔ **2 سیکنڈری اسکولز اور کالجز میں تعلیمِ قراٰن** سیکنڈری اسکولز اور کالجز میں قراٰنِ پاک کی تعلیم کا ایسا نظام ترتیب دیا جائے کہ جب اسٹوڈنٹس پڑھ کر فارغ ہوں تو انہیں کم از کم دیکھ کر قراٰن پڑھنا آتا ہو، نگرانِ شوریٰ نے صدرِ پاکستان کو بتایا کہ تعلیمی اداروں میں دُرست قراٰنِ پاک پڑھانے کے لئے دعوتِ اسلامی کا شعبہ مدرسۃُ المدینہ بالغان اپنی خدمات انجام دے رہا ہے، اس شعبے کی خدمات بھی لی جاسکتی ہیں۔ **3 نشے کا بڑھتا ہوا رُجحان** ہمارے ملک میں نشے کا رُجحان تیزی سے بڑھ رہا ہے اور بدقسمتی سے ہمارے تعلیمی ادارے اس کا مرکز بنتے جارہے ہیں، نشے کی لَت میں سالانہ تقریباً پانچ لاکھ افراد کا اضافہ ہورہا ہے اور مُنَشِّیات کی وجہ سے سالانہ تقریباً دولاکھ پچاس ہزار افراد موت کا شکار ہورہے ہیں، لہٰذا مُنَشِّیات (Drugs) کی سپلائی کی روک تھام کی جائے۔ **4 شراب نوشی کی تباہی** وطنِ عزیز میں شراب عام ہورہی ہے، جس کے باعث گھر اور معاشرے کی تباہی اور حادثات کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے، اس وقت شراب نوشی میں پاکستان 35 ویں نمبر پر ہے، لہٰذا شراب کی روک تھام کے لئے بھی مؤثر اقدامات کئے جائیں۔ **5 سُود سے پاک نظام** ایک مسلمان کو اس بات کا اِدراک (شعور) بخوبی ہونا چاہئے کہ سُود کے ہوتے ہوئے معیشت کی ترقی ممکن نہیں ہوسکتی، خدارا! اس لعنت سے ملک و قوم کو بچایا جائے۔ **6 مُخَرِّبِ اَخلاق (اخلاق کو خراب کرنے والی) ویب سائٹس (Websites) کی روک تھام** وہ تمام انٹرنیٹ ویب سائٹس جن سے ہمارے دِین اور اَخلاق کو نقصان پہنچ سکتا ہے انہیں پاکستان میں بلاک کیا جائے کہ اس سے نہ صرف ہماری آخرت سنور سکتی ہے بلکہ اللہ نے چاہا تو ہماری قوم کی صلاحیتوں میں بھی اضافہ ہوگا۔ **7 شجر کاری میں حُقوقُ العباد کا لحاظ** سرکاری سطح پر ہونے والی شجر کاری مہم میں حُقوق العباد کا لحاظ بھی رکھا جائے۔ شجر کاری مہم میں جہاں دعوتِ اسلامی کی خدمات درکار ہوں تو دعوتِ اسلامی حاضر ہے۔ صدرِ پاکستان نے مکتوب کو مکمل پڑھا اور ان مسائل پر دعوتِ اسلامی کی جانب سے اُٹھائے گئے 7 نکات پر اتفاقِ رائے کا اظہار کیا۔ وفد نے ڈاکٹر عارف علوی کو دعوتِ اسلامی کے زیرِ انتظام چلنے والے مَدارسُ المدینہ، جامعاتُ المدینہ اور دارُ المدینہ انٹرنیشنل اسلامک اسکولنگ سسٹم کے متعلق بریفنگ دی اور اسلام آباد میں دارُالمدینہ یونیورسٹی کا قیام عمل میں لانے کے لئے تعاون کی درخواست کی۔ دینِ اسلام کی ترویج واِشاعت کے لئے دعوتِ اسلامی کی جانب سے کی جانے والی کاوشوں کو سراہتے ہوئے صدرِ اسلامی جمہوریہ پاکستان کا کہنا تھا کہ وراثت کے معاملے میں خواتین کے ساتھ جو حق تلفیاں ہو رہی ہیں، اس کے متعلق مدنی چینل اپنا کردار ادا کرے کیونکہ مدنی چینل کو لاکھوں کروڑوں لوگ دیکھتے ہیں۔ وفد نے ڈاکٹر عارف علوی کو عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کے دورے (Visit) کی دعوت دی اور مکتبۃُ المدینہ کی کُتب اور ماہنامہ فیضانِ مدینہ تحفے میں پیش کیا۔

اے دعوتِ اسلامی

تری دھوم مچی ہے

اعراسِ بزرگانِ دین پر امیرِ اہلِ سنّت کی جانب سے ایصالِ ثواب امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ماہِ جُمادَی الاُخریٰ 1440ھ کی 22ویں تاریخ کو امیرُالمؤمنین حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، 14ویں تاریخ کو حضرت سیّدنا امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کے عُرس اور 11ویں کو ماہانہ گیارھویں شریف کے سلسلے میں ایصالِ ثواب اور نیاز کا اہتمام کیا اور مدنی چینل کے ناظرین کو مدنی پھول ارشاد فرمائے۔ **مرکزی مجلسِ شوریٰ کا مدنی مشورہ** 27 تا 29 جُمادَی الاُخریٰ 1440ھ مطابق 4 تا 6 مارچ 2019ء عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں مرکزی مجلسِ شوریٰ کا مدنی مشورہ ہوا جس کے دوران شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بھی تشریف لائے اور اراکینِ شوریٰ کو قیمتی مدنی مشوروں سے نوازا۔ **ختمِ شفا شریف** گزشتہ تین سالوں (یعنی 25 جنوری 2016ء) سے مدنی چینل پر جاری درسِ شفاء شریف کا ختم شریف 3 مارچ 2019ء بروز اتوار عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں ہوا، اس پُر مسرّت موقع پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مدرّسِ شفاء شریف استاذُ الحدیث حافظ حسّان عطاری مدنی کو تہنیتی پیغام جاری کیا اور شفاء شریف کے درس کی تکمیل پر مبارکباد دیتے ہوئے مدنی پھول عطا فرمائے۔ ختمِ شفاء شریف میں مفتی محمد قاسم قادری مُدَّظِلُّہُ العَالِی نے خصوصی شرکت فرمائی اور سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔ **جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کی مزاراتِ اولیا پر حاضری** 19 فروری 2019ء کو جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت مولانا عبید رضا عطّاری مَدَنی مُدَّظِلُّہُ العَالِی نے بابُ الاسلام سندھ کے شہر سیہون شریف میں حضرت سیّدنا سخی لعل شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت سیّدنا بودلہ بہار شاہ بابا رحمۃ اللہ علیہ کے مزارات پر حاضری دی اور فاتحہ خوانی و دعا کی۔ **سلسلہ ذہنی آزمائش (سیزن 10) کا فائنل** مدنی چینل کے مقبولِ عام سلسلے "ذہنی آزمائش" سیزن 10 کا فائنل بابُ المدینہ کراچی اور مرکزُ الاولیاء لاہور کی ٹیموں کے درمیان 28 فروری 2019ء کو عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) کے صحن میں منعقد ہوا، دلچسپ مقابلے کے بعد مرکزُ الاولیاء لاہور کی ٹیم ذہنی آزمائش سیزن 10 کی فاتح قرار پائی۔ سلسلے میں اراکینِ شوریٰ نگرانِ مکی ریجن حاجی محمد امین عطاری، حاجی برکت علی عطّاری، ابو ماجد محمد شاہد عطّاری مدنی سمیت عاشقانِ رسول کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ سلسلے کے دوران امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا ویڈیو پیغام بھی سنایا گیا اور اختتام پر عاشقانِ رسول کو تاجدارِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے مبارک نعلِ پاک کی زیارت بھی کروائی گئی۔ **مجلسِ رابطہ کے وفد کی مفتی منیبُ الرّحمٰن صاحب سے عیادت** چیئرمین مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی پاکستان مفتی منیبُ الرّحمٰن صاحب کی علالت پر نگرانِ شوریٰ مولانا محمد عمران عطاری، رکنِ شوریٰ مولانا عبدالحبیب عطاری اور مجلسِ رابطہ کے ذمّہ داران نے 23 فروری 2019ء بمطابق 17 جمادَی الاُخریٰ 1440ھ ان کی رہائش گاہ جاکر عیادت کی اور دُعائے صحت کے حوالے سے شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا صوتی پیغام سنایا، مفتی صاحب نے عیادت کرنے پر امیرِ اہلِ سنّت اور وفد کے ہمراہ عیادت کے لئے تشریف لانے پر نگرانِ شوریٰ کا شکریہ ادا کیا۔ **عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (بابُ المدینہ کراچی) میں ہونے والے مدنی کام** ❁ 25 فروری 2019ء کو مجلسِ وقف املاک کا مدنی مشورہ ہوا جس میں مفتی محمد قاسم عطاری، مفتی علی اصغر عطاری مدنی، مفتی فُضَیل رضا عطاری، نگرانِ شوریٰ مولانا محمد عمران عطاری، اراکینِ شوریٰ مولانا عبدالحبیب عطاری، مولانا عقیل عطاری مدنی اور حاجی امین عطاری بھی شریک ہوئے ❁ 14 فروری 2019ء کو نگرانِ شوریٰ مولانا محمد عمران عطاری نے

مجلس مدنی چینل عام کریں کے ذمّہ داران سے مدنی مشورہ فرمایا اور گھر گھر مدنی چینل عام کرنے سے متعلق مدنی پھول ارشاد فرمائے * زون و کابینہ ذمّہ داران کا مدنی مشورہ ہوا، رکنِ شوریٰ حاجی محمد امین عطاری نے شوریٰ سطح پر ہونے والی تنظیمی اپڈیٹ کے متعلق ذمّہ داران کو آگاہی فراہم کی * ملکی ریجن کے نگرانِ کابینہ اور شعبہ جات کے ذمّہ داران کا مدنی مشورہ ہوا، رکنِ شوریٰ حاجی محمد امین عطاری، محمد اطہر عطاری اور حاجی محمد علی عطاری نے شرکت کی * مجلسِ مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ کے تحت مدنی حلقے کا انعقاد کیا گیا جس میں نگرانِ مجلسِ مدنی انعامات نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا * دارُ المدینہ انٹرنیشنل اسلامک اسکول کے اساتذہ اور طلبہ نے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، جامعۃُ المدینہ اور مدنی چینل کے مختلف شعبہ جات کا دورہ کیا اور مدنی حلقہ بھی لگایا گیا جس میں رکنِ شوریٰ ابوماجد محمد شاہد عطاری مدنی نے مدنی پھول عطا فرمائے۔

مدنی مرکز فیضانِ مدینہ سردار آباد (فیصل آباد) میں ہونے والے مدنی کام

نگرانِ پاکستان انتظامی کابینہ ابورجب حاجی محمد شاہد عطاری کی چند مصروفیات: * جامعۃُ المدینہ للبنات کا بذریعہ لِنک مدنی مشورہ فرمایا جس میں جامعۃُ المدینہ للبنات کی مدرّسات اور ناظمات نے پردے میں رہ کر شرکت کی * اطراف ائمہ مساجد کے مدنی مشورے میں مدنی پھول عطا فرمائے * دارُالمدینہ (مدینہ ٹاؤن کیمپس) کے اساتذہ اور دسویں کلاس (10th Class) کے طلبہ (Students) کی حاضری ہوئی جن میں سُنّتوں بھرا بیان فرمایا * مدنی مرکز فیضانِ مدینہ سردار آباد (فیصل آباد) کے اہلِ محلہ اسلامی بھائیوں کے لئے مدنی حلقہ لگایا گیا جس میں سنّتوں بھرا بیان فرمایا، اس مدنی حلقے کے اِختتام پر اہلِ محلہ کے لئے خیر خواہی (کھانے) کا بھی اہتمام کیا گیا * مدنی مرکز فیضانِ مدینہ G-11 اسلام آباد میں ضیائی ریجن کے اطراف گاؤں کے ذمّہ داران کا مدنی مشورہ لیا * مدینۃُ الاولیاء ملتان شریف کے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں مجلسِ اِزدیادِ حُب کے تحت ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔

مساجد و مدارسُ المدینہ کا افتتاح

* رکنِ شوریٰ حاجی یعفور رضا عطاری نے مرکزُالاولیاء (لاہور) میں ایک ہی دن میں مختلف مقامات پر 7 مدارسُ المدینہ کا افتتاح کیا * یومِ صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کے موقع پر بڑا بورڈ بابُ المدینہ کراچی میں جامع مسجد فیضانِ صدیقِ اکبر کا افتتاح کیا گیا، رکنِ شوریٰ مولانا عبدالحبیب عطاری نے مغرب کی نماز پڑھائی اور بعدِ مغرب سُنّتوں بھرا بیان فرمایا * ٹنڈو آدم (بابُ الاسلام سندھ) میں جامع مسجد خدیجۃُ الکبریٰ کا افتتاح ہوا * چیل چوک لیاری بابُ المدینہ کراچی میں ایک جائے نماز کا سنگِ بنیاد رکھا گیا، رکنِ شوریٰ سیّد لقمان عطاری نے عاشقانِ رسول کو مدنی پھول عطا فرمائے * پیرا گون سٹی مرکزُالاولیاء (لاہور) میں مدرسۃُ المدینہ فیضانِ عطّار کا افتتاح کیا گیا، رکنِ شوریٰ حاجی یعفور رضا عطاری نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا * گلشنِ حدید بابُ المدینہ کراچی میں نگرانِ پاک شیرازی کابینہ نے تاجدارِ مدینہ مسجد کا افتتاح کیا * گمبٹ ضلع خیر پور (بابُ الاسلام سندھ) میں رکنِ شوریٰ حاجی فاروق جیلانی عطّاری نے جامعۃُ المدینہ للبنات کا افتتاح کیا * فاروق آباد پنجاب (پاک وارثی کابینہ) میں ایک اسلامی بھائی نے جامع مسجد فیضانِ غوثِ اعظم کے لئے اپنا پلاٹ وقف کیا، رکنِ شوریٰ حاجی یعفور رضا عطاری نے جگہ کا دورہ کیا اور تعمیرات کے حوالے سے ذمّہ داران کو مدنی پھول دیئے۔

اعراسِ بزرگانِ دین پر مجلسِ مزاراتِ اولیا کے مدنی کام

دعوتِ اسلامی کی مجلسِ مزاراتِ اولیا کے ذمّہ داران نے جُمادَی الاُخریٰ 1440ھ میں 12 بزرگانِ دین * قاری مصلحُ الدّین صدیقی قادری (بابُ المدینہ کراچی) * حضرت معصوم شاہ بخاری (بابُ المدینہ کراچی) * سیّد رفیق شاہ بخاری (لودھراں شہر) * مولانا محبوب احمد چشتی صابری (منڈی پچیانہ تحصیل جڑانوالہ) * پیر سیّد محمد اسماعیل شاہ المعروف کرماں والا شریف (اوکاڑہ) * حضرت شہاب الدّین (باتھ گاؤں مانگا منڈی پنجاب) * حضرت بابا تیج پیر (اردو بازار مرکزُالاولیاء لاہور) * حضرت معین الدّین نعیمی لاہوری (میانی قبرستان مرکزُالاولیاء لاہور) * حضرت پیر عبدالغفار (مزنگ مرکزُالاولیاء لاہور) * حافظ احمد سیّد علی شاہ گیلانی قادری نقشبندی (گڑھ شریف منڈی بہاؤالدّین) * ملکُ العلماء خلیفہ و شاگردِ اعلیٰ حضرت مولانا ظفرُالدّین قادری بہاری (پٹنہ بہار ہند) * حضرت حافظ عبدالعزیز محدث مُرادآبادی (مبارک پور ہند) کے سالانہ اعراس میں شرکت کی۔ مجلس کے تحت مزارات پر قرآن خوانی ہوئی جس میں تقریباً 2700 عاشقانِ رسول اور مدرسۃُ المدینہ کے مدنی منّے شریک ہوئے، مزارات سے متصل مساجد میں

29مدنی قافلوں کی آمد کا سلسلہ رہا، جن میں تقریباً700عاشقانِ رسول شریک ہوئے، ایصالِ ثواب اجتماعات بھی ہوئے جن میں تقریباً 2500 اسلامی بھائیوں نے شرکت کی، 23مدنی حلقے، 27مدنی دورے، 30چوک درس کا بھی سلسلہ ہوا جبکہ سینکڑوں زائرین کو انفرادی و اجتماعی کوشش کے ذریعے نماز اور سنّتوں پر عمل کی دعوت دی گئی۔

کم مدت میں حفظ و ناظرہ قراٰن مکمل مدرسۃُ المدینہ فیضانِ مدینہ ڈھرکی بابُ الاسلام سندھ میں ایک مدنی منّے قربان عطاری نے صرف 9ماہ 21 دن میں قراٰنِ پاک حفظ کرلیا جبکہ ایک مدنی منّے شاہ زیب اورنگزیب نے صرف 54دن میں مدنی قاعدہ اور ناظرہ قراٰنِ پاک مکمل کیا۔

مدرسۃُ المدینہ بالغان کی 12ماہ کی کارکردگی 2018ء میں ملکِ پاکستان میں 11ہزار سے زائد مدرسۃُ المدینہ بالغان کا اضافہ ہوا موجودہ کارکردگی کے مطابق تادمِ تحریر ملک بھر میں مجموعی طور پر کُل 23ہزار 200 مدارسُ المدینہ بالغان میں تقریباً 1لاکھ55ہزار695 اسلامی بھائی تعلیمِ قراٰن حاصل کررہے ہیں۔

ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات دعوتِ اسلامی کے تحت ہر جمعرات کو بعد نمازِ مغرب ملک و بیرونِ ملک ہزاروں مقامات پر ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات ہوتے ہیں جن میں لاکھوں عاشقانِ رسول شرکت کرتے ہیں۔ مجلس ہفتہ وار اجتماع کی جانب سے ملنے والی کارکردگی کے مطابق اس وقت پاکستان بھر میں 560ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات ہورہے ہیں۔

مجلسِ ڈاکٹرز اور شعبۂ تعلیم کے مدنی کام ❁ شعبۂ تعلیم کے تحت 12 مارچ 2019ء کو حافظ آباد میں عظیمُ الشّان ٹیچرز اجتماع منعقد ہوا جس میں کم و بیش2000 سے زائد ٹیچرز اور شعبۂ تعلیم سے وابستہ افراد نے شرکت کی، رکنِ شوریٰ حاجی یعفور رضا عطاری نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا ❁ 25فروری2019ء کو وفاقی دارُالحکومت اسلام آباد کی انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی میں سنّتوں بھرے اجتماع کا انعقاد کیا گیا جس میں رکنِ شوریٰ حاجی وقارُالمدینہ عطاری نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا ❁ مجلسِ ڈاکٹرز اور شعبۂ تعلیم کے اشتراک سے 22 فروری 2019ء کو لاڑکانہ بابُ الاسلام سندھ کی بے نظیر میڈیکل یونیورسٹی میں سنّتوں بھرے اجتماع کا انعقاد کیا گیا جس میں میڈیکل اسٹوڈنٹس، اساتذہ اور پرنسپل سمیت دیگر عاشقانِ رسول نے شرکت کی، رکنِ شوریٰ محمد اطہر عطاری نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا ❁ نگرانِ مجلسِ شعبۂ تعلیم پاکستان نے بابُ المدینہ کراچی میں کراچی یونیورسٹی، اورنگی ٹاؤن کے ایک نجی انسٹیٹیوٹ، بلدیہ ٹاؤن مواچھ گوٹھ کے مقامی اسکول، کھارادر میں ایک فاؤنڈیشن، نارتھ کراچی کے ایک کوچنگ سینٹر، کوٹ جامی کشمیر کے دو نجی اسکولز، ڈیرہ اسماعیل خان کی ایک یونیورسٹی اور مرکزُالاولیاء لاہور کے گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید اسپتال میں سنّتوں بھرے بیانات فرمائے اور طلبہ، اساتذہ، ڈاکٹرز اور لیکچرارز کو مدنی پھول دیئے۔

مجلسِ تاجران و مجلسِ تاجران برائے گوشت کے مدنی کام سنّتوں بھرے اجتماعات: ❁ 12فروری 2019ء کو کامونکی ضلع گوجرانوالہ میں تاجر اجتماع کا انعقاد کیا گیا جس میں نگرانِ مجلس پاکستان سمیت کثیر تاجران نے شرکت کی، رکنِ شوریٰ حاجی یعفور رضا عطاری نے بیان فرمایا ❁ مدنی مرکز فیضانِ مدینہ جوہر ٹاؤن مرکزُالاولیاء لاہور میں سنّتوں بھرے اجتماع کا انعقاد کیا گیا جس میں رکنِ قومی اسمبلی وحید عالَم سمیت سرمایہ کاروں اور تاجروں نے شرکت کی ❁ 20فروری2019ء کو نیو کراچی سیکٹر G-5 بابُ المدینہ کراچی اور 26 فروری 2019ء کو ملیر میں اجتماعاتِ ذکر و نعت منعقد ہوئے جن میں رکنِ شوریٰ حاجی محمد امین عطاری نے بیانات فرمائے، 1100 سے زائد اسلامی بھائیوں نے شرکت کی ❁ 29 جنوری 2019ء کو مرکزُالاولیاء لاہور میں ایک گوشت فروش اسلامی بھائی کے والدِ مرحوم کے چہلم کے سلسلے میں ایصالِ ثواب اجتماع کا انعقاد کیا گیا جس میں عطاری ریجن ذمّہ دار نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا ❁ فروری 2019ء میں اورنگی ٹاؤن بابُ المدینہ کراچی کی ایک مارکیٹ اور ضلع شیخوپورہ، ضلع قصور، مرکزُالاولیاء لاہور کے سلاٹر ہاؤسز (ذبح خانوں) میں سنّتوں بھرے اجتماعات منعقد ہوئے جن میں سلاٹر ہاؤس کے تاجران، چمڑا اور گوشت فروش اسلامی بھائیوں نے شرکت کی۔ مدنی حلقے: ❁ مجلسِ تاجران و مجلسِ تاجران برائے گوشت کے تحت ماہِ فروری 2019ء میں بابُ المدینہ کراچی، زم زم نگر حیدر آباد، مرکزُالاولیاء لاہور، راولپنڈی، پشاور اور سیوطی کابینہ ضلع قصور میں مدنی حلقوں، چوک درس اور نیکی کی دعوت کا سلسلہ ہوا، جن

میں مبلغینِ دعوتِ اسلامی نے مدنی پھول دیئے ❀ یومِ تعطیل اعتکاف کے لئے اورنگی ٹاؤن بابُ المدینہ کراچی سے تاجر اسلامی بھائیوں نے ٹھٹھہ بابُ الاسلام سندھ کی جانب سفر کیا، جہاں خضر حیات مسجد میں مدنی حلقہ لگایا گیا۔ مدنی قافلے میں سفر: ❀ مجلسِ تاجران برائے گوشت کے تحت 3، 4، 5 فروری 2019ء کو گوشت کا کام کرنے والے، جانوروں کے بیوپاری، سلاٹر ہاؤس اور چمڑا منڈی میں کام کرنے والے 76 عاشقانِ رسول نے مدنی قافلے میں سفر کیا۔ مختلف شعبہ جات کی مدنی خبریں ❀ مجلسِ وُکلا کے تحت پنجاب کے شہر ضیا کوٹ (سیالکوٹ) کے ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن میں رکنِ شوریٰ حاجی محمد اظہر عطاری، ڈسٹرکٹ بار سبز پور (ہری پور ہزارہ) اور مدنی مرکز فیضانِ مدینہ مرکزُ الاولیاء لاہور میں رکنِ شوریٰ حاجی یعفور رضا عطاری نے سنّتوں بھرے بیانات فرمائے ❀ 18 فروری 2019ء کو نگرانِ مجلسِ وکلا پاکستان نے بابُ المدینہ کراچی کے سٹی کورٹ واطراف میں ججز، کراچی بار ایسوسی ایشن کے صدر، وکلا اور کورٹ اسٹاف سے ملاقاتیں کیں اور انفرادی کوشش کی ❀ مجلسِ معاونت برائے اسلامی بہنیں کے تحت جمادی الاُخریٰ 1440ھ میں پاکستان بھر میں تقریباً 165 مقامات پر مَحارِم اجتماعات کا سلسلہ ہوا جن میں کم و بیش 3022 اسلامی بھائیوں نے شرکت کی، مدنی انعامات کے 568 رسائل تقسیم کئے گئے اور مبلغینِ دعوتِ اسلامی کی انفرادی کوشش سے تقریباً 426 محارم اسلامی بھائیوں نے 3 دن، 15 اسلامی بھائیوں نے 12 دن اور 6 اسلامی بھائیوں نے ایک ماہ کے مدنی قافلے میں سفر کیا ❀ مجلسِ مکتبۃُ المدینہ کے تحت Lahore University of Management Sciences میں لگائے جانے والے کتب میلے میں مکتبۃُ المدینہ کا اسٹال بھی لگایا گیا جہاں مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ کتب و رسائل رکھے گئے ❀ مجلسِ تجہیز و تکفین کے تحت ماہِ فروری 2019ء میں بابُ المدینہ کراچی، مرکزُ الاولیاء لاہور، اسلام آباد، کوٹ مومن پنجاب، سوات، مُرید کے، انجینئرنگ یونیورسٹی نواب شاہ اور دیگر مقامات پر تجہیز و تکفین اجتماعات ہوئے ❀ مجلسِ ماہی گیر کے تحت بابُ المدینہ کراچی کے علاقے کیماڑی بابا بھٹ جزیرہ میں مسجد بابا آئرلینڈ میں مدنی حلقے کا سلسلہ ہوا جس میں مبلغِ دعوتِ اسلامی نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا جبکہ ایک کشتی میں بھی مدنی حلقے کا انعقاد کیا گیا ❀ مجلسِ مدنی قافلہ کے تحت 4 دن کا امیرِ مدنی قافلہ کورس ہوا جس میں رکنِ شوریٰ حاجی محمد اسلم عطاری کی بھی آمد ہوئی، رکنِ شوریٰ نے شرکا کی مدنی تربیت فرماتے ہوئے انہیں مدنی پھول دیئے ❀ مجلسِ مدنی انعامات کے تحت ماہِ فروری 2019ء میں بابُ المدینہ کراچی کے علاقے لائنز ایریا، الفاروق مسجد حسین آباد، عثمانیہ مسجد عبدُاللہ گوٹھ، بابر مارکیٹ کی مسجد میں دکانداروں اور جامعۃُ المدینہ فیضانِ عثمانِ غنی گلستانِ جوہر میں طلبہ کے درمیان سنّتوں بھرے اجتماعات کا انعقاد کیا گیا جن میں نگرانِ مجلس اور دیگر ذمّہ داران نے شرکا کو مدنی پھول پیش کئے ❀ مجلسِ اعتکاف کے نگرانِ مجلس پاکستان نے ماہِ فروری 2019ء میں بابُ المدینہ کراچی کے مختلف جامعاتُ المدینہ میں حاضری دی اور طلبۂ کرام کو اعتکاف کرنے اور کروانے کے حوالے سے مدنی پھول دیتے ہوئے کہا کہ پچھلے سال اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کے تحت 4200 مقامات پر آخری عشرے کا اعتکاف ہوا، جس میں تقریباً 1 لاکھ 22 ہزار عاشقانِ رسول نے اعتکاف کیا جبکہ اس سال (2019ء/1440ھ) کم و بیش 11600 (گیارہ ہزار چھ سو) مساجد میں 5 لاکھ عاشقانِ رسول کو مدنی ماحول میں اعتکاف کروانے کا ہدف ہے ❀ مجلسِ تحفظِ اوراقِ مقدّسہ کے تحت 12 فروری 2019ء کو پنجاب کے شہر اوکاڑہ میں سنّتوں بھرا اجتماع منعقد کیا گیا، جس میں نگرانِ مجلس پاکستان نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔

"ماہنامہ فیضانِ مدینہ" شعبان المعظم 1440ھ کے سلسلہ "جواب دیجئے" میں بذریعہ قرعہ اندازی ان تین خوش نصیبوں کا نام نکلا: "افتخار علی (بابُ المدینہ، کراچی)، عبد الوحید (کشمیر)، بنت عبد الکریم (ضیا کوٹ، سیالکوٹ)" انہیں مدنی چیک روانہ کر دیے گئے۔ درست جوابات: (1) حضرت سیدنا بلال رضی اللہ عنہ (2) بیت المعمور درست جوابات بھیجنے والوں میں سے 12 منتخب نام 1 راشد عطاری (خانیوال)، 2 احمد رضا عطاری (گجرات)، 3 بنت سرور (قصور)، 4 بنت ام الوفاء (بابُ المدینہ کراچی)، 5 بنت محمد ظاہر شاہ (اٹک)، 6 فصیح عطاری (زم زم نگر، حیدر آباد)، 7 بنت منور علی (سانگھڑ)، 8 محمد برہان الحق (مرکز الاولیاء لاہور)، 9 بنت منیر (ٹنڈو الہیار)، 10 بنت اقبال (راولپنڈی)، 11 عبد الرحمن عطاری (عمر کوٹ)، 12 شاہد علی عطاری (کراچی)

شخصیات کی مدنی خبریں

عُلَمائے کرام سے ملاقاتیں ماہِ فروری 2019ء میں دعوتِ اسلامی کی مجلسِ رابطہ بالعلماء و دیگر ذِمّہ داران نے تقریباً 1880 سے زائد عُلَماو مشائخ اور ائمہ و خُطبا سے ملاقات کی۔ چند کے نام یہ ہیں: **پاکستان:** مفتی موسیٰ طاہر قادری (مہتمم جامعہ عید گاہ منکیرہ ضلع بھکر) مولانا رضوان مصطفائی (مدرّس ادارہ جامعۃ المصطفیٰ انٹر نیشنل گوجرانوالہ) مولانا عبدُالمالک چشتی (مہتمم جامعہ اکبریہ میانوالی) مفتی عارف الحسن سواگی (مہتمم دارُالعلوم منظرُالاسلام رضویہ ضلع ڈیرہ اسماعیل خان) مولانا عبدُالحمید منہاس (مدرّس جامعہ نصرت الاسلام گوجرانوالہ) مولانا فہیم قادری (ناظمِ تعلیمات جامعہ رضویہ مظہرُالاسلام سردار آباد فیصل آباد) مولانا خورشید قادری (مدرّس دارُالعلوم امینیہ رضویہ محمد پور سردار آباد فیصل آباد) مولانا سبطین سعیدی (امام و خطیب جامع مسجد گلزارِ مدینہ غلّہ منڈی گوجرہ) مولانا پیر سیّد جمیل قادری (مہتمم جامعہ منظورالحسن راجن پور) مولانا حافظ فاروق چشتی (امام و خطیب جامع مسجد غوثیہ کوٹ جمیل ضلع بھمبر) مولانا حافظ محمد ناصر خان (مدرّس جامعہ مفتاحُ العلوم حضرو اٹک) مولانا صاحبزادہ محمد ضیاءُ الحق رضا (نائب مہتمم دارُالعلوم نقشبندیہ مجددیہ جماعتیہ رضویہ ڈسکہ ضیاکوٹ سیالکوٹ) مولانا پروفیسر عطاءُالرّحمٰن رضوی (خطیب جامع مسجد گلزارِ حبیب مرکزُ الاولیاء لاہور) مفتی عبدالوکیل قادری (خطیب جامع مسجد بلال مردان) مولانا قاضی احمد حسن چشتی (خطیب جامع مسجد سیّد حامد علی شاہ گلزارِ طیبہ سرگودھا) **ہند:** مفتی شبیر احمد صدیقی (ناظمِ اعلیٰ دارُالعلوم شیخ گنج احمد آباد گجرات) مولانا اسلم نقشبندی (ناظمِ اعلیٰ دارُالعلوم صدیقِ اکبر احمد آباد گجرات) مولانا محمد اویس منظری (پرنسپل الثقافۃ السنیہ اسلامک سینٹر ہبلی کرناٹک) مولانا محمد نثار احمد مصباحی (صدر مدرّس مدنی میاں عربی کالج ہبلی کرناٹک) مولانا محمد عارف جمالی (خطیب و امام درگاہ حافظ شاہ جمال اللہ یوپی) مفتی انفاس الحسن چشتی (صدر مدرّس و شیخ الحدیث جامعہ صمدیہ پھپھوند شریف یوپی) مولانا سیّد اختر میاں چشتی (سجادہ نشین خانقاہِ عالیہ صمدیہ پھپھوند شریف یوپی) مولانا محمد ارشدُ القادری رضوی (خطیب و امام درگاہ جامع مسجد سید سالار مسعود غازی بہرائچ شریف یوپی) مولانا عبد الغفور نقشبندی (خطیب و امام اکبری مسجد درگاہ اجمیر شریف راجستھان ہند) مولانا محمد توصیف صدیقی قادری (خطیب و امام شاہجہانی مسجد درگاہ اجمیر شریف راجستھان ہند) مولانا محمود غازی ازہری (ڈائریکٹر جامعہ حضرت نظام الدین دہلی ہند) علامہ یاسین اختر مصباحی (ڈائریکٹر ادارہ دارالقلم ذاکر نگر دہلی ہند)، الجامعۃ الاشرفیہ کے اساتذہ: مفتی معراج القادری مفتی نفیس مصباحی مولانا نعیم مصباحی مولانا ساجد مصباحی مولانا ابرار اعظمی مولانا مسعود برکاتی مولانا حبیبُ الرّحمٰن مفتی عماد الدین مولانا محمد ناظم مولانا محمد دستگیر مولانا زاہد سلامی مولانا محمد عرفان۔

علمائے کرام کی مَدَنی مراکز آمد حضرت علّامہ مولانا سیّد ہاشمی میاں اشرفی جیلانی مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے ساؤتھ افریقہ کے شہر جوہانسبرگ میں قائم دعوتِ اسلامی کے مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ حضرت مفتی ابراہیم قادری (جامعہ غوثیہ سکھر، بابُ الاسلام سندھ) نے 10 اَساتذہ کے ہمراہ مدینۃُ الاولیاء ملتان شریف کے مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ، جامعۃُ المدینہ اور دارُالمدینہ کا دورہ کیا مفتی محمد خرم اقبال رحمانی (خطیب جامع مسجد حنفیہ عالمگیر، لانڈھی بابُ المدینہ کراچی) اور راولپنڈی و مانسہرہ سے آئے مولانا محمد عمران قادری اور مولانا تنویر اقبال قادری نے عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ میں المدینۃُ العلمیہ اور دیگر شعبہ جات کا دورہ کیا۔ مفتی حق النبی سکندری الازہری (فاضل جامعۃ الازہر مصر) نے بابُ الاسلام سندھ کے شہر سلطان کوٹ میں زیرِ تعمیر جامعۃُ المدینہ پیر سیّد لقمان قادری رضوی (مہتمم جامعہ حنفیہ رضویہ) نے اسلام آباد میں قائم مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ، جامعۃُ المدینہ اور مدرسۃُ المدینہ آن لائن مولانا عبدالحمید رضوی (جگہ شریف) نے فیضانِ مدینہ گوجرانوالہ مولانا مسعود قادری (محکمۂ اوقاف) نے فیضانِ مدینہ جوہر ٹاؤن مرکزُ الاولیاء لاہور کا دورہ فرمایا نیپال گنج کے جامعۃُ المدینہ میں مولانا سیّد ارشد میاں کی اشرفی جیلانی کی تشریف آوری ہوئی جہاں انہوں نے تعلیمی معاملات کا جائزہ لیا اور خدماتِ دعوتِ اسلامی دیکھ کر مَسرّت کا اظہار کیا۔

شخصیات سے ملاقاتیں دعوتِ اسلامی کی مجلسِ رابطہ کے ذِمّہ داران نے گزشتہ ماہ کم و بیش 541 سیاسی و سَماجی شخصیات سے ملاقاتیں کیں۔ چند کے نام یہ ہیں: **بابُ المدینہ کراچی:** سعید غنی (صوبائی وزیر بلدیات) ڈاکٹر فاروق (S.S.P انویسٹی گیشن ایسٹ) سید صلاح الدین (ڈپٹی کمشنر ڈسٹرکٹ ساؤتھ) علی رضا (S.S.P کورنگی) عارف کلہوڑ (ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کورنگی 1) کمال حکیم (ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ڈسٹرکٹ سینٹرل) ڈاکٹر جمیل احمد (ایڈیشنل آئی جی ٹریفک) ڈاکٹر امین یوسف زئی (D.I.G

ویسٹ زون) شفیق الرحمٰن (کمانڈر بریگیڈیئر رینجرز سیکٹر) کرنل محمد شکیل (ونگ کمانڈر رینجرز سیکٹر) منشاد علی شاہانی (اسسٹنٹ کمشنر جمشید کوارٹر) **مرکزُالاولیاء لاہور:** گورنر پنجاب چوہدری محمد سرور طاہر ندیم (صدر پنجاب ٹریڈنگ) سیّد سعید الحسن شاہ (منسٹر اوقاف پنجاب) ثاقب ظفر (سیکرٹری ہیلتھ پنجاب) رفاقت علی (ایڈیشنل سیکرٹری ایڈمن پنجاب) محمد شاہ زیب (ڈپٹی جنرل سیکرٹری) محمد عباس (سیکشن آفیسر) شوکت لالیکا (منسٹر عشرو زکوٰۃ) سبطین احمد (منسٹر جنگلات و جنگلی حیات پنجاب) وسیم عبدالرؤوف (سیکشن آفیسر ہائیر ایجوکیشن) فہیم احمد خان (ڈپٹی سیکرٹری اسٹیبلشمنٹ) ڈاکٹر حماد سرور (ڈپٹی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن کمیشن) خالد نواز (R.B ریگولیشن فنانس ڈیپارٹمنٹ) خالد بشیر (ڈپٹی سیکرٹری ویلفیئر اینڈ فنانس) محمد وسیم (سیکشن آفیسر ہائیر ایجوکیشن) ظفر احمد (سیکشن آفیسر انٹرنل سیکورٹی تھری) محمد اشرف (سیکشن آفیسر G.A.D & S) میاں اسلم اقبال (صوبائی وزیر صنعت و تجارت پنجاب) مراد راس (صوبائی وزیر اسکول ایجوکیشن پنجاب) سردار اکبر ناصر (چیف سیکورٹی آفیسر پنجاب اسمبلی) مسعود ناصر (اسسٹنٹ چیف سیکورٹی آفیسر پنجاب اسمبلی لاہور) کمشنر لاہور مجتبیٰ پراچہ نذیر چوہان (M.P.A) غضنفر علی (S.P سٹی) نوید ارشاد (S.P انویسٹی گیشن) مسعود احمد (D.S.P رنگ محل) سیّد رفاقت گیلانی (اسپیشل ایڈوائزر ٹو وزیر اعلیٰ پنجاب) محمد اخلاق (منسٹر اسپیشل ایجوکیشن پنجاب) عون چوہدری (مشیر وزیر اعلیٰ پنجاب) جہانگیر ترین (سیاسی راہنما) شعیب صدیقی (M.P.A) محمد سمیع (M.P.A) میاں جاوید لطیف (M.N.A) جعفر علی (M.P.A) سلمان رفیق (M.P.A) عرفان ڈوگر (M.N.A) ملک کرامت کھوکھر (M.N.A) محمود الحسن (ڈپٹی سیکرٹری یونیورسٹیز) خالد محمود (S.P سیکورٹی ٹو C.M) **اسلام آباد:** سابق وزیرِ اعظم پاکستان راجہ پرویز اشرف چوہدری عدنان (پارلیمانی سیکرٹری پنجاب) راجہ راشد حفیظ (صوبائی وزیر برائے خواندگی و بنیادی تعلیم) **سرگودھا:** ڈپٹی کمشنر سرگودھا سلوت سعید جنرل یاسر احمد بھٹی (ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر) چوہدری عامر سلطان چیمہ (M.N.A) قدیر احمد (ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ سرگودھا ریجن) رانا شاہد عمران (اسسٹنٹ کمشنر انفارمیشن) ملک محمد شعیب نسوآنہ (اسسٹنٹ کمشنر ریونیو سرگودھا ریجن) **چنیوٹ:** ڈپٹی کمشنر چنیوٹ سیّد امان انور قدوائی اسسٹنٹ کمشنر چنیوٹ خضر حیات بھٹی **لودھراں:** ڈپٹی کمشنر راؤ امتیاز احمد ملک جمیل ظفر (D.P.O) رفیعُ الدین شاہ (سابق M.P.A) **سبی:** سیاسی و سماجی شخصیت پیر فقیر اللہ جان **کہروڑپکا:** نواب امان اللہ خان (سابق M.N.A) رانا صادق (ممبر ضلع کونسل) **میانوالی:** کوآرڈینیٹر ٹو پرائم منسٹر احمد خان نیازی ممتاز احمد (D.P.O میانوالی) **ہارون آباد:** چوھدری نورالحسن تنویر (M.N.A) ڈاکٹر مظہر اقبال (M.P.A) **بلوچستان:** میر محمد صادق عمرانی (سابق صوبائی وزیر) نواب غوث بخش خان باروزئی (سابق نگران وزیر اعلیٰ بلوچستان) **خان پور:** جاوید جتوئی (D.S.P) سینئر قانون دان جاوید اختر **اوکاڑہ:** رضا علی گیلانی (سابق وزیرِ تعلیم) ملک محمد سلیم (ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اوکاڑہ) خرم شہزاد (ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو)

شخصیات کی مَدَنی مراکز آمد سیاسی شخصیات مصطفےٰ کمال، انیس قائم خانی اور دلاور خان نے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (بابُ المدینہ کراچی) کا وزٹ کیا جہاں **مجلسِ رابطہ** کے ذِمّہ داران نے ان شخصیات کو دعوتِ اسلامی کی دِینی خدمات سے آگاہی فراہم کی جبکہ سیاسی و سَماجی شخصیت چوہدری عظیم اور سابقہ ایم این اے جاوید اخلاص نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ G-11 اسلام آباد کا وزٹ کیا جہاں رکنِ شوریٰ و نگرانِ ضیائی رِیجن حاجی وقارُالمدینہ عطّاری نے ان شخصیات سے ملاقات کی۔

شبِ قدر کی دُعا

پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رضی اللہ عنہا کو شبِ قدر میں یہ دُعا پڑھنے کا فرمایا: اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّی یعنی اے اللہ! بیشک تُو معاف فرمانے والا ہے اور مُعافی دینے کو پسند بھی کرتا ہے لہٰذا مجھے بھی مُعاف فرمادے۔ (ترمذی، 5/306، حدیث:3524)

شبِ قدر پوشیدہ رکھنے کی دو حکمتیں

امام فخر الدّین رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اللہ پاک نے شبِ قدر کو چند وجوہات کی بِنا پر پوشیدہ رکھا ہے (جن میں سے دو یہ ہیں): (1) اس رات کو پوشیدہ رکھا تاکہ شرعی احکام کا پابند بندہ اس رات کی طلب میں محنت کرے اور اس محنت کا ثواب کمائے (2) جب بندے کو شبِ قدر کا یقین حاصل نہ ہو گا تو وہ رمضان کی ہر رات میں اس امید پر اللہ پاک کی اطاعت میں کوشش کرے گا کہ ہوسکتا ہے کہ یہی رات شبِ قدر ہو۔ (تفسیر کبیر، القدر، تحت الآیۃ:1، 11/230)

بیرونِ ملک کی مدنی خبریں

قبولِ اسلام کی مدنی بہاریں ✿ 6، 7، 8 مارچ 2019ء کو بنگلہ دیش میں ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع کے دوران دینِ اسلام کی تعلیمات سے متأثر ہو کر ایک غیر مسلم نے مبلغِ دعوتِ اسلامی کے ہاتھوں اسلام قبول کیا ان کا اسلامی نام محمد عتیق رکھا گیا ✿ 28 فروری 2019ء کو ایک غیر مسلم چائنیز نے اسلام قبول کیا جن کا اسلامی نام ابو بکر رکھا گیا ✿ 07 فروری 2019ء کو جامع مسجد رضا کمپالا ٹاؤن یوگنڈا میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع کے بعد ایک عیسائی نوجوان مبلغِ دعوتِ اسلامی کی انفرادی کوشش سے کلمہ پڑھ کر دائرۂ اسلام میں داخل ہو گیا، اسلامی نام محمد قذافی رکھا گیا۔

نیپال میں ہونے والے مختلف مدنی کاموں کی جھلکیاں

16، 17، 18 فروری 2019ء کو نیپال کے شہر نیپال گنج میں ملکی مشاورت، ریجن، زون اور کابینہ سطح کے ذمّہ داران کا سنّتوں بھرا اجتماع ہوا جس کی مختلف نشستوں میں نگرانِ شوریٰ مولانا محمد عمران عطّاری مُدَّظِلُّہُ العَالِی، اراکینِ شوریٰ مولانا عبد الحبیب عطّاری، سیّد محمد ابراہیم عطّاری، سیّد محمد عارف علی عطّاری، محمد بلال رضا عطّاری، محمد فضیل رضا عطّاری، محمد امین عطّاری (مدنی قافلہ) اور دارالافتاء اہلِ سنّت کے مولانا محمد سجاد عطّاری مدنی نے شُرَکا کی تربیت فرمائی، اس اجتماعِ پاک میں 74 اسلامی بھائیوں نے 12 ماہ کے مدنی قافلے کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا، سنّتوں بھرے اجتماع کے اختتام پر 4 دن کا 12 مدنی کام کورس ہوا جس میں تقریباً 200 اسلامی بھائی شریک ہوئے ✿ دورانِ اجتماع ہند اور نیپال کے جامعاتُ المدینہ سے درسِ نظامی کی تکمیل کرنے والے 57 مدنی اسلامی بھائیوں کی دستار بندی کا سلسلہ ہوا، نگرانِ شوریٰ مولانا محمد عمران عطّاری مُدَّظِلُّہُ العَالِی نے ان طلبہ کے سَروں پر عمامہ شریف سجایا اور ان سے ملاقات فرمائی ✿ مجلس مدرسۃُ المدینہ کے تحت نیپال گنج میں 12، 13، 14 فروری 2019ء کو 3 دن کا سنّتوں بھرا اجتماع منعقد ہوا جس میں ناظمین، مدرّسین اور مدنی عملے نے شرکت کی ✿ کئی شعبہ جات (مجلس مدنی قافلہ، مجلس مدنی کورسز، مجلس جامعۃُ المدینہ، مجلس مدرسۃُ المدینہ بالغان، مجلس جدول و مجلس کارکردگی، مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ، مجلس مدرسۃُ المدینہ آن لائن) کے مدنی مشوروں کا سلسلہ ہوا ✿ نیپال کے مختلف شہروں میں مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ کے تحت 5 مقامات پر دُعائے صحت اجتماعات ہوئے جن میں سینکڑوں اسلامی بھائیوں نے شرکت کی ✿ نیپال کے شہر جنک پور میں مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کی تعمیرات کا آغاز ہوا، اس موقع پر رکنِ شوریٰ محمد بلال رضا عطّاری نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا جس میں مقامی علمائے کرام سمیت کثیر عاشقانِ رسول شریک ہوئے ✿ کھٹمنڈو میں جائے نماز فیضانِ صدیقِ اکبر میں نمازوں کا باقاعدہ آغاز ہوا۔

بنگلہ دیش میں سنّتوں بھرا اجتماع بنگلہ دیشی دارُالحکومت ڈھاکہ کے سول ایوی ایشن گراؤنڈ میں دعوتِ اسلامی کے تحت تین دن کا عظیمُ الشّان سنّتوں بھرا اجتماع منعقد ہوا جس میں مختلف شہروں سے عُلما و مشائخِ کرام اور سیاسی و سماجی شخصیات سمیت کثیر عاشقانِ رسول نے شرکت کی، اس تاریخی و روح پرور اجتماع میں بنگلہ دیش مشاورت کے اراکین و دیگر مبلغینِ دعوتِ اسلامی نے سنّتوں بھرے بیانات فرمائے، دورانِ اجتماع بنگلہ دیش کے جامعۃُ المدینہ سے فارغُ التحصیل ہونے والے 17 مدنی اسلامی بھائیوں کی دستار بندی کا بھی سلسلہ ہوا، اختتام پر خصوصی نشست میں سنّتوں بھرے بیان، تصورِ مدینہ، ذِکرُ اللہ اور دُعا کا سلسلہ ہوا جس کا منظر قابلِ دید تھا، کعبے کے بدْرُ الدُّجیٰ، طیبہ کے شَمْسُ الضُّحٰی صلَّی اللہ علیہ

والہٖ وسلَّم پر صلوٰۃ و سلام سے اس اجتماعِ پاک کا اختتام ہوا جس کے بعد کثیر عاشقانِ رسول نے سنّتوں کی تربیت کے لئے مدنی قافلوں میں سفر کی سعادت حاصل کی۔ **مَسقط کتب میلے میں مکتبۃُ المدینہ العربیہ کا بستہ** سلطنتِ عُمان کے دارُ الحکومت مسقط میں 20 فروری 2019ء سے دس دن کا عالمی کُتُب میلہ (International Book Fair) منعقد ہوا جس میں مکتبۃُ المدینہ العربیہ کا بستہ (Stall) لگایا گیا جس میں اُردو، عربی، چائنیز، ہندی، بنگالی، انگریزی اور دیگر مختلف زبانوں میں کتب رکھی گئیں۔ اسلامی بھائیوں کی کثیر تعداد کے علاوہ ہند کے مفتی شمسُ الہدیٰ مِصباحی صاحب اور پاکستان کے مفتی محمد جان نعیمی صاحب سمیت مختلف شخصیات اور صحافیوں وغیرہ نے مکتبۃُ المدینہ کا دورہ کیا اور فروغِ علمِ دین کے حوالے سے دعوتِ اسلامی کی کوششوں کو سراہا۔ **مکتبۃُ المدینہ کی ایک شاخ کا افتتاح** پچھلے دنوں نیپال کے شہر نیپال گنج میں دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی ایک شاخ کا افتتاح ہوا۔ افتتاحی تقریب میں اراکینِ شوریٰ سیّد ابراہیم عطّاری، محمد بلال رضا عطّاری، حاجی محمد امین عطّاری (مدنی قافلہ) اور سیّد محمد عارف علی عطّاری نے شرکت فرمائی۔ **مدنی قافلے** مسلمانوں کی اِصلاح، مساجد کی آبادکاری، سنّتوں کی دھوم مچانے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے عاشقانِ رسول دعوتِ اسلامی کے تحت دنیا بھر میں مدنی قافلوں میں سفر اختیار کرتے ہیں رَجبُ المُرجب کے مدنی مذاکروں میں شرکت کے لئے عرب شریف، ساؤتھ افریقہ، اٹلی، یوکے اور عرب امارات سے عاشقانِ خواجہ غریب نواز اور 12 ماہ کے مدنی قافلے کے مسافر عاشقانِ رسول سری لنکا اور یوکے سے دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں حاضر ہوئے جہاں مختلف مدنی کاموں اور مدنی کورسز میں شرکت کرنے کے ساتھ شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مدنی مذاکروں میں شرکت کی نیز اراکینِ شوریٰ نے بھی ان کی مدنی تربیت فرمائی۔

مَدَنی رسائل کے مطالعہ کی دُھوم دھام

شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے جمادی الاخریٰ اور رجب المرجب 1440ھ میں درج ذیل مَدَنی رسائل پڑھنے کی ترغیب دلائی اور پڑھنے والوں کو دُعاؤں سے نوازا: (1) یااللہ! جو رسالہ ”مُردے کی بے بسی“ کے 27 صفحات پڑھ یا سُن لے اس کو بُری موت سے بچا۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ **کارکردگی:** تقریباً 8 لاکھ 76 ہزار 608 اسلامی بھائیوں اور بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا (اسلامی بھائی: 4 لاکھ 90 ہزار 558 / اسلامی بہنیں: 3 لاکھ 86 ہزار 50)۔ (2) یاربِّ کریم! جو کوئی رسالہ ”163 مَدَنی پھول“ کے 40 صفحات پڑھ یا سُن لے اُسے مدینے کے سدا بہار پھولوں کے صدقے مسکراتا رکھ۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ **کارکردگی:** تقریباً 8 لاکھ 12 ہزار 196 اسلامی بھائیوں اور بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا (اسلامی بھائی: 4 لاکھ 52 ہزار 406 / اسلامی بہنیں: 3 لاکھ 59 ہزار 790)۔ (3) یااللہ! جو کوئی ”خوفناک جادوگر“ کے 25 صفحات پڑھ یا سُن لے، فیضانِ غریب نواز سے اُسے عذابِ قبر سے نجات دے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ **کارکردگی:** تقریباً 8 لاکھ 85 ہزار 64 اسلامی بھائیوں اور بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا (اسلامی بھائی: 4 لاکھ 76 ہزار 260 / اسلامی بہنیں: 4 لاکھ 8 ہزار 804)۔ (4) یاربِّ کریم! ”سیلفی کے 30 عبرت ناک واقعات“ کے 18 صفحات جو کوئی پڑھ یا سُن لے اُس کی آفتوں اور بلاؤں سے حفاظت فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم **کارکردگی:** تقریباً 10 لاکھ 6 ہزار 184 اسلامی بھائیوں اور بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا (اسلامی بھائی: 5 لاکھ 53 ہزار 135 / اسلامی بہنیں: 4 لاکھ 53 ہزار 49)۔

اسلامی بہنوں کی مدنی خبریں

Madani News of Islamic Sisters

عالمی مجلس مشاورت کا مدنی مشورہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں یکم رجب 1440ھ بمطابق 9 مارچ 2019ء اسلامی بہنوں کی عالمی مجلس مشاورت کا مدنی مشورہ ہوا جس میں مختلف مدنی کاموں کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا، اسلامی بہنوں میں مدنی کام مزید بڑھانے کے اہداف طے ہوئے۔ **مدرسۃُ المدینہ (للبنات) کی مدنی خبریں** لیاقت اسکوائر ملیر بابُ المدینہ کراچی میں قائم مدرسۃُ المدینہ (للبنات) کی ایک نابینا طالبہ نے 18 ماہ 20 دن میں حفظِ قراٰن مکمل کیا۔ ❁ 24 جنوری 2019ء کو ہجویری زون مرکزُالاولیاء (لاہور) اور 23 فروری 2019ء کو امجدی زون زم زم نگر (حیدر آباد) میں سنّتوں بھرے اجتماعات ہوئے جن میں تقریباً 350 طالبات نے شرکت کی **مدنی کورسز** 2 فروری 2019ء کو بابُ المدینہ کراچی، زم زم نگر (حیدرآباد)، مدینۃُ الاولیاء (ملتان شریف)، سردارآباد (فیصل آباد)، راولپنڈی اور گجرات میں اسلامی بہنوں کے دارالسنّہ میں 12 دن کے ”اصلاحِ اعمال کورس“ جبکہ 16 فروری 2019ء کو 12 دن کے ”فیضانِ نماز کورس“ ہوئے جن میں تقریباً 393 اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔ **مجلس تجہیز و تکفین** مجلس تجہیز و تکفین کے تحت پاکستان کے مختلف شہروں میں تجہیز و تکفین اجتماعات منعقد کئے گئے جن میں تقریباً 6426 سے زائد اسلامی بہنوں نے شرکت کی ❁ کم و بیش 701 مقامات پر ایصالِ ثواب اجتماعات ہوئے۔ **سنّتوں بھرے اجتماعات** مجلس جامعۃُ المدینہ (للبنات) کے تحت 16 فروری 2019ء کو ملک بھر میں 32 مقامات پر سنّتوں بھرے اجتماعات ہوئے جن میں تقریباً 1452 طالبات و مدرِّسات نے شرکت کی۔ **مجلس تعویذات و مکتوباتِ عطّاریہ کے مدنی کام** جنوری 2019ء میں راولپنڈی کے مہروی زون میں تربیتی کورس ہوا جس کی برکت سے اس زون میں تعویذاتِ عطّاریہ کے 4 نئے بستوں کا آغاز ہوا ❁ 10 مقامات پر دعائے صحت اجتماعات ہوئے ❁ تقریباً 46000 (چھیالیس ہزار) مریضوں اور پریشان حالوں کے لئے کم و بیش 78 ہزار سے زائد تعویذاتِ عطّاریہ دیئے گئے ❁ تقریباً 6551 اسلامی بہنوں نے سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کی۔ **شعبۂ تعلیم کے مدنی کاموں کی جھلکیاں** شعبۂ تعلیم کے تحت ❁ تقریباً 1672 شخصیات اسلامی بہنوں نے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی ❁ تقریباً 1918 شخصیات کو مدنی رسائل تحفے میں پیش کئے گئے ❁ 21 شخصیات نے جامعۃُ المدینہ للبنات کا دورہ کیا ❁ تقریباً 968 تعلیمی اداروں میں درس کا سلسلہ ہوا ❁ 14 فروری 2019ء کو لودھراں (پنجاب) میں ایک ذمہ دار اسلامی بہن نے ایک کالج کے مدنی دورے میں کالج کی پرنسپل سے ملاقات کی، انہیں سمر کیمپ میں تجوید کی کلاس میں شرکت کی دعوت دی اور ماہنامہ فیضانِ مدینہ تحفے میں پیش کیا۔ **مدنی انعامات اجتماعات** اسلامی بہنوں کو مدنی انعامات پر عمل کی ترغیب دلانے کیلئے ماہِ جنوری اور فروری 2019ء میں ملک کے مختلف شہروں میں 3 گھنٹے کے مدنی انعامات اجتماعات منعقد کئے گئے جن میں تقریباً 9111 اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔

جواب دیجئے!

رَمَضَانُ الْمُبَارَک ۱۴۴۰ھ

سوال 01: امام اعظم ابو حنیفہ رمضان المبارک اور عید کے دن کتنے قراٰن پاک پڑھتے تھے؟

سوال 02: ام المومنین حضرت سیدتنا میمونہ رضی اللہ عنہا سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

☆ جوابات اور اپنا نام، پتا، موبائل نمبر کوپن کی پچھلی جانب لکھئے۔ ☆ کوپن بھرنے (یعنی Fill کرنے) کے بعد بذریعہ ڈاک (Post) نیچے دیئے گئے پتے (Address) پر روانہ کیجئے۔ ☆ یا مکمل صفحے کی صاف تصویر بنا کر اس نمبر پر واٹس ایپ (Whatsapp) کیجئے۔ +923012619734
جواب درست ہونے کی صورت میں بذریعہ قرعہ اندازی 400 روپے کے تین ”مدنی چیک“ پیش کئے جائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ (یہ مدنی چیک مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ پر دے کر کتابیں اور رسائل وغیرہ حاصل کئے جاسکتے ہیں۔)

پتا: ماہنامہ فیضان مدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ، پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی

(ان سوالات کے جواب ماہنامہ فیضانِ مدینہ کے اسی شمارہ میں موجود ہیں)

اسلامی بہنوں کی بیرونِ ملک کی مدنی خبریں

مدنی کورسز یکم فروری 2019ء کو ہند کے مختلف شہروں (شموگا بلبھاری، مالیگاؤں، اندور، سنویر، سدرا، پریم نگر، گورکھپور)، نیپال کے شہر نیپال گنج اور 16 فروری 2019ء کو یوکے کے شہر برمنگھم میں 3 دن کے "مدنی کام کورس" ہوئے جن میں تقریباً 391 اسلامی بہنوں نے شرکت کی ❁ ہند کے علاقے کادی اور انجر میں 3 دن کا "اسلامی زندگی کورس"، سُریندر نگر میں 3 دن کا "آغاز مدنی کام کورس"، ویراول اور مانڈوی میں 3 دن کے "فیضانِ نماز کورس"، راج گڑھ، جیسلمیر اور جے پور میں 3 دن کے "مدنی انعامات کورس"، گلبرگہ، ہنسور، اندور، سنویر اور بالاس پور میں 26 گھنٹے کے "مدنی انعامات کورس" ہوئے جن میں 518 سے زائد اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔ **مختصر مدنی کورس** 31 جنوری 2019ء کو مختلف ممالک اور شہروں (جدہ، دمام، کویت، ممبئی، پُونا، ناسک، بندھرا، بالاگھٹ، کانپور، منگلور، اٹاوہ، کلیان، دہلی، مراد آباد، بھوج پور، حیدرآباد دکن، نیپال، کینیا، بلیک برن، مانچسٹر، برنی، نیلسن، بولٹن، سویڈن، لندن، ہالینڈ، اٹلی، ناروے، سری لنکا، ملائشیا، اسپین، لیسوتھو، موزمبیق، ساؤتھ افریقہ، آسٹریلیا، ساؤتھ کوریا، فرانس، بیلجیئم، جرمنی، یو ایس اے اور کینیڈا) میں اسلامی بہنوں کیلئے ایک دن کا "سوشل میڈیا کورس" ہوا جس میں شریک تقریباً 2932 اسلامی بہنوں کو سوشل میڈیا کے مثبت استعمال کے فوائد اور منفی استعمال کے نقصانات کے متعلق آگاہی فراہم کی گئی ❁ یکم مارچ 2019ء سے امریکہ اور کینیڈا میں 24 دن کا "مدنی قاعدہ کورس" شروع ہوا جس میں تقریباً 134 اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔ **مدنی انعامات اجتماعات** ماہِ جنوری اور فروری میں عرب شریف کے شہر جدّہ ❁ یوکے کے شہر ڈربی (Derby)، برمنگھم (Birmingham) اور ڈنفرم لائن (Dunfermline) ❁ ماریشس کے شہر روز ہل (Rose Hill) اور بنگلہ دیش سمیت ہند کے مختلف شہروں آکولہ، ممبئی، کانپور، بریلی، پورن پور (Puranpur)، رامپور (Rampur)، بیاور (Beawar)، موربی، جام نگر، جونا گڑھ، منگرول (Mangrol)، راول، ڈھورا (Dhora)، بھوج (Bhuj)، موڈاسا (Modasa)، بھوساول (Bhusawal)، ناگپور اور بالاگھاٹ میں 3 گھنٹے کے مدنی انعامات اجتماعات ہوئے جن میں تقریباً 1495 اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔ **نئے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات کا آغاز** ہند کے مختلف شہروں شموگا، اپلا، گورکھ پور، مہاراج گنج، پریم نگر، نیپال کے شہر گلریا، یوکے کے شہر مانچسٹر، یارک شائر (Yorkshire) اور نیو کاسٹل میں نئے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات کا آغاز ہوا۔ **مجلس تجہیز و تکفین** اسلامی بہنوں کو غسل و کفن کا طریقہ سکھانے کے لئے فروری 2019ء میں مختلف مقامات (امریکہ، یوگنڈا، کمپالہ، چٹاگانگ، سڈنی، آسن، جمشید پور، اجین، کٹنی، چھتر پور، پراسیا، نیوٹن، ممبئی، مہاراشٹر، میسور، کانپور، الٰہ آباد، جھانسی، آگرہ، لکھنؤ، گوپی گنج، بھیلواڑہ، پرتابھ گڑھ، راجستھان، کلکتہ، گورکھ پور، مراد آباد، چندروسی، مغل پور، دارالشفاء، سنتوش نگر، فرحت نگر، دبیل پورہ، محمد نگر، بابا نگر، تلب کٹّا، برکس، یوکے کے شہر بلیک برن، بولٹن، مانچسٹر، ڈیوس بری، گلاسگو، کمبوسلانگ، اسٹاک آن ٹرینٹ، برمنگھم، ڈربی اور ناٹنگھم و دیگر شہروں میں) تجہیز و تکفین اجتماعات منعقد ہوئے جن میں تقریباً 3009 اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔ **مدرسۃُ المدینہ کی مدنی خبریں** ❁ فروری 2019ء میں ہند کے نوری زون، نعیمی زون اور اجمیری زون میں مدارسُ المدینہ للبنات کا آغاز ہوا جن میں 70 سے زائد مدنی مُنّیوں نے داخلہ لیا ❁ فروری 2019ء میں ہند کے شہروں نینی تال، کلکتہ اور رامپور میں اسلامی بہنوں کے لئے ناظرہ کورس اور یوکے کے مختلف شہروں برمنگھم، شیفلڈ، بولٹن، بلیک برن اور مانچسٹر میں مدرَسہ کورس اور مختصر ناظرہ کورسز ہوئے۔

جواب یہاں لکھئے

رَمَضَانُ الْمُبَارَک ۱۴۴۰ھ

جواب (1): --

جواب (2): --

نام: ------------------------ ولد: ------------------------

مکمل پتہ: --

فون نمبر: ------------------------

نوٹ: ایک سے زائد دُرست جوابات موصول ہونے کی صورت میں قرعہ اندازی ہوگی۔ اصل کوپن پر لکھے ہوئے جوابات ہی قرعہ اندازی میں شامل ہونگے۔

دعوتِ اسلامی (چند شعبے ایک نظر میں)

رمضان المبارک 1438ھ/2017ء تا رجب المرجب 1440ھ/2019ء

رمضانُ المبارک میں دیکھئے مدنی چینل پر
شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، حضرت علّامہ
ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ
کا سلسلہ

مدنی مذاکرہ

روزانہ: نمازِ عصر اور نمازِ تراویح کے بعد
(خوش نصیب عاشقانِ رسول عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، بابُ المدینہ کراچی میں آکر مدنی مذاکرے میں شریک ہوں)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں 107 سے زائد شعبوں میں دینِ متین کی خدمت کے لئے کوشاں ہے، جس کی مدنی بہاریں بذریعہ مدنی چینل، ماہنامہ فیضانِ مدینہ اور مکتبۃُ المدینہ (دعوتِ اسلامی) کے کتب و رسائل میں شائع ہوتی رہتی ہیں۔ رمضانُ المبارک 1438ھ تا رجبُ المرجب 1440ھ تک چند شعبوں کی مختصر کارکردگی مُلاحظہ ہو: ملک و بیرونِ ملک میں جامعاتُ المدینہ کی تعداد 500 سے بڑھ کر 616 ہوگئی ہے جن میں فِی سَبِیْلِ اللہ عالِم کورس کرنے والے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی تعداد 32000 سے بڑھ کر 52574 ہوگئی ہے، اب تک 7688 اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں عالم کورس مکمل کرچکے ہیں ملک و بیرونِ ملک میں مدارسُ المدینہ کی تعداد 2600 سے بڑھ کر 3287 ہوگئی ہے جن میں قراٰنِ مجید کی مفت تعلیم حاصل کرنے والے مدنی منّوں اور مدنی منّیوں کی تعداد 1 لاکھ 22 ہزار سے بڑھ کر 1 لاکھ 52 ہزار 340 ہوگئی ہے جبکہ تادمِ تحریر 80731 طَلَبہ و طالبات قراٰنِ کریم حفظ اور 2 لاکھ 41 ہزار 28 طَلَبہ و طالبات ناظرہ مکمل کرچکے ہیں ملک و بیرونِ ملک میں جامعۃُ المدینہ و مدرسۃُ المدینہ آن لائن کی شاخیں 15 سے بڑھ کر 26 ہوگئی ہیں جن میں 10 ہزار سے زائد طَلَبہ قراٰنِ پاک کی تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ عالم کورس اور دیگر فرض عُلوم کورس وغیرہ کرنے کی سعادت حاصل کررہے ہیں مجلس خُدّامُ المساجد کے تحت 1300 سے زائد پلاٹس خریدنے اور مساجد بنانے کا سلسلہ ہوا، اس کے علاوہ ملک و بیرونِ ملک میں کم و بیش 23 ہزار 200 مدرسۃُ المدینہ بالغان لگائے جارہے ہیں جن میں کم و بیش 1 لاکھ 55 ہزار 695 اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں قراٰنِ پاک کی فِی سَبِیْلِ اللہ تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ دیگر احکامِ شرعیہ (وضو، غسل، نماز وغیرہ) بھی سیکھنے کی سعادت حاصل کررہے ہیں اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ دعوتِ اسلامی کا تحریر و تصنیف کا علمی و تحقیقی اِدارہ ہے، جس کے تحت اَلْحَمْدُ لِلّٰہ گزشتہ دو سال میں 80 سے زائد کُتُب و رَسائل اور اُردو تراجم، 360 تحریری بیانات منظرِ عام پر آچکے ہیں جبکہ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ کے قیام سے اب تک 550 سے زائد کُتُب و رَسائل شائع اور دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) پر اپلوڈ (Upload) ہوچکے ہیں مدنی کورسز: ملک و بیرونِ ملک میں اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی فِی سَبِیْلِ اللہ مختلف مدنی کورسز کے ذریعے قراٰنِ پاک، نماز، وُضُو، غُسل، مدنی کام کرنے کا طریقہ اور اخلاقی و معاشرتی حوالے سے مدنی تربیت کا سلسلہ سارا سال جاری رہتا ہے۔

دینِ اسلام کی خدمت میں آپ بھی دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجئے اور اپنی زکوٰۃ، صدقاتِ واجبہ و نافلہ اور دیگر مدنی عطیات کے ذریعے مالی تعاون کیجئے! بینک کا نام: MCB، اکاؤنٹ ٹائٹل: دعوتِ اسلامی، بینک برانچ: کلاتھ مارکیٹ برانچ، کراچی پاکستان، برانچ کوڈ: 0063

اکاؤنٹ نمبر: (صدقاتِ نافلہ) 0388841531000263 (صدقاتِ واجبہ اور زکوٰۃ) 0388514411000260

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی تقریباً دُنیا بھر میں 107 سے زائد شعبہ جات میں دینِ اسلام کی خدمت کے لئے کوشاں ہے۔

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net

ISBN 978-969-631-974-0

0125764